لُغاتِ فارانی

دوسرا ایڈیشن ضروری ترامیم اور اضافے کے ساتھ

اَصنافِ سُخن، تَلفُّظ، اِملا، بحریں اور عُیُوب شاعری

اَلفاظ و معانی کی سینکڑوں مثالیں
جو اِعراب سے مشروط ہیں

مولف:
اکرم سحر فارانی

اِہتمام اشاعت

☆☆

☆

ڈاکٹر طلعت محمود بھٹی

لُقَاطِ فارانی

☆

دوسرا ایڈیشن

ضروری ترامیم اور اضافے کے ساتھ

مؤلف:۔ اکرم سحر فارانی

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

﴿ضابطہ﴾

م کتاب	لُقاطِ فارانی (دوسرا ایڈ)
مؤلف	اکرم سحر فارانی
اشا	اکتو. 2023
سرورق	ماہ جبیں ملک
تعداد	1000
قیمت	1000 روپے
پ وف ر ڈ	سیّد ضیا حسین
بیرونِ ملک	10 ڈالر، 5 پ و ڈ، 25 ریل

رابطہ

اکرم سحر فارانی فون نمبر۔ 0334.4400867

اِی میل . saharfarani2@gmail.com

ڈاکٹر طلعت محمود بھٹی 131/G.1 ڈی ایچ اے لاہور کینٹ

فون نمبر۔ 0333.4236077

توقیر احمد شریفی فون نمبر۔ 03008474113

ایف جے پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور

03004716259

اِنتساب

اُستاذ الشعراء علامہ ذوقی مظفر نگری اور شاعرِ مزدور حضرتِ احسان دانش

کے نام

فہر ت

☆	ارشاتِ مؤلف	اکرم سحر فارانی	8
☆	لُقاطِ فارانی کا اِختصاص	پ وفیسر غلام حسین سا .	11
☆	لُقاطِ فارانی گنجِ معانی	کرامت بخاری	14
☆	اکرم سحر فارانی کی لُقاطِ فارانی	پ وفیسر ر یض احمد قادری	16
☆	ب ۔1	اوقاف واِعراب	19
☆	ب ۔2	حروف کی اقسام اور اِمالہ	21
☆	ب ۔3	تلفظ کی غلطیاں	30
☆	ب ۔4	اِ کی غلطیاں	55
☆	ب ۔5 الفاظ، محاورات، روزمرّہ اور ت اکیب کا صحیح اِستعمال		68
☆	ب ۔6 اُردو میں اِستعمال ہونے والے عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت اور کئی د ز نوں کے ہزاروں ہم شکل مماثل الفاظ جن کے معانی اعراب سے مشروط ہیں،		82
☆	ب ۔7 اَصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں، حمد، مناجات، سلام، منقبت، غزل، ہزل، مثنوی، قصیدہ، مرثیہ، نو ، ر عی، سہرا، پند، لہٗ واسو ت، شہرِ آشوب، سا معریٰ، آزاد، ت ائیلے، ہائی کو، ی نظمانہ، پہیلی، قطعہ، غنائیہ، گیت، لوک گیت، رُخصتی، بل، دوہا، اردو ماہیا، منظوم پیروڈی، ت ریخ گوئی، ت کیب بند، ت جیع بند، مستزاد، مسمّط۔		234

☆	ب۔8 شعری اِصطلاحات مصرع،مصرع اولیٰ،مصرع ءِ ثانی،فرد،بیت ،موضوع ،ہیئت، وزن ،بحر،زمین،حرفِ روی،شعر،بیت ،مطلع،حُسن مطلع،مقطع،تخلص' قافیہ ،ردیف،تضمین' بیت الغزل،مضمون،سہلِ ممتنع' آمد' آورد' تلمیح ،ضربُ المثل،روز مرّہ،محاورہ،ضربُ المثل اور محاورہ میں فرق،روزمرّہ اور محاورہ میں فرق' مقولہ' دیوان	272
☆	ب۔9 عیوب شاعری:۔تنافر،ایطاء،تعقید،شُترگُربہ ،اِختلافِ ضمائ' نقصِ تکرارِ ردیف مخالفت قیاسِ لُغوی، فکِ اضافت' توالیِ اضافت' غرابت لفظی، اقوا' اِکفاء، اِجازہ،اتصال بعدِ سقوط' اِبتذال' ضعفِ تالیف' تغیّر' حشوِ قبیح' تطویل ' اخلال' غیر مربوط دولخت کلام' افعال کا غلط استعمال'' اضافتِ فارسی بہ الفاظِ اُردو' نقصِ داخلہ' واؤ کھینچ کر پڑھنا' فُصحا کے فیصلے۔	283
☆	ب۔10 محاسنِ کلام:۔علم البیان' فصاحت' بلاغت' ایمائیت' صنعتِ مرعاتُ النظیر' صنعتِ طباق' صنعتِ تجنیس صنعتِ ضلع' صنعتِ توشیح' صنعتِ قطار البعیر' صنعتِ حُسنِ تعلیل' صنعتِ لف ونشر 'صنعتِ تجرید' صنعتِ مبالغہ' صنعتِ تفریق' صنعتِ تنسیق' صنعتِ جمع ' صنعتِ موصل' صنعتِ تکرار ' صنعت ِ ذوقافیتین۔ تشبیہہ' استعارہ' مجاز مرسل	296
☆	ب۔11 بحور کا بیان	305
☆	کتابیات	320

ارشاتِ مؤلف

ہماری قومی ز بان اردوا چہ ابھی ت ہمارے لسانی اور وہی تعصّبات اورار بِ بست وکشاد کی کو ت ہ ی کے ب ش صحیح معنوں میں سرکاری ز بان کے درجے پ فائ نہیں ہوسکی لیکن یہ ب ت محقّقانہ طور پ ش ب ت ہے کہ ہندواورا پانی تہذ ب کی مظہر یہ ز بان اس وقت دُ کی دوسری ب ڑی بولی جانے والی ز بان ہے۔ یہ ہماری قومی ب قسمتی ہے کہ ز گی کے بعض اور شعبوں کی طرح ہم ز بان کے ب ب میں بھی بے پ واہ ہوتے جارہے ہیں۔ بعض کو ت ہ بینوں کا خیال ہے کہ لکھی ہوئی چیز ا پڑھی جاسکے اور سنی ہوئی ب ت ا سمجھ میں آجائے تو بس پھر ٹھیک ہے۔ ان عزی وں کو ا ازہ نہیں کہ ز بان کے ب ب میں اہلِ مشرق کتنے حسّاس رہے ہیں۔

شتہ چند سالوں کے دوران ہمارے ملک میں معاشرتی قدروں کی توڑ پھوڑ کا رجحان ا ی ہمہ گیر سیلاب کی طرح پھیل رہا ہے۔ اس سیلاب سے ہماری قومی ز بان اردو بھی بہت زی دہ شکست و ریخت کا شکار ہوئی ہے قلم کار ز بان کی اِصلاح کے لئے مطالعے اور تحقیق کی محنتِ شاقہ اُٹھا اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ پ انی وضع کے سنجیدہ ادیبوں اور شاعروں کو اس طوفانِ غلط روی میں اپنی پگڑی بچا مشکل ہو ی ہے۔ ہمارے ہاں کچھ لوگ جان بوجھ کر قومی ز بان کا حُلیہ بگاڑ رہے ہیں۔ تلفظ کی غلطیاں کرنے والوں میں ڈرامہ آر ں ، وں اور نیوز کاسٹروں کے ساتھ ساتھ ب ڑے ب ڑے دانشور، علماء، خطباء شعراء ڈاکٹر (پی ایچ ڈی) معلّمین اور سرکاری افسر بھی آتے ہیں۔ ایسے غری ب اَلفاظ جن کا تلفظ غلط کر روز کا معمول بن چکا ہے اُن میں سے چند مثالیں اِس کتاب میں پیش کی گئی ہیں۔ صحتِ تلفظ کے لئے الفاظ کے اعراب (حرکات و ت) اور ان کے معنی ومحلِ استعمال کو مدِ رکھنا بہت ضروری ہے۔ مماثل الفاظ میں ز ب، زی ، اور پیش کے فرق سے معنی تبدیل ہوجاتے ہیں۔

عام طور پ یہی سمجھا جات ہے کہ اہلِ ز بان جس طرح بولتے ہیں وہی تلفظ صحیح ہے۔ یہ اصول زی دہ ت زبان کے عام مشترک اور ن ی دی الفاظ کے متعلق تو درست ہے لیکن جامع اور ہمہ گیر نہیں کیو اس اصول کے بیان میں یہ بات ان ازکر دی جاتی ہے کہ خود اہلِ ز بان میں بھی مختلف علاقوں شہروں اور پھر ای ہی شہر میں مختلف طبقات کے تلفظ میں فرق ہوت ہے مثلاً پڑھے لکھے لوگوں کا تلفظ اور، ان پڑھ عوام، اہلِ علم اور اہلِ بازار کا تلفظ اور ہوت ہے۔ اس لئے اہلِ زبان سے عام تلفظ' تذکیرو ت اور واحد جمع کی سند زبان کے صرف مروّج اور روز مرّہ کے مشترک الفاظ کے متعلق لی جا سکتی ہے (اس میں اَ دہلی، لکھنو ی د مقامی اختلافات بھی ہوں تو کچھ ہرج نہیں ب کو سند سمجھا جائے گا) لیکن علمی اور ادبی الفاظ میں عوام کی سند کافی نہیں ہوگی اس کے لئے اہلِ علم اور اہلِ تحقیق کی طرف رجوع اور صحتِ تلفظ کا کوئی نہ کوئی معیار مقرر کرن ضروری ہوگا۔ اردو زبان کا بیشتر سرمای عربی اور فارسی الفاظ پ مشتمل ہے ان زبانوں کا رواج کم ہو جانے کے ب ث بہت سے تعلیم یافتہ اصحاب بھی عربی اور فارسی الفاظ کے صحیح تلفظ سے واقف نہیں رہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ جس کے جو منہ میں آئے کہہ دیتا ہے۔

علاوہ ازیں غلط اِ کی بھی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ بڑے بڑے شعراء اِدَب، اور صحافی حضرات سے بھی اِس ضمن میں غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں، جن الفاظ کی اِ غلط العام اور غلط العوام ہو چکی ہے۔ اُن میں سے کچھ الفاظ اور شاعری کے چند عیوب کا تذکرہ زیرِ کتاب میں کیا جا رہا ہے۔

مِ قدرت ہے کہ اس د میں کسی چیز کو دوام حاصل نہیں۔ جو بھی شمع جلے بجھنا اُس کا مقدّر رہے۔ جس طرح شمعیں ب کا عمل جاری ہے اِسی طرح ای شمع سے دوسری شمع روشن کرنے کا عمل بھی جاری رہنا چاہئیے ت کہ روشن لمحوں کو محفوظ بنای جا سکے۔

میں ماہرِ علم و فن ہونے کا دعوی ار نہیں میرے لئے اِس علم کی اَبجد سے واقف ہون ہی باعثِ افتخار ہے۔ یہ اَساتذہءِ فن کی صحبت کا فیضان ہے کہ میں اِس کام میں مقدور بھر حصّہ ڈالنے کی جسارت کر

رہا ہوں ۔ اِس کام کے لئے میں نے مختلف کتب اور رسائل کا مطالعہ کیا اور ضروری سمجھا کہ اس حوالے سے اپنی صحیح یددا اور معلومات ای کتاب کی شکل میں محفوظ کروں ت کہ قلم وقرطاس اور درس وت ریس سے تعلق ر ، والے اِستفادہ کرسکیں اَ ہمارے نشریتی ادارے اور اسات ہ اِس اغلاط ، مے کومدِ رکھیں تو ہماری آنے والی نسلیں اِن غلَطیوں سے بچ سکتی ہیں۔

آ ، میں اُن تمام مُصنّفین کا غائبانہ شُکرَ ، ارہوں جن کی بلند پ یہ اورَ اں قدر تصانیف سے میں نے خوشہ چینی کی ہے۔لُقاطِ فارانی اُن کی عرق ری ی اور میری محنتِ شاقہ سے عبارت ہے اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ اِسے شرفِ مقبُولیّت بخشے۔

اَکرم سحر فارانی

لُقاطِ فارا نی کا اِختصاص

شاعری وہبی صلاحیّت ہے اِس کے حُسن وقبح کی : یدز ن اور اِظہار کے سلیقے پ ہے۔
اِس لئے الہامی سطح کو پہنچتی ہوئی شاعری بیان و یع کی خوبیوں سے متّصِف ہوتی ہے اور اِس کی پ تیں کھولنے پ کتنی ہی صنعتیں اپنے تخلیقی جمال کے ساتھ ظاہر ہوتی ہیں اِسی لئے ز ن و بیان /تلَفُّظ کی سند کے لئے ہمیشہ شعری مثال ہی پیش کی جاتی ہے۔اور ی کے رواج پ نے کے دور میں بھی ز ن اور تلَفُّظ کی دُرستی کا پیمانہ شعر ہی ہے۔
جناب اکرم سحر فارانی ہمارے عہد کے ای نغز گو شاعر ہیں اُن کی رغبت ز ن و بیان سے اَظہر من الشّمس ہے اور اِس کے ثبوت میں اُن کی یہ کتاب '' لُقاطِ فارانی'' پیش کی جا سکتی ہے جو تلَفُّظ' اِ اور عیوبِ شاعری کی دُرستی کے لئے لکھی گئی ہے اور تشنگانِ علم کی سیرابی کے لئے بہت کافی ہے۔
اُردو ز ن کی وسعت اور ہمہ گیری کے رے میں کُچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔اَدب کا ای وقیع سرما اِس کا اَ ثہ ہے اور اِس میں ہر دور کے اد وشعراء اور صاحبانِ علم اضافہ کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں یہ امر ا یہی حقیقت ہے کہ الیکٹرا میڈ کے اِس دور میں تخلیق کار پہلے کی بہ نسبت بہت تن آسان ہو َ ی ہے۔جس کا تحری حوالہ ہمیں مطالعے کے دوران ر رملتا ہے اور بخوبی اِحساس ہو ہے کہ ہماری نئ ز ن کی دُرستی اور در اِ سے کس درجہ دور ہو چکی ہے اَ چہ اِس ضمن میں رہنمائی کے لئے اسلاف کی قابلِ قدر کتابیں موجود ہیں شا عُجلت اور تن آسانی نے اُنہیں کتابوں سے اِستفادے کا راستہ نہیں دکھا اِس پس منظر میں تلَفُّظ' اِ ' اور ز ن و بیان کی اَغلاط کی دُرستی کے لئے اکرم سحر فارانی کی'' لُقاطِ فارانی'' وقت ہے اور اِس کا پُر جوش اِستقبال کر چاہئے۔
اُنہوں نے اِس کتاب میں َ ارشاتِ مؤلف کے تحت اُن تمام عوامل کی در ھی کی ہے جو

ز.ن کے بگڑنے اور اُس کی توڑ پھوڑ کا ۔ ش ہیں ۔ای ایسی ز.ن جس کے سرمایۂ الفاظ کی معنوی تشکیل اِعراب کے در ت ہونے پ ہو اور ذرا سی غلطی سے معنی کے .ل جانے کا اَ یشہ ہو اُس سے وابستہ ی اُس کو اِظہار کا وسیلہ بنانے والے تخلیق کار پ لازم ہے کہ وہ در ت تلفُّظ اور در ت اِ پ قادر ہو اور ''لُقاطِ فارانی'' اپنے سنجیدہ قاری کو اِسی قدرت پ آمادہ کرنے اور اُس میں مہارتِ ت مہ کا درجہ دینے کے لئے لکھی گئی ہے اِس کے ساتھ ساتھ فارانی صا . نے اپنے قاری کی ت .ت کا ذمہ بھی لیا ہے اور شعری اَصناف' ہیئتوں' اِصطلاحات' اور عیوب پ بھی بھرپور روشنی ڈالی ہے جن کے غا' مطالعے کے بعد یہ ممکن ہے کہ کوئی شاعر / قاری کسی فنّ پ رے کی صحیح قدر متعیّن نہ کر سکے اور بے وجہ ای عالمِ .سوت میں .ٹ ت پھرے۔

اکرم سحر فارانی نے جو لکھا ہے پوری تحقیق اور صدری وضا ت سے لکھا ہے اُن کے لُقاط میں ز.ن کو جامد تصوّر نہیں کیا َ ی اِس لئے در ت اور .در ت کے تقابل سے صحیح لفظ / تلفُّظ کی تعینِ قدر کی گئی ہے ۔شعری اَصناف' شعری صنعتیں' تلفُّظ اور محاسنِ شعری کے حوالے سے اُنہوں نے اِس قدر وضا ت اور علم میسّر کر دی ہے کہ اِس کتاب کے مطالعے کے بعد قاری / تخلیق کار کے .ٹ .کی ہر راہ بند کر دی گئی ہے ت ہم اُن کا تو کُچھ نہیں کیا جا سکتا جو خورشیدِ ت .ں کے وجود سے مُنکر ہوں اور اپنی آنکھیں بند کر کے ظُلمتِ ش . کی مدح سرائی کو ایمان جا ہوں۔

اپنے دیباچے میں فارانی صا . نے ای .ت بہت پتے کی کہی ہے جسے یہاں کر. ضروری ہے ''عام طور پ یہی سمجھا جا ت ہے کہ اہلِ ز.ن جس طرح بولتے ہیں وہی تلفُّظ صحیح ہے یہ اصول زِ یدہ تر ز.ن کے عام مشترک اور .ِ یدی الفاظ کے متعلق تو در ت ہے جامع اور ہمہ گیر نہیں'' حقیقت یہی ہے کہ ز.ن کی دُرستی کے لئے ما.. اور اُس کے اشتقاق ت رجوع کر. ضروری ہے اُردو ز.ن کے الفاظ کا ای .ٹا سرمای عربی ی فارسی الفاظ پ مشتمل ہے اِس لئے ہمیں ان الفاظ کی جڑوں ت جا.ہی ہو گا۔

'' لُقاطِ فارانی''میں اکرم سحر فارانی نے اِسی اصول کو پیشِ رکھا ہے۔ موقّر عربی اور فارسی لغات کے علاوہ علمِ بیان و یع اور علمِ عروض کے زمرے میں قُدَماء کی کتابوں اور کام کو بھی پیشِ رکھا ہے جن کی تفصیل آ میں موجود ہے اِس سے یہ فا ہوا ہے کہ شاعری کے اصولوں / ضابطوں اور در آہنگ کے ساتھ ساتھ عیوب کی بھی واضح تصو سامنے آ گئی ہے اور تلَفُّظ اور اِ کی غلطیوں کی ن دہی سے اُن کی دُرُستی کا راستہ بھی مِل جا ہے۔ اِس دور میں سنجیدہ علمی کام کر سعیِ لا حاصل بن کر رہ یہ ہے ا علمی کتاب جو طلبہ اور صاحبانِ فن کے لئے یکساں کار آمد ہے کی تخلیق ا ایسا علمی کارنامہ ہے جس کی جس قدر توصیف کی جائے کم ہے۔

'' لُقاطِ فارانی'' کا اِختصاص یہ ہے کہ یہ ہمیں اِ ' تلَفُّظ ' زبان و بیان 'صنائع ائع اور علمِ عروض کی دُرُستی کے حوالے سے قُدَماء کی بہت سی کتابوں سے بے زکرتی ہے اور ا جامع رہنما دستاویز کی شکل میں ہماری علمی پیاس بجھانے کا ہے۔

پروفیسر غلام حسین سا

’’لُقاطِ فارانی‘‘ گنجِ معانی

زیرِ کتاب ’’لُقاطِ فارانی‘‘ ای ایسا رقیمہءِ ز ن واَدب ہے جس میں راقم نے قواعد وضوابط اُردو، اِعراب، تلفُّظ، شعری عُیوب، تفریقات، معارضات، غنائی م اور اَصنافِ سُخَن، کے رے (۹) اَبواب پ مشتمل ای اِنتہائی اہم مرقعِ اَدب تی دی ہے جس کی آج کے دور کو سخت ضرورت ہے۔ میرے دل میں تھا کہ عہدِ موجود بلکہ اِس عہدِ زوال میں صحتِ ز ن کے لئے ای ائمر کی کتاب لکھوں گا اور اپنے بیان کے رِسوت کی ای ادنیٰ سی اٹّی کی شکل میں پیش کر دوں گا، جس کے کچھ مندرجات میں نے لکھ بھی لئے تھے لیکن اب اِس کتاب نے میری آرزو پوری کر دی ہے ۔کتاب کا ہر ب ای مکمل کتاب ہے اور موضوع کا احاطہ کرتا ہے۔

یہ چند سطور بطور تعارف بھی ہیں اور بطور تعریف بھی کہ یہ کتاب اُردو لازم اور اعلیٰ کے ب کے جملہ تقاضوں کو پورا کرتی ہے جسے تمام کالجز اور یونیورسٹیوں کو اپنے ب کا حصّہ اور حوالہ بنا چاہئے۔ کتاب کی تحری شگفتہ، شُستہ، سادہ اور عام فہم ہے جس سے اس صَقیل موضوع کو مزی تقویّت ملی ہے وَ نہ ایسے خُشک موضوعات طاقِ یں ہو جاتے ہیں، بوجھ بن جاتے ہیں۔

علمِ بیان اور علمِ یع کی وضا میں شعر کی جمالیاتی دلآوی یوں اور ز ن کے حسن وصحت کا اعادہ کیا ی ہے۔ آج صحتِ ز ن کا کوئی ای بھی ایسا اِدارہ نہیں جو یہ ذمہ داری پوری کر رہا ہو۔ مجھے پوری اُمید ہے کہ اہلِ ز ن، اہلِ اور اہلِ قلم اِس کتاب کو ا ا ز نہیں کریں گے۔ اُردو ز ن اس لحاظ سے خوش قسمت رہی ہے کہ اِسے ہر دور میں عالم فاضل، محقق، مفکر اور بے لَو ث ور کر میسّر آئے ہیں جو اِس کو بنانے سنوارنے پھلنے پھُولنے اور پھیلانے میں اپنی ز یں صَرف کرتے رہے ہیں اور یہ کوئی معمولی ت نہیں۔ یہ ز ن مقدّس بھی ہے اور معرّب بھی اب اِس نے برِصغیر پ ک و ہند کی 111 (ای سو ی رہ) ز نوں سے اَلفاظ اپنے دامن میں بھر لئے ہیں اور اُنہیں

ایسے اپنے آپ میں ضم کیا ہے کہ وہ اُردو کا حصہ ہو گئے ہیں۔

ہمارے سحر فارانی صا ۔ حضرت دانش اور ذوقی مظفر نگری جیسی ۔ بغہءِ روزگار ہستیوں کے شاَ د ہیں جو کہ ۔ قیات الصالحات میں سے ہیں۔ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں نے ہر دو شخصیات کے ساتھ قات کی اور مشاعرے پڑھے۔ میں اپنی اِس مختصر سی تحریکو دعائیہ کلمات پ ختم کرتہ ہوں ۔ میری دعا ہے کہ اُردو ز ۔ن واَدب اور شاعری آفاقیت کی طرف سفر کرے۔ رجائیت اور قنوطیت کے منطقی متوازن ومعتدل رویّہ اِختیار کریں' کلام لا کلام نہ ہو۔ سحر فارانی کے لئے دعا گو ہوں کہ خالقِ ولَب اِن کے خامہءِ گہر ۔ رکی رفتار کوا سے ہزار کرے۔ آمین

کرامت بخاری

آڈیٹر جنرل آف پ کستان (ریٹا ٔ ڈ)

۱۷اپ یل ۲۰۲۳

اکرم سحر فارانی کی لُقاطِ فارانی

لُقاطِ فارانی اردو شاعری کے اَسرار و رموز پہ لکھی گئی نہایت وقیع اور شاہ کار تصنیف ہے۔ جسے وطنِ عزیز کے نامور شاعر ' دانشور ' داور اَدیب جناب اکرم سحر فارانی نے شب و روز کی محنتِ شاقہ سے مکمل کیا ہے۔ اُنہوں نے فنِ شاعری کی باریکیوں کو سمجھتے ہوئے اس فن کی نکتوں سے نوآموز شاعروں کو آشنا کرنے کے لئے اِس کتاب کی تخلیق کو اِنتہائی ضروری سمجھا۔ یہ کتاب حقیقی معنوں میں فنِ شاعری میں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ایک بیش بہا سرمایہ ہے۔ جو یقیناً ادبی اور غیر ادبی طلباء کے لئے اِنتہائی مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔ جناب اکرم سحر فارانی وطنِ عزیز کے نامور اور کہنہ مشق شاعر ہیں ان کی اب تک متعدد کُتب شائع ہو چکی ہیں۔ آپ سدوزئی پٹھان خان ان کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ نے ۱۹۸۰ میں محکمہ پولیس پنجاب میں ملازمت اختیار کی اور چالیس سالہ مثالی ملازمت کے بعد ستمبر ۲۰۱۹ میں ایک باوقار عہدے سے ریٹائر ہوئے۔

شعر و شاعری کا بچپن ہی سے شوق تھا لیکن ان کی شاعری میں اُس وقت نکھار آیا جب آپ نے جانشینِ اِحسان دانش نبیرہءِ ملکُ الشعراء خاقانیءِ ہند حافظ قاری محمود الحسن صدیقی المعروف علامہ ذوقی مظفر نگری کے روبرو زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ آپ اِس کمال پر پہنچے کہ مشفق اُستاد نے اُنہیں اَپنا جانشین نامزد کیا۔ زیرِ نظر کتاب کے علاوہ موصوف کی چار کتابیں زیرِ طبع ہیں۔ جبکہ شائع شدہ گیارہ (۱۱) کتابیں عوام سے قبولِ خاص و عام کی سند حاصل کر چکی ہیں۔ ادبی مقابلوں میں اوّل آنے اور ایوارڈ حاصل کرنے والی کتابوں

میں ا۔ حرفِ شکایت (مجموعہءِ غزلیات) ۲۔ قرآنِ ناطق (نعتیہ مجموعہءِ کلام) ۳۔ ون سونّے رنگ (پنجابی کلام) ۴۔ قائد کے ہم سفر (تحریکِ پاکستان کے ہراول دستے میں شامل افراد کو منظوم خراجِ عقیدت) اور پانچویں (۵) آپ میں اُترے منظر شامل ہیں۔ اکرم سحر فارانی کی لُقاطِ فارانی

شعرائے کرام اور شاعری کے طلباء کے لئے انتہائی مفید ہے۔اِس میں اُنہوں نے شاعری کے اَسرار و رموز بیان کئے ہیں۔اورصنائع . ائع کی مکمل تشریح کے ساتھ ز . ن و بیان اور علم الکلام کے نکات کی تشریح کی ہے۔عصرِ حاضر تشریح کے ساتھ ساتھ تحقیق کا دور بھی ہے۔اِس عہد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلباء وطالبات کے لئے ر چ کی ضرورت و اہمیت کسی طور بھی ڈھکی چھپی نہیں۔لُقاطِ فارانی کی روشنی میں طلباء وطالبات کسی بھی شاعر کا عروضی وفنی جا ٔ ہ ے ہوئے اس کی شاعری میں موجود صنائع و . ائع کی موجودگی کی ہی کر کے تعلیم و تحقیق کے نئے اَبواب کھول ے ہیں۔بے شمار کُتب فن سے اِستفادہ کرتے ہوئے اپنی مطلوبہ معلومات کو جناب اکرم سحر فارانی نے ا ے جگہ جمع کر کے کتاب کا روپ دی ہے۔جو اِنتہائی قابلِ داد اور قابلِ تحسین کار ٔ مہ ہے۔اُن کی َ اں قدر تصنیف لُقاطِ فارانی تلفظ اِ اور عیوبِ شاعری کا تخصص ر ے ہے۔اُنہوں نے معانی کی ایسی سینکڑوں مثالوں سے اس شاہکار کو سجای ہے جو اِعراب سے مشروط ہیں۔اِعراب نہ ہوں تو معانی کیا سے کیا بن جاتے ہیں۔اور وزن بھی بگڑ جا ے ہے۔شاعری تو ٔ م ہی اوزان اور تلفظ کا ہے اَ شاعر کو تلفظ اور اِعراب پ عبور حاصل نہیں تو وہ ای شعر بھی در ے طر سے نہیں کہہ سکتا۔شعری اِصطلاحات سے آگاہی اِنتہائی ٔ ی دی ضرورت ہے۔اَ شاعر کو شعری اِصطلاحات ہی نہیں معلوم تو وہ کیا شاعری کرے گا۔جناب اکرم سحر فارانی نے لُقاطِ فارانی میں ایسی ایسی ٔ در و ٔ یب اِصطلاحاتِ شعری بیان کر دی ہیں جن کا ے جامل جا ٔ ہی ٔ اتِ خود ای غنیمت ہے۔

َ ٔ ارشاتِ مولف میں اُنہوں نے اِس کتاب کی تصنیف کی غرض و غا ے اور وجہ بیان کر دی ہے ان کی خواہش ہے کہ نشریتی اِدارے بھی تلفظ اور اِعراب کو مدِ رکھیں تو خاص و عام اِن غلطیوں سے بچ ے ہیں۔انہوں نے صحیح تلفظ بتاتے ہوئے غلط تلفظ کی ن دہی بھی کی ہے۔اور اس کا موازنہ اس ا ٔ از میں کیا ہے کہ صحیح اور در ے کا مکمل اِدراک ہو جائے۔اِ کی غلطیوں کی ن

دہی میں بھی یہی معیار مدِ رکھا َ یے ہے۔لُقاطِ فارانی ای مستند کتاب رہنمائے شاعری کے طور پ سامنے آئی ہے۔ یہ شاعری کے علاوہ نگاری میں بھی بہت ہی مفید اور کار آمد ہے ۔ میں اس کتاب کی اشا ت پ جناب اکرم سحر فارانی کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرت ہوں کہ اُنہوں نے بہت سے اِداروں کے کرنے کا کام تن تنہا سرا م دے دی ہے۔جس کام کے لئے پوری ٹیم اور اَدبی بورڈ کی ضرورت تھی اُسے اُنہوں نے اکیلے ش و روز کی محنتِ شاقہ سے پ یہءِ تکمیل ت پہنچای ہے۔دعا ہے ان کی یہ محنت اور سعی مقبولیتِ دوام حاصل کرے۔یقیناً اسا ہءِ ز ن و ادب' طلباء و طالبات اور شعرائے کرام اس سعیءِ جلیلہ اور کاوشِ حسنہ کو اپنے لئے نہای ت مفید پ گے۔اور اِسے بے حد سراہیں گے۔

پ وفیسر ر یض احمد قادری

(گورنمنٹ َ یجوی ٹ کالج سمن آ د فیصل آ د)

اوقاف واِعراب

کسی لفظ کے صحیح تَلَفُّظ کو ظاہر کرنے کے لئے اُس میں شامل حروف پ لگائی جانے والی علامات کو اِعراب کہتے ہیں۔صحیح تلفظ کی ادائیگی میں ان علامات (اعراب) کو: یدی حیثیّت حاصل ہے۔

اِعراب کی تفصیل۔

۱۔ز.   (َ) اسے فتحہ کہتے ہیں جس حرف پ ز. ہو وہ مفتوح کہلا ت ہے۔

۲۔ز ی (ِ) کسرہ کہلاتی ہے جس حرف کے نیچے ز ی ہو اُسے مکسور کہتے ہیں

۳۔پیش (ُ) ضمہ ی ضم کہلاتی ہے جس حرف پ پیش ہو اُسے مضموم کہتے ہیں۔

۴۔شدّ (ّ) جس حرف پ ڈالی جائے اسے زور د   پ ڑھا جا ت ہے اور وہ حرف مشدّ د کہلا ت ہے۔

۵۔سیدھا . م (ْ) حرف پ سکون اور دو حرفوں کو   نے کی علامت ہے۔جس حرف پ ہو اُس سے ماقبل کا پیو ت حرف اپنی علامت ز. ، ز ی ، پیش کے ساتھ متحرک ہو جا ت ہے۔

۶۔ . م اُلٹا (٘) نون غُنہ ی حرکتِ مغنو نہ کی علامت ہے۔حرکتِ مغنو نہ کسی بھی لفظ مفتوح ، مکسور ی مضموم میں ہو سکتی ہے۔جو فتحہ مغنونہ ،کسرہ مغنونہ ی ضمہ مغنونہ کہلائے گی۔

۷۔مد (ٓ) الف ممدودہ کو کھینچ کر پ ڑھنے کی علامت ہے۔مثلاً آج، آگ، آم وغیرہ

۹۔چھوٹ الف . لا (ٰ) بعض حروف پ فتح کی جگہ ڈالا جا ت ہے اور انہیں کھینچ کر پ ڑھا جا ت ہے مثلاً الٰہی، اللہ، لٰہذا وغیرہ

۱۰۔چھوٹ الف ز ی یں (ٖ) بعض حروف کے نیچے ڈالا جا ت ہے اور اُن حروف کو کھینچ کر پ ڑھا جا ت ہے۔مثلاً بعینہٖ، : اتہٖ وغیرہ

اوقاف

اِ میں اوقاف کی ب.ڑی اہمیت ہے۔اوقاف سے مراد وہ علامتیں ہیں جو ای جملے کو دوسرے جملے ی جملے کے ای حصّے کو اس کے دوسرے حصّے سے علیحدہ کریں نیز کسی مضمون ، پیرے ی عبارت کا اِختتام ظاہر کریں۔اِن اوقاف کے ٴم اور اشکال اس طرح ہیں۔

نمبر شمار	ٴم	علامت	کیفیت
۱۔	سکتہ	(،)	سے چھوٹ ٹھہراؤ
۲۔	وقفہ	(؛)	سے قدرے زی دہ ٹھہراؤ
۳۔	ختمہ	(۔)	طویل ٹھہراؤ ی کسی عبارت، پیرے ی مضمون کے مکمل ہونے کی علامت۔
۴۔	رابطہ	(:)	وقفہ سے کچھ زی دہ ٹھہراؤ
۵۔	تفصیلیہ	(:۔)	کسی فہر ی اقتباس کو درج کرنے سے پہلے یہ علامت دی جاتی ہے۔
۶۔	سوالیہ	(؟)	سی سوالیہ جملے کے آ میں یہ علامت دی جاتی ہے
۷۔	ٴ ائیہ	(!)	ٴ ائیہ جملوں کے بعد یہ علامت دی جاتی ہے۔
۸۔	خط	(۔۔)	جملہ معترضہ کے اوّل اور آ میں ختمہ کی علامت سے چار پ نچ َ ٴ لمبی لکیر ڈالی جاتی ہے جسے خط کہا جا ہے۔

۹۔ واوین (" ") . ۔کسی لفظ کو بطور حقارت ۔ مذاق غلط معنوں میں لکھنا ہو ۔ کسی خاص لفظ ۔ جملے ۔ زور دینا ہو ۔ کسی دوسرے کا قول دہرا ۔ ہو تو واوین استعمال ہوتی ہے

۱۰۔ قوسین ( ) کسی لفظ ۔ جملے کے معنی ،تشریح ۔ وضا ۔ قوسین کے درمیان کی جاتی ہے۔

حروف کی اَقسام

1۔حروفِ جار 2۔حروفِ عطف 3۔حروفِ شرط 4۔حروفِ ۔ ا5۔حروفِ ۔ سف 6۔حروفِ تشبیہ 7۔حروفِ اضافت 8۔حروفِ استفہام 9۔حروفِ تحسین 10۔حروفِ ین 11۔حروفِ علّت 12۔حروفِ بیان 13۔حروفِ ا ۔ ط 14۔حروفِ ۔ کید
15۔حروفِ استدراک 16۔حروفِ ا ب 17۔حروفِ استثناء 18۔حروفِ تہجی

1۔حرفِ جار:

کسی اسم کو کسی فعل کے ساتھ نے والے حروف کو حروفِ جار کہتے ہیں۔جیسے کاغذ اور پنسل میز ۔ رکھ دو اس جملے میں ۔ حرفِ جار ہے۔

اردو کے حروفِ جار:

کا، کے، کی، کو، ۔ ، ۔ ، سے، تلک، او ۔ ، نیچے، پہ، درمیان، ساتھ، ا ۔ ر ۔ ہر، وغیرہ۔

2 ۔حروفِ عطف

حروفِ عطف وہ حروف ہوتے ہیں جو دو اِسموں ۔ دو جملوں کو آپس میں نے کے لئے استعمال ہوں۔جیسے قلم اور دوات میز ۔ رکھ دو، حنا کھا ۔ کھا کر اسکول گئی، پہلے جملے میں ’اور‘ حرفِ عطف

ہے اور دوسرے جملے میں 'کر'

اردو کے حروفِ عطف

اور، و، نیز، پھر، بھی وغیرہ حروفِ عطف ہیں۔

3۔حروفِ شرط:

حروفِ شرط وہ حروف ہوتے ہیں جو شرط کے موقع پ بولے جاتے ہیں۔اَ وہ تیز چلتا تو وقت پ پہنچ جا ۔اس جملے میں اَ حرفِ شرط ہے۔

اردو کے حروفِ شرط:

اَ چہ، اَ ، جوں جوں، جوں ہی، ، جبتک، وقتیکہ وغیرہ۔

4.حرفِ ا:

ایسے حروف جو کسی اسم کو پکارنے کے لئے استعمال ہوں حرفِ ا کہلاتے ہیں۔جیسے ارے بھائی محنت نہیں کروگے کامیاب نہیں ہوسکوگے۔اس جملے میں ارے حرفِ ا ہے۔

اردو کے حروفِ ا:

ارے، اے، او، اجی وغیرہ

5,حروفِ سف:

حروفِ سف وہ حروف ہوتے ہیں جو افسوس اور سف کے موقع پ بولے جاتے ہیں۔مثلاً افسوس ا ن غفلت کا شکار ہوَ ہے۔اس جملے میں افسوس حرفِ سف ہے۔

اردو کے حروفِ سف:

افسوس، صدافسوس، ہائے ہائے، وائے، اُف، افوہ، حسر، واحسر وغیرہ

6۔حروفِ تشبیہ:

ایسے حروف جو ا ِ چیز کو دوسری چیز کی ما قرار دینے کے لئے استعمال ہوں حروفِ تشبیہ کہلاتے ہیں ۔جیسے شیر کی ما بہادر، موتی جیسے دا ‪ٔ‬ت ۔ ‪ٔ‬ف کی طرح ٹھنڈا، ان جملوں میں ما ، جیسے طرح حروفِ تشبیہ ہیں۔

اردو کے حروفِ تشبیہ:

مثل، ما ، طرح، جیسا، سا، جوں، ہو بہو، عین بین بعینہ وغیرہ

7۔حروفِ اضافت:

حروفِ اضافت وہ حروف ہوتے ہیں جو صرف اسموں کے ‪ٔ‬ ہمی تعلق ِ لگاؤ کو ظاہر کرتے ہیں ۔مضاف، مضاف الیہ اور حرفِ اضافت کے ملنے سے مر ‪ٔ‬ اضافی ‪ٔ‬‪ٔ‬ ہے۔مثلاً اسلم کا بھائی، حنا کی کتاب ‪ٔ‬ غ کے پھول وغیرہ ان جملوں میں، کا، کے، کی ،حروفِ اضافت ہیں۔

8۔حروفِ استفہام:

حروفِ استفہام ان حروف کو کہتے ہیں جو کچھ پوچھنے ِ سوال کرنے کے موقع ‪ٔ‬ بولے جاتے ہیں ۔مثلاً۔احمد تم ‪ٔ‬ ‪ٔ‬ زار جاؤ گے، اس جملے میں ‪ٔ‬ ،،حرفِ استفہام ہے۔

اردو کے حروفِ استفہام:

کیا، ‪ٔ‬ ،کون، کیوں، کہاں کس کا کس کو کس کے، کیسا، کیسے، کیسی، کتنا، کتنی، کتنے، کیو ‪ٔ‬، کس لئے۔

9۔حروفِ تحسین:

حروفِ تحسین وہ حروف ہوتے ہیں جو کسی چیز کی تعریف کے موقع ‪ٔ‬ بولے جاتے ہیں جیسے: سبحان اللہ، کتنا پیارا موسم ہے۔اس جملے میں سبحان اللہ حرفِ تحسین ہے۔

اردو کے حروفِ تحسین:

مرحبا،سبحان اللہ،شا باش،خوب،بہت خوب،بہت اچھا،واہ واہ،اللہ اللہ، ماشا اللہ، ․ ․ ا ک اللہ، آہا وغیرہ حروفِ تحسین ہیں اِن حروف کوحروفِ ا ․ ط بھی کہتے ہیں۔ا ․ ط کے معنی خوشی یا مسرت کے ہیں۔

10۔حروفِ ین:

حروفِ ین سے مراد ایسے الفاظ ہیں جو ت یا مت کے لئے استعمال ہوں جیسے جھوٹوں پر اللہ کی ہزار لعنت اس جملے میں ہزار لعنت،تُف ، پھٹ رہے،اَخ تھو،چھی چھی، وغیرہ حروفِ ین ہیں۔

11۔حروفِ علت:

حروفِ علّت وہ حروف ہیں جو کسی وجہ یا ․ ․ کو ظاہر کریں۔جیسے کیو ،اس لئے، ․ یں ․ ․ ،بنا ․ یں،لہٰذا،پس،․․ کہ، ․ یں وجہ،چو ،چنانچہ،وغیرہ۔

اردو کے حروفِ علت

ا،و،ی

اس کے علاوہ ز ․ ،ز یر اور پیش بھی ان حروف کی ادائیگی میں مددگار ہوتے ہیں۔

1.الف:

الف کی دو اقسام ہیں ا۔الف مقصورہ ۲۔الف ممدودہ

الف مقصورہ:سادہ الف کو الف مقصورہ کہتے ہیں۔اعلیٰ،ادنیٰ،موسیٰ،وغیرہ پر لگنے والے چھوٹے الف بھی الف مقصورہ کہلاتے ہیں۔

الف ممدودہ: اُس الف کو کہتے ہیں جس کے اوپر مد ہو مد سے ممدودہ بنا ہے۔ جیسے آم، آج آسرا وغیرہ۔

2۔ واؤ

واؤ کی چار اقسام ہیں۔

۱۔ واؤ معروف: خوب کھل کر پڑھی جانے والی واؤ خلوص، خوب، نور وغیرہ

۲۔ واؤ مجہول: ایسی واؤ ہے جس کو کھول کر نہیں پڑھا جاتا مثلاً زور، شور، اور وغیرہ

۳۔ واؤ عطفی: ایسی واؤ ہے جو مفرد کلموں کو جوڑنے میں مدد دے جیسے جوش و خروش اور خوش و خرم وغیرہ

۴۔ واؤ معدولہ: جو لکھنے میں آئے پر پڑھنے میں نہ آئے۔ مثلاً۔ خواب' خوراک' خواہش' خواجہ' خورشید' خوار' خواہ مخواہ' تنخواہ' خوشامد' خوش' وغیرہ میں آنے والی واؤ۔

واؤ معدولہ واؤ معدولہ کے نیچے چھوٹا سا خط (۔) یا اوپر اُلٹا جزم لگاتے ہیں۔ واؤ معدولہ کا اِستعمال فارسی الفاظ میں ہوتا ہے اور یہ واؤ ہمیشہ 'خ' کے بعد آتا ہے۔

۔۔۔۔ی۔۔۔۔

اس کی تین اقسام ہیں

۱۔ یائے معروف: یہ ایسی آواز ہے جو کھل کر پڑھی جاتی ہے مثلاً دی، لی، مالی، خالی ،وغیرہ اسے چھوٹی 'ی' سے لکھتے ہیں۔ اور اگر درمیان میں آئے تو اس کی یہ صورت ہوتی ہے۔ جیسے فقیر، قریب ،عزیز، گیت وغیرہ۔

۲۔ یائے مجہول: ایسی ی ہے جسے کھول کر نہ پڑھا جائے مثلاً شیر، دلیر وغیرہ اگر درمیان میں نہ

ہوتو اسے .ڑی (ے) سے لکھتے ہیں مثلاً کے، لے، سے، .ڑے، چھوٹے وغیرہ

۳۔ ےئ لین: ایسی یہے جس سے پہلے حرف پ ز. ہو اِ سے ہلکی آواز میں پ ڑھتے ہیں۔ مثلاً دَ ی، بَیر، سَیر، اَیسا وغیرہ

12۔حروفِ بیان:

ایسے حروف جو کسی وضا ت کے لئے استعمال کئے جا حروفِ بیان کہلاتے ہیں۔ جیسے استاد نے شاَ د سے کہا کہ سبق پ ڑھو۔ اس جملے میں ''کہ'' حرفِ بیان ہے۔

13۔حروفِ اِ . ط

: یہ الفاظ خوشی اور مسرت کے موقع پ بولے جاتے ہیں۔ مثلاً سبحان اللہ، الحمدللہ، ماشا اللہ، ہائے، آہا وغیرہ۔ ان حروف کو حروفِ تحسین بھی کہتے ہیں۔

14۔حروفِ ت کید

حروفِ ت کید وہ حروف ہیں جو ت کید ی کلام میں زور پیدا کرنے کیلیئے استعمال ہوں۔ مثلاً ضرور، سراسر، سبھی، ہرَ . ، مطلق، . لکل، زنہار، وغیرہ حروفِ ت کید کہلاتے ہیں۔

15۔حروفِ اِستدراک

کسی شبہ کو دور کرنے کے لئے جو حروف استعمال کئے جا انہیں حروفِ استدراک کہتے ہیں۔

اردو کے حروفِ استدراک

لیکن، الاّ، ، ہاں، ولے، البتہ وغیرہ

16۔حروفِ ا ب

وہ حروف جو کسی . ت کے اقرار ی قبول کرنے کے لئے استعمال ہوں۔ مثلاً جی، جی ہاں، بے

شک، بجا،، واقعی، اچھا، بہتر، در ت ،، حروفِ ا ب ہیں۔

17۔حروفِ استثناء

وہ حروف جو ا چیز کو دوسری چیز سے الگ کریں حروفِ استثناء کہلاتے ہیں اردو کے حروفِ استثناء ۔، بجز، الاّ، سوا، لیکن، ت ، ت کہ، اس لئے کہ، لہٰذا وغیرہ

18۔حروفِ تہجی

اس کا لفظی مطلب ہے ہجے کر. یعنی مفرد حروف کو پڑھنا۔ اظہارِ مقصد کے لئے ز. ن جو الفاظ ادا کرتی ہے وہ الفاظ حروف کا مجموعہ ہوتے ہیں۔حروفِ تہجی کی تعداد ہر ز. ن میں مختلف ہوتی ہے۔اردو ز. ن میں کل ۵۲ حروفِ تہجی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

آ، ا، ب، پ، بھ، ت، تھ، ٹ، ٹھ، ث، ج، جھ، چ، چھ، ح، خ، د، دھ، ڈ، ڈھ، ذ، ر، رھ
ڑ، ڑھ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، کھ، گ، گھ، ل، لھ، م، مھ، ن،
نھ، و، ہ، ء، ی، ے،۔

عربی میں حروف کی دو قسمیں ہیں

ا۔شمسی حروف ۲۔قمری حروف

ا۔شمسی حروف : جن حروف سے پہلے الف لام ہوں جو لکھنے میں آ لیکن پڑھے نہ جا وہ حروف شمسی کہلاتے ہیں، ان کی تعداد ۱۴ ہے۔ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل اور ن ان کے علاوہ . قی تمام حروف قمری ہیں۔مثلاً الصباح، من الظالمین اور عبدالرحمان وغیرہ میں ''ص''ظ'' اور ''ر'' شمسی حروف ہیں۔

۲۔قمری حروف: جن حروف سے پہلے الف لام ہو اور وہ پوری طرح پڑھے جا وہ حروف قمری کہلاتے ہیں۔

اِمَالہ

اِمَالہ کے لغوی معنی ہیں مائل کرنا علمِ صرَف کی اِصطلاح میں الف یا ہائے ہوز پر ختم ہونے والے الفاظ کے بعد اگر کوئی حرفِ ربط یا حرفِ جار (سے، کو، کی، کے، کا، پَر، نے وغیرہ) آ جائے تو الف یا ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلنے کو اِمالہ کہتے ہیں۔ جیسے لڑکا سے لڑکے، گھوڑا سے گھوڑے، روزہ سے روزے، محلّہ سے محلے، قبیلہ سے قبیلے، دعویٰ سے دعوے، تقویٰ سے تقوے، اچھا سے اچھے، بُرا سے بُرے، سلسلہ سے سلسلے، اپنا سے اپنے، حادثہ سے حادثے، محاصرہ سے محاصرے، معاشرہ سے معاشرے، وغیرہ۔

کن الفاظ کا اِمالہ ہوسکتا ہے

1۔ تمام اردو مصادر مثلاً کرنا، لانا، رونا، آنا، جانا، اُٹھنا، بیٹھنا، وغیرہ کا اِمالہ ہوسکتا ہے یہ الفاظ اِمالہ کے بعد کرنے، لانے، رونے، آنے، جانے، اُٹھنے، بیٹھنے بن جاتے ہیں۔

2۔ پاکستان اور بھارت کے اُن تمام شہروں اور گاؤں کے ناموں کا اِمالہ ہوسکتا ہے جن کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہو سوائے ان کے جو کسی مذہبی یا تاریخی اہمیت کے حامل ہوں یا جو ''یا'' پر ختم ہوتے ہوں۔

3۔ تمام چھوٹے (مذکر) رشتوں کا اِمالہ ہوگا، جیسے بیٹا سے بیٹے، پوتا سے پوتے، نواسا سے نواسے، بھانجا سے بھانجے، بھتیجا سے بھتیجے وغیرہ، سالا چھوٹا ہو یا بڑا اس کا بھی اِمالہ ہوگا۔

کن الفاظ کا اِمالہ نہیں ہوگا

1۔ عربی اور فارسی اسمائے صفات (مثلاً، ادنیٰ، اعلیٰ، دانا، بینا، زیبا، صغیرہ، کبیرہ وغیرہ کا اِمالہ نہیں ہوگا۔

2۔ سنسکرت کے کسی اسم مثلاً، دیوتا، راجا، پتا، وغیرہ کا اِمالہ نہیں ہوگا۔

3۔ اسمائے ذات (Noun) میں سے کسی اسم کی جو جمع اردو قاعدے سے بنائی گئی ہو وہی اس کا

اِمالہ ہوگی لیکن اس کی جمع اَ عربی یہ کسی اور وز ن سے بنائی گئی ہوتو اس کا امالہ نہیں ہوگا۔ مثلاً قبیلہ کی جمع اردو قاعدے کے مطابق قبیلے ہے جو مجرور ہوکر قبیلوں بن جاتی ہے، اس کی عربی جمع قبائل ہے۔ جسے قبیلہ کا اِمالہ نہیں کہا جاسکتا۔

4۔ واحد اسمائے ذات میں سے جتنے موٴ ث ہیں (مثلاً خادمہ، اہلیہ، بیوہ، گُڑ یہ خالہ وغیرہ) کا اِمالہ نہیں ہوسکتا۔

5۔ جن اسمائے نکرہ، کے آ ر میں ہائے ہوز (ہ) سے پہلے'' الف'' واوَ یہ 'ی' ہو (مثلاً بیاہ، تباہ، شاہ، کوہ، راہ، ماہ وغیرہ ان کا اِمالہ نہیں ہوسکتا۔

6۔ عربی اسماء جو الف ممدودہ پہ ختم ہوتے ہوں ان کا اِمالہ نہیں ہوسکتا الف ممدودہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کے بعد چھوٹا سا ہمزہ آتا ہے مثلاً، ء، صحراء، مبداء، وغیرہ۔

7۔ مذہبی یہ تاریخی اہمیت کے حامل اور جن کے نام کے آ ر میں یہ (ی) آتی ہو ان کا اِمالہ نہیں ہو سکتا مثلاً پاکستان کے شہر ہڑپہ، ٹیکسلا، اور بھارت کا شہر متھرا وغیرہ۔

8. مکّہ، مدینہ، جدّہ، بصرہ اور کوفہ کے علاوہ دوسرے ملکوں کے کسی شہر کے نام کا اِمالہ نہیں ہوسکتا۔

9۔ کسی بزرگانہ لقب یہ عہدے (آقا، فرمارو، مولا، شاہ، آغا وغیرہ) کا اِمالہ نہیں ہوگا۔

10۔ دریاؤں، پہاڑوں، ملکوں اور صوبوں کا اِمالہ نہیں ہوگا۔

11۔ کسی قوم یہ ذات کے نام یہ حرف (مرزا، راجا، خواجہ، چاولہ، شرما وغیرہ کا اِمالہ نہیں ہوگا۔

12۔ سوائے دیسی ساختہ کے بعض ناموں (اللہ رکھا، اللہ دتہ، گھسیٹا، جندوڈا، روڈا، ننھا وغیرہ) کے انسانوں کے کسی نام کا بالعموم اِمالہ نہیں ہوتا۔

13۔ انگریزی اسما کے بارے میں کوئی خاص قاعدہ نہیں کسی انگریزی اسم کا اِمالہ، کرنے یہ نہ کرنے کا فیصلہ اس بات کو پیشِ نظر رکھ کر کیا جاسکتا ہے کہ اِمالہ کرنے سے ناگوار صورت تو نہ بنے گی۔

تلفُّظ کا درست استعمال

ایسے الفاظ جن کے تلفُّظ بلعموم غلَط اِستعمال ہو رہے ہیں

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضاحت
اَدارہ	اِدارہ	بکسرِ الف درست ہے
اَسوَہ	اُسوہ	بضمِ الف درست ہے
اَفطار	اِفطار	بکسرِ الف درست ہے
اِستَصواب	اِستِصواب	بکسرِ ،ت، درست ہے
اَد.	اِد.	بکسرِ الف درست ہے
اِستَفادہ	اِستِفادہ	بکسرِ ،ت، درست ہے
اَفشا	اِفشا	بکسرِ الف درست ہے
اِستَدعا	اِستِدعا	بکسرِ ،ت، درست ہے
آخَرکار	آخِرکار	بکسرِ ،ر، درست ہے
اَبلاغ	اِبلاغ	بکسرِ الف درست ہے
اَتمام	اِتمام	بکسرِ الف درست ہے
اَساتَذہ	اَساتِذہ	بکسرِ ،ت، درست ہے
اَسراف	اِسراف	بکسرِ الف درست ہے
اَصابت	اِصابَت	بکسرِ الف ،بفتحِ ،ب، درست ہے
اِعلا	عَلا	بغیر الف اور بفتحِ ،ع، درست ہے

غلط تلَفُّظ	صحیح تلَفُّظ	وضا ت
اُفُق	اُفُق	بضمِ ،ف،در ت ہے
اَقامت	اِقامَت	بکسرِ الف در ت ہے
اَقلیم	اِقلیم	بکسرِ الف در ت ہے
اُمرا	اُمَر ا	بضمِ الف اور بفتحِ میم در ت ہے
اُمہات	اُمَّہات	بضمِ الف اور بفتحِ میم مشدّ د در ت
اِتفاق	اِتّفاق	بکسرِ الف اور ،ت،مشدّ د در ت
اَنتخاب	اِنتخاب	بکسرِ ،ت،در ت ہے
اَزدَواج	اِزدِواج	بکسرِ الف اور بکسرِ دال در ت ہے
اَصُول	اُصول	بضمِ الف در ت ہے
اَفاقہ	اِفاقہ	بکسرِ الف در ت ہے
اَغوا	اِغوا	بکسرِ الف در ت ہے
اِخلاق	اَخلاق	بفتحِ الف در ت ہے
آتَش	آتِش	بکسرِ ،ت،در ت ہے
اَ ی	اَبَدی	بفتحِ ،ب،در ت ہے
اَبیض	اَبَیض	بفتحِ ،ب،در ت ہے

غلط تلَفُّظ	صحیح تلَفُّظ	وضا ت
اَزالہ	اِزالہ	بکسرِ الف در ت ہے
اَستغفار	اِستغفار	بکسرِ ،ت،در ت ہے
اَسلُوب	اُسلُوب	بضمِ الف در ت ہے
اِضلاع	اَضلاع	بفتحِ الف در ت ہے
اَفراط	اِفراط	بکسرِ الف در ت ہے
اَفلاس	اِفلاس	بکسرِ الف در ت ہے
اَقرَ.	اَقرِ.	بفتحِ الف اور بکسرِ ،ر،در ت ہے
اَکلوت	اِکلوت	بکسرِ الف در ت ہے
اَمَن	اَمْن	بسکون میم در ت ہے
اَنابَت	اِ بَت	بکسرِ الف در ت ہے
اَنجَمن	اَنجُمن	بضمِ جیم در ت ہے
اُ ث	اِناث	بکسرِ الف در ت ہے
اَنفعَال	اِنفِعَال	بکسرِ الف اور ،ف،در ت ہے
اِنخَلا	اِنخِلا	بکسرِ ،خ،در ت ہے
سُکول	اَسکول	الف مفتوح کے ساتھ در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
آہ وفَغاں	آہ وفُغاں	بضمِ ،ف،در ت ہے
باَہَر	.ہر	بکسرِ ،ہ،در ت ہے
غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
ت.کُنی	ت.کَنی	بفتحِ کاف در ت ہے
بے پ واہ	بے پ وا	بغیر ہامخلوطی در ت ہے
بے پ واہی	بے پ وائی	ہی نہیں ئی سے لکھنا در ت ہے
.قَر	.قِر	بکسرِ کاف در ت ہے
بچگانہ	بچکانہ	گا سے نہیں کا سے لکھنا در ت ہے
بَدرَقّہ /بَدَرقہ	بَدرَقہ	ب مفتوح اور ،ر، مفتوح سے در ت
بِھیا •	بَھیا •	بھ، مفتوح سے در ت ہے
بِساکھ /بِساکھی	بَیساکھ /بَیساکھی	بفتحِ ،ب،در ت ہے
بَضا ت	بِضا ت	بکسرِ ،ب،در ت ہے
بِگولا	بگولا	بفتحِ ،ب،در ت ہے
بَل بوت	بَل بُوت	بُو۔ بضمِ ،ب،در ت ہے
بَلَندی /بَلَند	بُلَند /بُلَندی	بضمِ ،ب،در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
بُوچھاڑ	بَوچھاڑ	بفتحِ،ب،در ت ہے
بَھا	بھا (بھان جا)	بسکونِ نون غلط ہے
بِھنک	بَھنک	بفتحِ،ب،در ت ہے
بےوَقُوف	بےوُقوف	بضمِ و اور بضمِ کاف در ت ہے
بےنیل و مرام	بےنیلِ مرام	بکسرِ لام در ت ہے
پک پٹن	پ ک پتن	ت۔کے ساتھ در ت ہے
پسِ منظر	پَس منظَر	بسکونِ سین در ت ہے
پَرخچے / پَرخّچے	پَرَخچے	بفتحِ ، ر ،در ت ہے
پنَجَم	پنَجُم	بضمِ جیم در ت ہے
پِنساری	پَنساری	بفتحِ،پ،در ت ہے
پوچھ کُچھ	پوچھ گَچھ	بفتحِ،گ،در ت ہے
تاَثَّر	تاثُّر	بضمِ،ت،مشدّ ددر ت ہے
تاجَر	تاجِر	بکسرِ جیم در ت ہے
پشیمانگی	پشیمانی	بغیر،گ،کے در ت ہے
تجَربہ	تجُرِبہ	بضمِ جیم اور بکسرِ،ر،در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
تَفَرقہ	تَفْرقہ	بسکونِ ،ف، در ت ہے
ت بَعِ فرمان	ت بْعِ فرمان	بسکونِ ،ب، در ت ہے
تِشنگی	تَشنگی	بفتحِ ،ت، در ت ہے(فرہنگِ عامرہ)
تبَرَّک	تبَرُّک	بضمِ ،ر، مشدّد در ت ہے
تحَمَّل	تحَمُّل	بضمِ میم مشدّد در ت ہے
تدَارِک	تدَارُک	بضمِ ،ر، در ت ہے
تذَکَرہ	تذْکِرہ	بکسرِ کاف در ت ہے
تلَاوَت	تِلاوَت	بکسرِ ،ت، در ت ہے
تلَفَّظ	تلَفُّظ	بضمِ ،ف، مشدّد در ت ہے
تنَزَّل/تنَزَّلی	تنَزُّل/تنَزُّل	بضمِ ،ز، مشدّد در ت ہے
توُاتر	توَاتُر	بضمِ ،ت، در ت ہے
توَکَّل	توَکُّل	بضمِ کاف در ت ہے
ٹیونَس	تیونُس	ٹ سے غلط اور ت سے در ت ہے
ٹسوُے بہانہ	ٹِسوُے بہانہ	بکسرِ ،ٹ، در ت ہے
ٹھاکَر	ٹھاکُر	بضمِ کاف در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
ثُقاہت	ثِقاہت	ِث، در ت ہے
جَدوجُہد	جِدوجُہد /جَہد	بکسرِ جیم در ت ہے
جُہلاَ	جُہلا	بفتحِ ،ہ، در ت ہے
جِبیں	جَبیں	بفتحِ جیم در ت ہے
جامعہ مسجد	جامعِ مسجد	بکسرِ عین در ت ہے
جَبلّت	جِبلّت	بکسرِ جیم در ت ہے
جَدال وقَتال	جِدال وقِتال	بکسرِ جیم اور بکسرِ کاف در ت ہے
جَدُول	جَدَول	بفتحِ دال در ت ہے
جَزیہ	جِزیہ	بکسرِ جیم در ت ہے
جَلّ جلالہُ شانہُ	جلّاَ جلالہُ / شانہُ	بضمِ لام در ت ہے
جِہالت	جَہالت	بفتحِ جیم در ت ہے
جِہر	جَہر	بفتحِ جیم در ت ہے
جَہنُّم	جَہنَّم	بفتحِ ،نون مشدّد در ت ہے
... کُترا	... کَترا	بفتحِ کاف در ت ہے
چاہ کُن	چاہ کَن	بفتحِ کاف در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
چِپقلِش	چپقلَش	بفتحِ لام در ت ہے
چِٹخنی	چَٹخنی	بفتحِ ،چ،در ت ہے
چَرخِ دوں	چَرخِ داں	دوں کی بجائے داں در ت
چَکاچُوْ	چَکاچَوْ	بفتحِ ،چ،در ت ہے
چابَک	چابُک	بضمِ ،ب،در ت ہے
چَلغوزہ	چِلغوزہ	بکسرِ ،چ در ت ہے
چَنگل	چُنگل	بضمِ ،چ،در ت ہے
حُجلہ	حَجَلّہ	جیم مفتوح اور لام مفتوح مشدّ د ہے
حُجُم	حَجم	بفتحِ حا، در ت ہے
اُسوہ حُسنہ	اُسوہ حَسَنہ	حَسَنہ بفتحِ حا اور بفتحِ سین در ت ہے
حَکومت	حُکومت	بضمِ حا در ت ہے
حَمَل ونَقَل	حَمل ونَقل	بسکونِ میم در ت ہے
خودکَشی	خودکُشی	بضمِ کاف در ت ہے
خَطِ اُستوا	خطِ اِستوا	اِستوا بکسرِ الف در ت ہے
خُونچُکاں	خُونچَکاں	بفتحِ چا در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
دَماغ	دِماغ	بکسرِ دال در ت ہے
دَرُود	دُرُود	بضمِ دال در ت ہے
دِل دَہی	دِل دِہی	بکسرِ دال در ت ہے
رَسُوم	رُسُوم	بضمِ رااورسین در ت ہے
رُفُقا	رُفَقا	بفتحِ فا در ت ہے
رَوَیَّہ	رَوِیَّہ	بکسرِ وادر ت ہے
رَسُوخ	رُسُوخ	بضمِ سین در ت ہے
رِقابَت	رَقابَت	بفتحِ رادر ت ہے
رَکُوع	رُکُوع	بضمِ رادر ت ہے
رَوَش	رَوِش	بکسرِ واوَدر ت ہے
رَؤَساء	رُوءَساء	بضمِ را بفتحِ عین در ت ہے
زِمیدار	زَمیدار	بفتحِ زادر ت ہے
زُعم	زَعم	بفتحِ زادر ت ہے
زِوال	زَوال	بفتحِ زادر ت ہے
زِک	زَک	بفتحِ ،زادر ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
زُکری	زَکَری	بفتحِ کاف در ت ہے
سان وگمان	سان گمان	درمیانی واوٴ کے بغیر در ت ہے
سَجُود	سُجُود	بضمِ سین در ت ہے
سوڈان	سودان	دال سے لکھنا در ت ہے
سَنَان	سِنان	بکسرِ سین در ت ہے
سَہُولَت	سُہُولَت	بضمِ سین اور بفتحِ لام در ت ہے
سَیاحَت	سِیا ت	بکسرِ سین در ت ہے
شائِعہ	شائِع	بکسرِ عین در ت ہے
شُجرہ	شَجْرہ	بفتحِ شین بسکونِ جیم در ت ہے
شَرُف	شَرَف	بفتحِ را در ت ہے
شُرُکا	شُرَکا	بفتحِ را در ت ہے
شُعُرا	شُعَرا	بفتحِ عین در ت ہے
شَکِست	شِکَست	بکسرِ شین اور بفتحِ کاف در ت ہے
شَگوفہ	شِگوفہ	بکسرِ شین در ت ہے
شِگون	شَگون	بفتحِ شین در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
شَمول	شُمول	بضمِ شین در ت ہے
شَمولیّت	شُمولیّت	بضمِ شین در ت ہے
شَنوائی	شُنوائی	بضمِ شین در ت ہے
شُہُدا	شُہَدا	بفتحِ ہا در ت ہے
شافَعِ محشر	شافِعِ محشر	بکسرِ فا در ت ہے
شمِّ محفل	شمْعِ محفل	بسکونِ میم اور بکسرِ عین در ت ہے
شوَرِش	شورِش	بکسرِ را در ت ہے
شہِنشاہ	شہَنشاہ	بفتحِ ہا در ت ہے
صِرَف	صِرْف	بسکونِ را در ت ہے
صَخِب	صَخَب	بفتحِ 'خا' در ت ہے
صَبَر	صَبْر	بسکونِ،ب،در ت ہے
صَدَّر/صَدَر	صَدْر	بسکونِ دال' در ت ہے
صَعُو . ت	صُعُو . ت	بضمِ 'ص' در ت ہے
صَنفِ . زک	صِنفِ . زک	بکسرِ 'ص' در ت ہے
ضابَطہ	ضابِطہ	بکسرِ 'ب' در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
ضائعہ	ضائِع	بکسرِ عین در ت ہے
ضَرار	ضِرار	ِض، در ت ہے
ضَرَب	ضَرْب	بسکونِ ر، در ت ہے
ضَرَبُ المَثَل	ضَرْبُ المَثَل	بفتحِ میم در ت ہے
طُبری	طَبری	بفتحِ ب، در ت ہے
طُعام	طَعام	بفتحِ ط، در ت ہے
طِشتِری	طَشتَری	بفتحِ ط، اور بفتحِ ت، در ت ہے
ظَرَف	ظَرْف	بسکونِ ر، در ت ہے
ظَہور	ظُہور	بضمِ ظ، در ت ہے
عَنصر	عُنصُر	بضمِ عین اور ص در ت ہے
عُلما	عُلَما	بفتحِ ل، در ت ہے
عارَضہ	عارِضہ	بکسرِ ر، در ت ہے
عَتاب	عِتاب	بکسرِ ع، در ت ہے
عَرْبی	عَرَبی	بفتحِ ر، در ت ہے
عَشرِ عَشیر	عُشرِ عَشیر	بضمِ ع، در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلَفُّظ	وضا ت
عُمرو	عَمرْو	عَمرْ واوَ پڑھنے میں نہیں آتی
عَلَیحدہ	عَلٰحدہ	لام کھڑا ز. اورٰی، کے بغیر در ت
عُنقا	عَنقا	بفتحِ ع، در ت ہے
عَیّادت	عِیادت	بکسرِ عین، در ت ہے
عارْضی	عارِضی	بکسرِ ر، در ت ہے
عافیّت	عافِیَت	بغیر تشدی کے در ت ہے
عُجز	عَجز	بفتحِ عین در ت ہے
عَبُودیّت	عُبُودی ت	بضمِ عین بغیر تشدی در ت ہے
عجائبات وغرائبات	عجائ . وغرائ .	الف اور ت کے اضافے سے جمع بنا غلط ہے
عُجلت	عَجَلت	عین اور جیم دونوں مفتوح ہیں
عُجوبہ	اُعجُوبہ	بضمِ الف وجیم در ت ہے
غلُط	غلَط	لام مفتوح کے ساتھ در ت ہے
غلُطی	غلَطی	لام مفتوح کے ساتھ در ت ہے
غَرْض	غَرَض	بفتحِ ، ر ، در ت ہے
غَرُور	غُرُور	بضمِ غ اور ر در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
غَیُّور	غَیُور	ی۔بغیر تشدی۔ در ت ہے
غَرُوب	غُرُوب	بضمِ غین در ت ہے
غُسَّال	غَسَّال	بفتحِ غین در ت ہے
غَدَرُ	غَدْر	بسکونِ دال در ت ہے
غَرَضیکہ	غَرَضکہ	غَرَض کے بعدی کا اضافہ در ت نہیں
غَژُب	غُژْب	بضمِ غ در ت ہے (بمعنی انگور کا دانہ)
غُزوہ	غَزوہ	غین پ ز. ہے
غُصِیلا	غُصَیلا	صاد پ ز. ہے
غَیض وغَضَبُ	غَیظ وغَضَبُ	غَیظ ،ظ، کے ساتھ در ت ہے
فِضا	فَضا	بفتحِ فا در ت ہے
فَجَر	فَجْر (فَ جْ ر)	بسکونِ جیم در ت ہے
فِسُخ	فَسْخ	بفتحِ فا در ت ہے
فَرَستادہ	فِرِستادہ	بکسرِ فا در ت ہے
فَرشتہ	فِرِشتہ	فا۔اور۔ را دونوں مکسور ہیں
فَروْ ت	فِروْ ت	۔ِ فا۔در ت ہے

غلط تَلَفُّظ	صحیح تَلَفُّظ	وضا ت
فَریبْ	فِری ب	ِ فا۔در ت ہے
فَشُردہ	فِشُردہ	بکسرِ۔فا۔در ت ہے
فَریون	فِریان	بکسرِ۔فا۔در ت ہے
فُضْلَہ	فَضْلَہ	بفتحِ فادر ت ہے
فِغاں	فُغاں	بضمِ۔فا۔در ت ہے
فَہر ت	فِہر ت	بکسرِ فادر ت ہے
فَتَح	فَتْح	بسکونِ ت اور ہادر ت ہے
قُبض	قَبض	مفتوح ہے
غلط تَلَفُّظ	صحیح تَلَفُّظ	وضا ت
قُبطی	قِبطی	بکسرِ قاف در ت ہے
قُبول	قَبول	بفتحِ قاف در ت ہے
قَرُشی	قُرَشی	بضمِ قاف در ت ہے
قَریبُ المرگ	قریبُ الموت	مرگ کی بجائے موت لکھنا در ت ہے
قُسطَنطُنیہ	قُسطَنطِنیہ	دوسرا۔طا۔مکسور ہے مضموم نہیں
قَصَص	قِصص	بکسرِ قاف قِصہّ کی جمع

غلط تلفّظ	صحیح تلَفُّظ	وضا ت
قُضَّاۃ	قُضَاۃ	ضاد مشدد نہیں
قِلعہ	قَلعَہ	بفتحِ قاف در ت ہے
قُلفی	قُفلی	پہلے قاف پھر فا
قُمار خانہ	قِمار خانہ	بکسرِ قاف در ت ہے
قَندیل	قِندیل	بکسرِ قاف در ت ہے
قِہقہَ	قَہقَہ	دونوں قاف اور ہا مفتوح ہیں
قَوا	قُوا	بضمِ قاف در ت ہے
قاضیُ القُضّاۃ	قاضی القُضَاۃ	ی ٗ پ ضمّہ اور ٗضادٗ مشدد پڑھنا غلط ہے
قادَر	قادِر	بکسرِ دال در ت ہے
قِرَت	قِرَاءَت	. وزنِ عِلامَت
گَرداب	گِرداب	بکسرِ گاف در ت ہے
گُھمَنڈ	گَھمَنڈ	گاف مفتوح کے ساتھ در ت ہے
گِرَہ	گِرہِ	بسکونِ را اور ہا مکسور سے در ت ہے
گھایَل	گھائِل	بفتحِ ی در ت ہے
لاَمُحالَہ	لاَمَحالَہ	بفتحِ میم در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
لَامُتَناہی	لَامُتَناہی	ت مفتوح کے ساتھ در ت ہے
لاَحق	لاَحِق	(ح) مکسور سے در ت ہے
لَہو ولَعَب	لَہو ولِعَب	عین مکسور اور ہا ساکن سے در ت
مُبتِلَا	مُبتَلَا	ت مفتوح سے در ت ہے
مُتَحِدّ ہ	مُتَّحِدَ ہ	(مُ۔ت۔تَ۔حِ۔دَ۔ہ) در ت
مانِند	مَانَند	بفتحِ نون در ت ہے
مُبارِک	مُبارَک	بفتحِ را در ت ہے
مُبالِغہ	مُبالَغہ	لام مفتوح سے در ت ہے
مُتَواتَر	مُتَواتِر	ت مکسور سے در ت ہے
مُتَوَضَع	مُتَوَاضِع	ضاد مکسور سے در ت ہے
مُتَّوَجّہ	مُتَوَجّہِ	ت مفتوح اور جیم مشدّد مکسور ہے
مُجاوَر	مُجاوِر	واوٗ مکسور سے در ت ہے
مُجَلَّہ	مَجَلَّہ	میم پ ز. ہے یعنی میم مفتوح ہے
مَحَاذِی	مُحاذِی	بضمِ میم در ت ہے
مَحَاسَبہ	مُحاسِبہ	میم مضموم اور سین مفتوح ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
مَحال	مُحال	بضمِ میم در ت ہے
مُحبّت	مَحبّت	بفتحِ میم در ت ہے
مُحترِم	مُحتَرَم	رامفتوح سے در ت ہے
مُخاصِمت	مُخاصَمت	صاد مفتوح سے در ت ہے
مُخاطِب	مُخاطَب	طا مفتوح سے در ت ہے
مَدارات	مُدارات	بضمِ میم در ت ہے
مَدحت سِرا	مِدحت سَرا	میم مکسور اور سین مفتوح سے در ت
مُدرَسہ	مَدرَسہ	میم مفتوح اور دال ساکن در ت
مَدغم	مُدغم	میم پ پیش ہے
مِرجان	مَرجان	بفتحِ میم در ت ہے
مُرض	مَرَض	میم اور رے دونوں پ ز. ہے
مُرمّت	مَرمّت	میم پ ز. ہے
مَزاح	مُزاح / مِزاح	بضمِ میم ی بکسرِ میم در ت ہے
مَزدور	مُزدور	میم پ پیش ہے
مُسافت	مَسافت	میم مفتوح سے در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
مُستَحَق	مُستحِق	ح۔کے نیچے ز یہ ہے
مُغنیہ	مُغَنِّیَہ	نون مکسور مشدّ د ہے
مَفاجات	مُفاجات	بضمِ میم در ت ہے
مَقبُولیت	مَقبُولِیَّت	ی پ شدّ اور ز. ہے
مُلازِمت	مُلازَمت	ز پ ز. ہے
مُلزِم	مُلزَم	ز مفتوح سے در ت ہے
مُملکِت	مَملَکَت	م۔ل۔اور کاف تینوں پ ز. ہے
مُنَفَر د	مُنفَرِد	ر۔مکسور سے در ت ہے
مُہیب	مَہِیب	بفتحِ میم در ت ہے
مُسَرَّت	مَسَرَّت	بفتحِ میم در ت ہے
مُسَلِّمَہ	مُسلَّمَہ	لام مشدّ د مفتوح ہے
مُسمّی	مَسَمّی	بفتحِ میم در ت ہے
مُشاعِرہ	مُشاعَرہ	عین پ ز. سے در ت ہے
مَصرَف	مَصرِف	بکسرِ را در ت ہے
مُطلِق	مُطلَق	بفتحِ لام در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
مُعْدَنْ	مَعْدِن	بکسرِ دال در ت ہے
مَثْبت	مُثْبَت	بضمِ میم در ت ہے
مُعْتَدبہ	مُعْتَدبہ	ب کے نیچے ز ی ہے
مُطَالِعہ	مُطَالَعہ	بفتحِ لام در ت ہے
مُتَفِقّہ	مُتَفَقّہ	بفتحِ فا در ت ہے
مُجَدَّ د	مُجَدِّ د	پہلا دال مشدد مکسور ہے
مُشَاہِد ہ	مُشَاہَد ہ	ہ پ ز. ہے
مُباحِثہ	مُباحَثہ	ح۔ پ ز. ے
مُخَالِفت	مُخَالَفت	لام مفتوح سے در ت ہے
مُمانِعت	مُمانَعت	نون کے او پ ز. ہے
مُنْحَصَر	مُنْحَصِر	صاد مکسور سے در ت ہے
مُدَاخِلت	مُدَاخَلت	خ مفتوح سے در ت ہے
مُتَواتَر	مُتَواتِر	ت مکسور سے در ت ہے
مِشْعِل	مَشْعَل	میم اور عین دونوں مفتوح ہیں
مَصْلِحَت	مَصْلَحَت	لام مفتوح سے در ت ہے

غلط تلفّظ	صحیح تلفّظ	وضا ت
مَنطَق	مَنطِق	ط۔مکسور سے در ت ہے
مُعَالَجہ	مُعَالِجہ	لام مفتوح سے در ت ہے
مُوءقَف	مَوْقِف	قاف مکسور سے در ت ہے
مُولفہ (مُ اَلَفہ)	مُو اَلِفہ (مُو اَلِفہ)	بکسرِ 'لام' در ت ہے
مَنِفعَت	مَنفَعَت	ف۔مفتوح در ت ہے
مَتَوازی	مُتَوازی	بضمِ میم در ت ہے
مَطِیع	مُطِیع	میم پ پیش ہے
مُذَمَّت	مَذَمَّت	بفتحِ میم در ت ہے
مُعَاہِدہ	مُعَاہَدہ	ہ پ ز. ہے
مُصالِحَت	مُصَالَحَت	ح۔ پ ز. ہے
مَنشِیات	مُنَشِّیات	میم پ پیش نون مفتوح اور شین مشدّ د
نُبُوی	نَبَوِی	ب۔ پ ز. ہے
نَشو ونُما	نَشو ونَما	نون پ ز. ہے
نَظَریَہ	نَظَرِیَّہ	ی مشدّ د مفتوح ہے
نِفاسَت	نَفاسَت	بفتحِ نون در ت ہے

غلط تَلَفُّظ	صحیح تَلَفُّظ	وضا ت
نَفاق	نِفاق	بکسرِ نون در ت ہے
نَفرین	نِفرین	بکسرِ نون در ت ہے
نفُسانفُسی	نفسی نفَسی	یہ اصطلاح در ت ہے
نَقاط	نِقاط	نقطہ کی جمع
نُکات	نِکات	نُکتہ کی جمع
نُقص	نَقص	بفتحِ نون در ت ہے
نِقصِ امُن	نَقصِ امُن	بفتحِ نون در ت ہے
نَوشیرواں	نُوشیرواں	بضمِ نون در ت ہے
ننانوے	نِنّانوے	بمعنی ۹۹ دوسرا نون مشدّ د ہے
نادَر	نادِر	دال مکسور سے در ت ہے
نِشاط	نَشاط	بفتحِ نون در ت ہے
۔ راضگی	ناراضی	بغیر گ کے در ت ہے
نامَساعَد	نامُساعِد	بضمِ میم اور بکسرِ عین در ت ہے
نَذَر	نَذْر	ذال ساکن ہے
نَشاۃ ٔ	نشاءَۃ ٔ	نَش ۔اَتِ ٔ)

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
نُکات	نِکات	بکسرِ نون در ت ہے
نَزاع	نِزاع	نون مکسور سے در ت ہے
نِماز	نَماز	نون مفتوح ہے
وَفَر	وَفِر	ف ِ مکسور ہے
وَثوق	وُثوق	واوَ پہ پیش ہے
وَجود	وُجود	واوَ پہ پیش ہے
وَجَہ	وَجْہ	جیم ساکن ہے
وِداع	وَداع	بفتحِ واوَ در ت ہے
وَراثت	وِراثت	بکسرِ واوَ در ت ہے
وَسَعت	وُسعَت	بضمِ واوَ در ت ہے
وَزَن	وَزْن	زے ساکن ہے
وَصولِی	وُصولی	بضمِ واوَ در ت ہے
وَضُو	وُضُو	بضمِ واوَ در ت ہے
وَفَاق	وِفاق	واوَ مکسور سے در ت ہے
وِقار	وَقار	بفتحِ واوَ در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
وُقعَت	وَقعَت	بفتحِ واؤ در ت ہے
وَلادَت	وِلادَت	بکسرِ واؤ در ت ہے
وَقَت	وَقْت	قاف ساکن ہے
وَاپِس	وَاپَس	بفتحِ پ در ت ہے
وُسَاطِت	وَساطَت	واؤ اور ط دونوں مفتوح ہیں
وَکَلا	وُکَلا	بضمِ واؤ در ت ہے
وَابِستہ	وَبَستہ	ب مفتوح کے ساتھ در ت ہے
وَجدَان	وِجدَان	بکسرِ واؤ در ت ہے
وَزَارَت	وِزَارَت	بکسرِ واؤ در ت ہے
وَصُول	وُصُول	واؤ پ پیش ہے
وَقُوع، وَقُوعہ	وُقُوع وُقُوعہ	دونوں واؤ پ پیش ہے
وَیدَک	وَیدِک	دال مکسور سے در ت ہے
واقعا	واقِع	بغیر الف اور عین مکسور در ت ہے
وُرَاثہ	وَرَاثہ	بفتحِ واؤ در ت ہے
ہَوِس	ہَوَس	واؤ مفتوح سے در ت ہے

غلط تلفُّظ	صحیح تلفُّظ	وضا ت
ہَجُوم	ہُجُوم	بضمِ ہادر ت ہے
ہَدا یت	ہِدا یت	بکسرِ ہادر ت ہے
ہِراس	ہَراس	بفتحِ ہادر ت ہے
ہِلاک	ہَلاک	ہا مفتوح سے در ت ہے
ہِل چُل	ہَل چَل	ہا اور چا دونوں مفتوح ہیں
ہُلیلا	ہَلیلا	ہا مفتوح ہے
ہَمہ شَمہ	ہَما شُما	بضمِ شین در ت ہے
ہَمیانی	ہِمیانی	بکسرِ ہادر ت ہے
یثرَب	یثرِب	رے مکسور سے در ت ہے
یُورَش	یُورُش	را مضموم ہے
یَبُوست	یُبُوست	ی اور ب دونوں مضموم ہیں
یَکَم	یکُم	کاف مضموم ہے
یُورَش	یُورِش	بکسرِ را در ت ہے
یُوسَف	یُوسُف	سین مضموم سے در ت ہے

☆☆☆☆☆

اِ کی غَلَطیاں

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
اِژدِہام	اِزدِحام	ژائے فارسی اور ہائے ہوّز سے لکھنا غَلَط ہے
ادویت	اَدویہ	دوا کی جمع الجمع غلط ہے صرف ادویہ لکھنا چاہیے
انتظاری	اِنتظار	اِنتظار خود معنی مصدری ر ت ہے۔
اِہلِ ہنوز	ہنوز	ہَنُوز کے معنی ہیں ابھی ت ٔ حل اس کے ساتھ اہل کا اضافہ غلط ہے۔
استعفیٰ	استعفا	(ی) کے بجائے الف سے لکھنا چاہیئے
اغلباً	اغلَب /غالباً	آ ٔ میں تنوین غَلَط ہے غالباً یا اَغلَب لکھنا در ت ہے
اَفسرِ اعلیٰ	اعلیٰ افسر	اعلیٰ افسر یا اعلیٰ آفیسر لکھنا در ت ہے
اکا. ین	اَکابر	اکابر اکبر کی جمع ہے اِس کی دو. رہ جمع بنا غَلَط ہے
ا ٔ ازاً	ا ٔ ازے سے یا تخمیناً	ا ٔ ازہ فارسی لفظ ہے اور تنوین عربی الفاظ کا خاصہ ہے۔
الف لیلیٰ	الف لیلہ	وضا ت کی ضرورت نہیں
آذان	اذان	״
آسامی	اسامی	״
اَذ	اَز	لالچ، حرص، ہوس

غلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
اسلام وعلیکم	السَّلَامُ عَلَیکُم	ً
اَصلذر	اَصل زَر	ً
اُنہوں	اُنھوں	ً
اُنہیں	اُنھیں	ً
اُلوالعزم	اولوالعزم	ً
اِ زاد	ازدی د	بمعنی زی دہ
آذوقہ	آزوقہ / آزقہ	بمعنی دانہ پ نی، تھوڑی غِذا ز گی کی لازمی ضرور یت ،َ ارے کا سامان۔
ابھی بھی	ابھی	اِس کے ساتھ ''بھی''، لکھنا غلَط ہے
اعلانیہ	علا	پہلے الف نہیں اور ،ن، کے بعد ا ی ی
اوسطاً	اوسط	آ میں تنوین غلَط ہے
اِحتیاطً	اِحتیاطاً	طً کے بجائے طاً سے لکھنا در ت ہے
. یہ گوئی	. گوئی	ً
.لمشافہ	.لمشافہہ	صحیح اِ ، .لمشافہہ ہے جو مفاعلہ کے وزن پ مصدر ہے۔
.سہا.س	سالہا سال	.سہا.س ہندی ہے سالہا سال لکھنا چاہئے۔
بھاوجہ	بھاوج	''بھاوج''، خود مو ش ہے اِس میں ہائے ت کی ضرورت نہیں

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
بھوچال	بھو ل	اصل لفظ بھوم چال یعنی دھرتی کی چال تھا (آصفیہ) نون پ اُلٹا۔ م ہے
۔رات	۔ات	فارسی میں یہ لفظ نصیب کے معنی میں مستعمل ہے کُچھ اصحاب کی رائے میں سنسکرت کا لفظ ''۔ دات،، بَر معنی شوہر اور دات بمعنی آقا ہے۔
بچگانہ	بچکانہ	گا کی بجائے کا سے لکھنا در ت ہے
بیروجا	بیروزہ	؎
بےنیل و مرام	بےنیلِ مرام	نَیلِ مَرَام، بفتحِ نون اور بکسرِ لام در ت ہے، لام کے بعد واوٴ عاطفہ نہیں
۔ائے کرم	۔اِہ کرم	؎
پ یہ ءِ تخت	پ ئے تخت	؎
پ واہ	پ وا	؎
پہیہ	پہیا	؎
پ بوسی	پ بوس	اس میں ے ئے مصدری زا ٔ ہے صرف پ بوس در ت ہے
پشیمانگی	پشیمانی	پشیمان سے پشیمانی در ت ہے۔
پیش اِمام	پیشِ ز	پیش ز ی امام بولنا چاہئیے
ت بعدار	ت بع ی مطیع	ت بعدار غلَط ہے۔ ت بع خود فاعل کا صیغہ ہے بمعنی طیع۔
ت نے تشنے	طعن و تشنیع	ت نے تشنے لکھنا غلَط ہے

غلط ا	صحیح ا	ضروری وضا ت
تغما	تمغا	تمغہ ہائے ہوز سے لکھنا بھی غلَط ہے
تقاضہ	تقاضا	آ ‌ میں ہائے ہوز کی بجائے الف سے لکھنا چاہئیے
تشبیہہ	تشبیہ	وضا ت کی ضرورت نہیں
توجیہہ	توجیہ	ً
تم نے سمجھا	تم سمجھے	کیو فعل لازم کے ساتھ ''نے،، کا استعمال نہیں ہو ت
تندور	تنور	''تنور،، در ت ہے یہ تن جمع نور سے مر . ہے
توشہ خانہ	توشک خانہ	اسے توشک خانہ لکھنا در ت ہے
تہمد	تہبند یہ تہ بند	تہمد غلَط ہے
ثَمال	ثُمال	بمعنی زہرِ قاتل ۔ ث مضموم سے در ت
ثِمّال	ثِمال	بمعنی کارِ ارآدمی ۔ میم بغیر تشدید لکھنا در ت ہے۔
جا اد	جائداد	وضا ت کی ضرورت نہیں
جاگیرات، جنگلات، جہازات	جاگیریں، جنگل، جہاز	اِن میں عربی طر سے جمع کی علامت کا استعمال غلَط ہے۔ جمع کی صورت میں، جنگل، جاگیریں اور جہاز کہنا چاہئیے۔
جُزو	جُز (بغیر واؤ کے)	مضاف ہونے کی صورت میں واؤ در ت ہے جیسے'' جُزوِ ن،، وغیرہ
جمادی الاوّل/جمادی الثانی	جمادی الاُولیٰ اور جمادی الاُخریٰ	اوّل اور ث نی وہاں کہا جا ت ہے جہاں '' ش ش ،،'' اور ''رابعہ،، وغیرہ بھی ہوں یہاں صرف اظہارِ ت ۔ . مقصود ہے نہ کہ بیانِ تعداد (صراح اور المنجد)

غلط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
جواہرات	جواہر	جواہر خود جمع ہے جوہر کی اس کی مزی جمع بنا غَلَط ہے
چاق وچوبند	چاق چوبند	چاق کے آگے، و، اضافی ہے
چوہدری	چودھری	وضا ت کی ضرورت نہیں
چولہا	چولھا	″
چیخ وپکار	چیخ پکار	″
حامی بھر	ہامی بھر	″
حیرانگی	حیرانی	″
حلوہ	حلوا	″
خودرفتہ	ازخودرفتہ	بمعنی بےخود ہو
خوردونوش	خوردنوش	بمعنی کھا پی ' دانہ پانی
خورد	خُرد	″
دائم المریض	دائم المرض ی	دائم المرض یدا مریض
دَرَخشاں	دُرُخشاں	دال اور را پ ضمہ ہو چاہیئے
دال چینی	دارچینی	دارچینی در ت اِ ہے
داڑھی	ڈاڑھی	یہ ڈاڑھ سے منسوب ہے لہٰذا اس کا اِ ڈاڑھی در ت ہے۔
دَر۔ رکی ٹھوکریں کھا	دَردَر کی ٹھوکریں کھا	دَردَر کی ٹھوکریں کھا ی دَر۔ رٹھوکریں کھا در ت ہے

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
دِن. ن	روز. وز	روز. وز دن پَر دن لکھنا چاہئیے دن سنسکرت کا لفظ ہے اسے بطور فارسی ت کیب استعمال کر ن در ت نہیں۔
دوکان	دُکان	دال پ پیش سے لکھنا چاہئیے دال کے آگے واؤ اضافی ہے۔ اردو اور فارسی میں دُکان ہی مستعمل ہے۔
دوئم	دوم	بغیر حمزہ کے در ت ہے
دولہا	دولھا	وضا ت کی ضرورت نہیں
دوائی	دوا	البتہ طریقِ علاج کی قسمیں ''غذائی،، اور ''دوائی،، طریقِ علاج در ت ہے
درُ تَ	درُستی	وضا ت کی ضرورت نہیں
دونو	دونوں	؍
دُلہن	دُلھن	؍
دھوکہ	دھوکا	؍
دھیلہ	دھیلا	؍
دوئم	دوم	؍
ذخّار	زخّار	؍
رو اد	روداد	؍

غلَط ا	صحیح ا	ضروری وضا ت
راشی	مُرتشی	راشی رشوت دینے والے کو کہتے ہیں رشوت ی ٔ والا مُرتشی کہلا ت ہے۔
رُجحان	رُ جحان	رُ جحان بمعنی ''میلان در ت ہے
رہائش گاہ	قیام گاہ	جائے قیام ی اقامت گاہ در ت ہے
زکوٰت	زکوٰۃ	ً
سرَ ٔ ش ت	ازسرَ ٔ ش ت	لیکن اردو میں اسے اصل ا ی انی شکل میں ستعمل نہیں کرتے ''سرَ ٔ ش ت غلط العام
سینمہ	سینما	الف سے لکھنا چاہئیے
سوئم	سوم	وضا ت کی ضرورت نہیں
سنسنی خیز	یہ مر ۔ بنا ٔ غلَط ہے	سنسنی ہندی ہے اور خیز فارسی چو ہندی اور فارسی الفاظ ت کیب میں جمع نہیں ہوتے اس لئے یہ ت کیب غلط ہے لبِ سڑک اور شدّ تِ دھوپ وغیرہ بھی غلَط ہے
سٹاف	اِسٹاف	۔ بفتح س غلَط ہے ''اِسٹاف،، بکسرِ الف در ت ہے انگر ی ی کے وہ الفاظ جن کی ابتدا حرفِ سا کن سے ہوتی ہے اہلِ ز ب ن اُن سے پہلے الف مکسورہ ز ی دہ کرتے ہیں۔ مثلاً اسٹیٹ، اسٹیج، اِسکول، اسٹیشن وغیرہ

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
شایستگی	شائستگی	بمعنی لیاقت/قابلیّت دونوں طرح ٹھیک ہے
شکوہ	شکوٰی	عربی اِ شکوٰی اور فارسی اِ شکوہ ہے اردو میں دونوں طرح ٹھیک ہے۔
شائ	شایہ	(ی) سے لکھنا در ت ہے
شان گمان	سان گمان	سین کے ساتھ در ت ہے
صلات	صلوٰۃ	صحیح اِ صلوٰۃ ہے اور تلفُّظ صلات ہے اور صلوٰۃ کی جمع صلوات آتی ہے
طُغیانی	طُغیان	طُغیانی لکھنا غلَط ہے اس میں یۂ مصدری زیدہ ہے ''طُغیان،، خود معنی مصدری ر ت ہے۔
طِفلگی	طِفلی	طِفل سے طِفلی در ت ہے
طلاطم	تلاطم	''ت'' سے لکھنا در ت ہے
عیدالضحیٰ	عیدالاضحےٰ	اضحی جمع ہے اضحا کی جس کے معنی ہیں وہ جانور جو عیدِ قُربان پہ ذبح کیا جائے
عارضی	عارِضی	بکسرِ را در ت ہے
عافیّت	عافِیت	بغیر تشدید در ت ہے

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضَا ت
عبدالّطیف	عبداللطیف	الف اورلام کی وضا ت سےلکھناچاہیے
عَبُودیّت	عَبُودی ت	بضمِ عین اور"ی" بغیر تشدی کے در ت ہے
عُقبا	عُقبیٰ	ی اور کھڑے ز. سے لکھنا چاہیے۔
غَرضیکہ	غَرضکہ	وضا ت کی ضرورت نہیں
فوتیدگی	وفات،انتقال	〃
فی الواقعہ	فی الواقع	〃
فی البدیہ	فی البد	〃
قہقہ	قہقہہ	〃
قری. المرگ	قری. الموت	〃
قمیض	قمیص	ضاد سے لکھنا غَلَط ہے
ٹ کی	قُرقی	نیلامی کے معنوں میں
کھیسہ	کِیسَہ	بمعنی. . . ، پ ٹ ،تھیلی در ت ہے۔
کارکردگی	کارَ ٰ اری	وضا ت کی ضرورت نہیں
کا ٹ /چھا ٹ	کاٹ چھا ٹ	〃
کاروائی	کارروائی	〃
کُرتہ	کُرت	الف کے ساتھ در ت ہے
کبھی بھی	کبھی	کبھی کے بعد بھی غلط ہے

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
کمہار	کمھار	وضا ت کی ضرورت نہیں
کولہو	کولھو	״
کُلہاڑا/کُلہاڑی	کُلھاڑا/کُلھاڑی	״
کھنڈرات	کھنڈر	کھنڈر واحد اور جمع دونوں کے لئے صحیح ہے۔
کلیجہ	کلیجا	الف کے ساتھ در ت ہے
گھربگھر	گھرگھر	گھر ہندی ہے در. ر کے قیاس پنہیں لکھنا چاہیے
َ م مصالح	َ م مسالا	وضا ت کی ضرورت نہیں
گذارش	َ ارش	״
گذارہ	َ ارہ	״
گذر	َ ر	״
کوائف	کیفیات	کیفیّت کی جمع اردو والوں نے گھڑ لی ہے
گذر.	َ ر.	״
َ شتہ	گذشتہ	״
گُلِ گلاب	غَلَط ہے	گلاب بمعنی ای خوشبو دار گلابی ر َ کا پھول اور اُس کا پودا، گلاب کے پھولوں کا عرق۔ اِس لئے صرف گلاب لکھنا در ت ہے۔

غلَط ا	صحیح ا	ضروری وضا ت
گُرزدم	ٔ دم	گُرزدم بمعنی بچھو، گاف سے لکھنا غلَط ہے ٔ دم ی ٔ ش دم در ت ہے۔
َ ٔ ش ت	گذ ش ت	محققین کی رائے میں گذ ش ت میں ذال ہے زے نہیں
لعل	لال	ٔ م کے ساتھ لال لکھنا چاہئے جیسے سوہن ،لال محمّد،لال خان وغیرہ۔
لاپتا	بے پتا	لا پتا لکھنا غلَط ہے
لا پ واہ	لا پ وا	وضا ت کی ضرورت نہیں
لا پ واہی	لا پ وائی	ً
لاچار	ٔ چار	عربی حرفِ کی ت کیب بے جوڑ ہے
لاحقُ	لاحِق	اِس کے معنی ہیں جو حق ۔ ت نہ ہو ملنے والا ی چمٹنے والا کے معنی میں لاحِق بکسرِ (ح) در ت ہے۔
لَبِ سڑک	سڑک کے کنارے	فارسی کی علامتِ اضافت ہندی الفاظ پ ٔ در ت ہے
لوازمات	لوازم	”لوازم،، کی مزی جمع عربی طریق سے غلَط ہے۔
محتاجگی	مُحتاجی	
مُحشی	مُحشّی	وہ کتاب جس کے حاشیہ میں اس کی شرح کی گئی ہو۔
محمدالرّسول اللہ	محمّد رّسول اللہ	محمد کے آگے الف اور لام غیر ضروری ہے

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
مسمی	مسمّٰی	یہ غلط العام ہے
مشکور	شا کر یہ ممنون	مشکور۔ جس کا شکریہ ادا کیا جائے
مُعِمّہ	مُعَمّا	وضا ت کی ضرورت نہیں
مکتبہءِ فکر	مکتبِ فکر	ًً
مُوَقُّف	مَوْقِف	ًً
مہینہ	مہینا	ًً
مُرَبّہ	مُرَبّیٰ / مُرَبّا	اُردو میں (ہ) سے لکھنا غلط ہے
مُسَمِی	مُسَمّیٰ	بفتحِ میم بصیغہ اسم مفعول
مشکور	متشکر / ممنون	مشکور کے معنی ہیں جس کا شکریہ ادا کیا جائے۔ اس کا استعمال ممنون یہ متشکر کے معنوں میں غلط ہے۔
معمّہ	مُعمّا	الف سے لکھنا در ت ہے
۰ راضگی	۰ راضی	وضا ت کی ضرورت نہیں
۰ واقفی	۰ واقفیت	ًً
نقطہ چینی	نکتہ چینی	ًً
نکتہءِ	نقطہءِ	ًً

غَلَط اِ	صحیح اِ	ضروری وضا ت
نگہت	نکہت	ً
معہ / بمعہ	مع	بمع بھی غلط ہے
ط ہ	..	''ت،، سے لکھنا در ت ہے
نکاسیءِ آب	پ نی کی نکاسی	نکاس اور نکاسی ہندی ہے اور آب فارسی یہ ت کیب غلط ہے۔
نقصِ امن	نقضِ امن	ضاد سے در ت ہے۔ عربی میں کے معنی بگاڑ ی توڑ ہیں۔
نگہَت	نکہَت	کاف سے در ت ہے معنی خوشبُو۔
وجوہات	وجوہ	وجوہ در ت ہے جو خود وجہ کی جمع ہے۔
وثوہت	وثوقت	یعنی اعتماد، وثوق صحیح لفظ وثوقت ہے۔
وطیرہ	وتیرہ	''ت،، سے لکھنا در ت ہے۔
وغیرہ وغیرہ	وغیرہ	ای دفعہ وغیرہ لکھنا کافی ہے۔ اس کے معنی ہیں فلاں شے اور اِس کے علاوہ۔
ہمام دستہ	ہاون دستہ	وضا ت کی ضرورت نہیں
یکسا	یکسانی ی. ا. ی	یکساں فارسی کا لفظ ہے اِس کے ساتھ (ی۔ت) کا استعمال در ت نہیں کیو اسے صرف عربی الفاظ کے ساتھ لگا ی جا ت ہے۔ جیسے آدمیّت، قابلیّت وغیرہ۔
نگت	نگی	نگی بفتحِ چہارم (نَ) معنی قرا ت در ت ہے فارسی لفظ کے بعد (ت) مصدری کا اضافہ در ت نہیں۔

﴿الفاظ، محاورات، روزمرّہ اور تراکیب﴾

الفاظ،محاورات، روزمرّہ اور تراکیب کی ایسی غَلَطیاں جو عام ہو چکی ہیں

غلط	صحیح	وضاحت
آئی ہو	آئی ہوئی لکھنا چاہئے	جمع کی صورت میں آئی ہوئی کے بعد ہیں لکھنا روزمرّہ کے مطابق ہے
آئے روز	آئے دن صحیح روزمرّہ ہے	آئے روز لکھنا یا بولنا روزمرّہ کے خلاف ہے
آج جون کی سات تاریخ ہے	آج جون کی ساتویں ہے۔ یا آج سات جون ہے	مہینے کی تاریخ کو اس طرح لکھنا غلط ہے۔
اختر کا مکان لبِ سڑک واقع ہے	اختر کا مکان سڑک کے کنارے یا سرِ راہ واقع ہے	سڑک ہندی ہے اور لب فارسی اس لئے ترکیب غلط ہے۔
ادنےٰ، اعلےٰ تعالےٰ موسےٰ عیسےٰ	ادنیٰ، اعلیٰ، تعالیٰ، موسیٰ عیسیٰ	ان الفاظ کو یائے مجہول (ی) سے لکھنا درست ہے
اس شہر میں بہت سے مذبح خانے موجود ہیں	صرف مذبح یا ذبح خانے لکھنا چاہئے	مذبح کا مطلب ہے ذبح کرنے کی جگہ۔
اِس واقع کا پسِ منظر یہ ہے	اِس واقع کا پس منظر یہ ہے	(س) ساکن ہے اسے مکسور کرنا غلط ہے
اس نے مصیبتیں جھیلیں	مصیبتیں جھے لیں	جھیلیں میں یائے مجہول ہے معروف نہیں یعنی جھ مکسور نہیں ہے۔
اُن دونوں کے خیالات میں یکسانیت پائی جاتی ہے	اُن دونوں کے خیالات میں یکسانی پائی جاتی ہے	یکساں فارسی لفظ ہے عربی قاعدے کے مطابق اِس سے یکسانیت بنانا غلط ہے۔

غلط	صحیح	وضا ت
اُس کے پیرِ استقلال میں جنبش نہ ہوئی۔	اُس کے پ ئے استقلال میں جنبش نہ ہوئی	(پ یہ) درجہ اور رتبہ کے معنوں میں استعمال ہوت ہے
اِس کا معنی یہ ہے	اِس کے معنی یہ ہیں	معنی ی معنیٰ کا لفظ اُردو میں بطور جمع استعمال ہوت ہے اسے واحد استعمال کر غلط ہے
اس نے ب قاعدہ طور پ ڈرائیو نہیں سیکھی	اس نے ب قاعدہ ڈرائیو نہیں سیکھی	اس جملے میں طور پ اضافی ہے۔
اس کالج میں آئے روز طرح طرح کے ہنگامے پ ہوتے رہتے ہیں	آئے دن صحیح روزمرّہ ہے	آئے روز صحیح ت کیب نہیں
اہالیان/اہلیانِ کراچی	اہلِ کراچی	جمع کی صورت میں کراچی کے اہالی لکھنا چاہیئے
اکرم خوشی سے جامے میں پھولے نہ سما ی	پھولا نہ سما لکھنا چاہیئے	اصل محاورہ جامے میں پھولا نہ سما ہے اور محاورے میں تصرّف جا ئ نہیں۔
اسے جلد آرام آجائے گا	اُسے جلد آرام ہوجائے گا	آرام ہو صحیح محاورہ ہے
اِستفادہ حاصل کر	استفادہ کر	استفادہ کا مطلب ہے فا ئ ہ حاصل کر اس لئے استفادہ کے بعد حاصل کا اضافہ فاش غلطی ہے۔
ان فضول رسموں کی ت کُنی ضروری ہے	ت کُنی (ک) پ ز ہے)	ت کُنی کر بمعنی جڑ سے اُکھاڑ نیست و بود کر

غلط	صحیح	وضا ت
اِہلِ ہنود	ہنود	اِہلِ ہنود لکھنا غلط ہے۔
اِکاوَن (۵۱)	اِکّاوَن	(ک) مشدّ د ہے
وہ. س ہا. س سے ظُلم کی چکی میں پس رہے ہیں۔	سال ہا سال لکھنا اور بولنا چاہئے	.س ہندی کا لفظ ہے اِس کی جمع ہا لگا کر نہیں بنائی جا سکتی اَ .س کا لفظ ضرور استعمال کر ہو تو. سوں سے لکھنا چاہئے۔
اولیا اللہ کا درجہ دُنیوی. دشاہوں سے اُولیٰ ہے	اَوْلیٰ	اُولیٰ اوّل کی ت ہے اور اَوْلیٰ کا مطلب ہے افضل؛ .ڑھ کر بہتر
اے مسلمانوں یا اے مومنوں	اے مسلمانو اور اے مومنو	جو الفاظ کسی جمع کو مخاطب کر کے بولے جاتے ہیں اِن کو ائیہ الفاظ کہا جا ت ہے اَ چہ اردو میں نون غنہ اور واوٴ سے جمع کا صیغہ ملتا ہے حرفِ ا جمع کے صیغے کو صرف واوٴ پ ختم کر ت ہے ا اور صدا دینے کے لئے نون غنہ لکھنا غلط ہے۔
اُس کارخانے کی بنی ہوئی مصنوعات	اُس کارخانے کی مصنوعات	مصنوعات کا مطلب ہی بنی ہوئی چیزیں ہے مصنوعات کے ساتھ بنی ہوئی لکھنا غلط ہے
اغلبًا یہ مقالہ پ وفیسر صا . کا شاہکار ہے	غالبًا لکھنا در ت ہے۔	عربی میں اسمِ تفصیل یعنی (اغلب) جیسے الفاظ پ تنوین نہیں آتی۔
اُس کی کرتوتیں . ی کا . ث بنی	اُس کے کرتوت . ی کا . ث بنے	کرتوت . لاتفاق مذکر ہے اسے موٴ ث استعمال کر غلط ہے

غلط	صحیح	وضا ۔۔
بھائی جان میں تو آپ کا ۔۔ بعدار ہوں	میں تو آپ کے ۔۔ بع ہوں ی آپ کا خادم ہوں	۔۔ بع دار خلافِ فصا ۔۔ اور غلط العوام ہے
بوقتِ ضرورت	وقتِ ضرورت	و قت سے پہلے (ب) زا ٔ ہے
بُرا منا٫	بُرا ماننا	(منا٫) جشن، خوشی ی راضگی دُ و رکرنے کے لئے ہو ہے۔
. ائے مہر. ی/. ائے کرم	. اِہ مہر. نی ی. اِہ کرم	مہر. نی ی کرم سے پہلے . ائے کا استعمال . لکل غلط ہے
. وجود بھی	صرف . وجود کافی ہے	. وجود کے ساتھ بھی لگا٫ فصا ۔۔ کے خلاف ہے۔
. خورداری حمیدہ بیگم کو پیار	عز. ی ی عز. ہ لکھنا در ۔۔ ہے	. خوردار کی ۔۔ . خورداری غلط ہے۔
بچّت	بَچت	(چ) مشدّد نہیں
پَچّا س ۵۰	پچاس	(چ) بغیر تشدی کے ہے
پناہ َ ی ں واپس جانے شروع ہو گئے	پناہ َ ی ں واپس جا٫ شروع ہو گئے	واپس جانے خلافِ فصا ۔۔ ہے
پولیس نے نہ معلوم افراد کے خلاف پ چہ درج کرلیا	٫ معلوم	نہ معلوم اسمِ تمیز ہے یہاں ٫ معلوم ہو٫ چاہئے جو اسمِ صفت ہے اور موصوف کے لئے آ ۔۔ ہے۔
تمہاری لالچ تمہیں . . دکر دے گی	تمہارا لالچ تمہیں . . دکر دے گا	لالچ . لا تفاق مذکر ہے۔

غلط	صحیح	وضا ت
تُم نے اُس شریف آدمی پ حق کیچڑ اچھالا	کیچڑ اُچھالی	کیچڑ. لا تفاق مونث ہے
جو قمیض ی کپڑے ڈالنا	جو قمیض ی کپڑے پہننا	ڈالنا غلط ہے
جو کہ، کاش کہ، گو کہ	جو، کاش، گو	جو، کاش اور گو کے ساتھ کہ لکھنا فصا ت کے خلاف ہے
جنابہ	جناب	مذکر اور مونث دونوں کے لئے جناب لکھنا ہی در ت ہے۔ جناب فارسی لفظ ہے اس کے آگے (ہ) لگا کر مونث بنا· غلط ہے
جا ر	جاں ر	جا ر لکھنا سخت غلطی ہے۔
میں نے ہوش سنبھالی	ہوش سنبھالا در ت ہے	ہوش. لا تفاق مذکر ہے
جو پ وَں کو لگتا ہے	جو پ وَں کو کاٹتا ہے	جو لگنا غلط محاورہ ہے
جہاں پ / وہاں پ مثلاً مجھے وہ جگہ معلوم ہے جہاں پ محمود رہتا ہے	صرف جہاں اور وہاں لکھنا در ت ہے	جہاں اور وہاں کے ساتھ حرفِ جار (پ) کا استعمال غلط ہے۔
جو ی کپڑے ڈالنا	جو قمیض ی کپڑے پہننا	ڈالنا غلط ہے
چشمِ زدن	چشم زدن (میم ساکن ہے)	معنی پلک. پ·
چوہدری امین سکنہ اوکاڑہ میرے دو ت ہیں۔	ساکن اوکاڑہ لکھنا در ت ہے	سکنہ ساکن کی جمع ہے

غلط	صحیح	وضا ت
پ رِخَ دوں	پ رِخَ داں	پ رِخَ داں کا مطلب ہےَ ڈش کرنے والا آسمانَ دوں تو خود آسمان کا دوسرا ٓم ہے۔
حیرانگی	حیرانی	وضا ت کی ضرورت نہیں
حُسنِ ظَنّی / سوءِ ظَنّی	حُسنِ ظَن سوءِ ظَن	حُسنِ ظَن بمعنی خوش گمانی اور سوءِ ظَن بمعنی ٕ گمانی
حامد ہمارے دفتر میں ٹ ا افسر لگا ہوا ہے	حامد ہمارے دفتر میں ٹ ا افسر بنَ یا ہے۔	لگا ہوا خلافِ محاورہ ہے
حمید کل ملتان سے واپس لوٹ آ ی تھا	حمید کل ملتان سے لوٹ آ ی تھا ی حمید کل ملتان سے واپس آ َ ی تھا	لوٹنا کے ساتھ واپس لکھنا غلط ہے کیو لوٹنا میں واپس آنے کا مفہوم موجود ہے۔
حامد نے یہاں ہی سے تعلیم حاصل کی، کریم وہاں ہی رہتا ہے	یہیں اور وہیں لکھنا در ت ہے	یہاں ہی اور وہاں ہی متروک ہو چکا ہے
دوسری ز ٕنوں کے الفاظ پ اِعراب ضرور ڈالیں	اِعراب ضرور لگا	اِعراب ڈالنا غلط ہے
دیواریں اور غاریں	دیواریں اور غار	غاریں لکھنا غلط ہے
دوسری جنگِ عظیم ۳۹ کو شروع ہوئی	سنہ کے آگے کو کی بجائے میں لکھنا چاہئے۔ یعنی دوسری دوسری جنگِ عظیم ۳۹ میں شروع ہوئی	اَ اس سے پہلے ت ریخ لکھی جائے تو (کو) صحیح ہے یعنی دوسری جنگِ عظیم ۴ ستمبر ۳۹ کو شروع ہوئی

غلط	صحیح	وضا ت
دستِ نگر	د یگر ہے (ت) ساکن ہے	دستِ نگر بمعنی حا ت مند
ذرا پتا تو کروار شدرات کہاں ارتے ہے	ذرا پتا وُلکھنا در ت ہے	پتا کر اُردو روزمرّہ کے خلاف ہے۔
روح کو ایصالِ ثواب پہنچایا	ایصالِ ثواب کیا ۔	ایصال کا لفظ خود پہنچا کے معنی دیتا ہے
سیدھا سادا، سیدھی سادی، سیدھے سادے	سیدھا سادھا، سیدھی سادھی، سیدھے سادھے	اِس کیب میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کا بع مہمل ہے اِس کی نسبت دوسرا لفظ سادہ واحد مذکر کی صورت میں سادھے جمع مذکر کی صورت میں اور سادھی مؤ ث کی صورت میں ہو چاہیے
سوچ و بچار	صحیح کیب سوچ بچار ہے	سوچ اور بچار دونوں ہندی لفظ ہیں ان کے درمیان فارسی واوَلا غلط ہے
شعا /شعاؤں	شعاعیں/شعاعوں	شعاع کی جمع شعاعیں یا شعاعوں ہے۔
شور نہ ڈالو	شور نہ کرو یا شور نہ مچاؤ	شور ڈالو لکھنا صحیح نہیں۔
شادی میں بلائے گئے مہمان	شادی میں بلائے ہوئے مہمان	بلائے گئے فصا ت کے خلاف اور غلط ہے
شہروں کے کھنڈرات بکھرے پڑے ہیں	کھنڈر بکھرے پڑے ہیں	کھنڈر ہندی لفظ ہے عربی قاعدے کے مطابق اِس کی جمع کھنڈرات بنا غلط ہے۔
سمجھ نہیں آتی	سمجھ میں نہیں آ ۔	غلط العام ہے
شَعبِ ابوطا .	شِعبِ ابوطا .	معنی گھاٹی، درہ کوہ، شگاف دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ

غلط	صحیح	وضا ت
طوفان تھماتو لوگوں نے سطحِ سمندر پہ بے شمار لاشیں تیرتی ہوئی دیکھیں	سمندر کی سطح پہ	سطح عربی ہے اور سمندر ہندی اِس لئے اضافت غلط ہے۔
عاتکہ نے اُن خطوط کو قابو کر لیا	عاتکہ نے ان خطوط کو قابو میں لیا	قابو کر ۔ صحیح نہیں کر سے پہلے میں لکھنا چاہیئے۔
عافیّت	عافیت	بغیر تشدی کے در ت ہے
عَشرِ عَشیر	عُشرِ عَشیر	پہلے (ع) پہ پیش ہے اِس کا مطلب ہے دسویں حصّے کا دسواں حصّہ 100/1 بہت تھوڑا
غا لب ذوق کے کلام میں زمین و آسمان کا فرق ہے	زمین آسمان کا فرق ہے	زمین اور آسمان کے درمیان واوٴ فصا ت کے خلاف ہے
غیّور	غَیور	بغیر تشدی کے در ت ہے
غارِ حرا	حرا کا غار	غار مذکر ہے اسے موٴ ث لکھنا غلط ہے
فوتیدگی	وفات	فوتیدگی لکھنا انتہائی مضحکہ خیز ہے
فلاں تقری کے موقع پہ	تقری میں تقری پہ کہہ دینا کافی ہے۔	تقری کے لفظ میں موقع کا مفہوم موجود ہے اِس لئے ساتھ موقع لکھنا بولنا غلط ہے۔
فلاں ولد فلاں	فلاں وَلَدِ فلاں	واوٴ پہ ز. لام پہ ز. اور دال کے نیچے زی لکھنا در ت ہے
فلاں صا چوٹی کے اہلِ قلم ہیں محمود مور اہلِ قلم ہے	فلاں صا چوٹی کے صاحبِ قلم ہیں محمود مور صاحبِ قلم ہے	''اہل'' لغوی اعتبار سے بصورتِ جمع استعمال ہوت ہے

غلط	صحیح	وضا ت
کبھی بھی/ابھی بھی	صرف کبھی اور ابھی کہنا چاہئے	کبھی اور ابھی کے بعد بھی لکھنا فصا ت لکھنا فصا ت کے خلاف ہے۔
کُرَّہ	کُرَہ	بغیر شَد کے در ت ہے
کپاس کی پیداوار ز یدہ ۔ڑھاؤ	کپاس کی پیداوار ۔ ڑھاؤ	ز یدہ ۔ڑھا فصا ت کے خلاف بلکہ غلط ہے
کل اِس قدر ۔رش ہوئی کہ جل تھل ہوَ ی	کل اتنی ۔رش ہوئی کہ جل تھل ا ی ہوَ ی	جل کے معنی پ نی اور تھل کا مطلب ریگستان ی خشک زمین ہے جل تھل ہو ۔ بے معنی ت کیب ہے صحیح ت کیب جل تھل ا ی ہو ہے
قایل، ۔ یع، ذرایع، وظایف	قائل، ذرائع، وظائف	عربی ز ۔ن کے جو الفاظ فاعل ی مفاعل کے وزن پ آ اور ان میں الف کے بعد ہمزہ ہو تو یہ ہمزہ "ی" کی صورت میں بولا جائے گا لیکن اِس کے نیچے دو نقطے قطعاً نہیں ہوں گے کیو وہ اصل میں ہمزہ ہے "ی" نہیں۔
قوس وقُز ح	قوسِ قُز ح	دھنک وہ سات رنگی کمان جو ۔ سات میں آسمان پ دکھائی دیتی ہے۔
قابلِ شرم	شرم ۔ک	آپ نے ہمارے ساتھ جو سلوک کیا وہ شرم ۔ک ہے
قُرآن مُترِجم	مُتَرَجَم در ت ہے	معنی ت جمہ کیا ہوا قُرآن اِن معنوں میں مُتَرَجِم لکھنا غلط ہے جیم کے نیچے ز ی ہو تو اُس کا مطلب ہے ت جمہ کرنے والا

غلط	صحیح	وضا ت
گالی نکالنا	گالی دینا ی گالی بکنا	گالی ی گالیاں نکالنا غلط ہے
مکتبۂ فکر	مکتبِ فکر	مکتب لکھنا در ت ہے
مُطلِق	مُطلَق (لام پ ز. ہے)	معنی آزاد قطعی اور ب لکل کے معنوں میں مُطلِق لکھنا غلط ہے
میرے دا ت میں درد ہورہی ہے	درد ہورہا ہے در ت ہے	درد مذکر ہے
مُوردِالزام/مُوردِعنای ت	مَوردِالزام/مَوردِعنای ت	میم پ ز. ہے مَورِد کا مطلب ہے وارد ہونے کی جگہ جہاں ٹھہرا جائے مَوردِالزام کا مطلب ہے جس پ الزام لگای جائے
مدّ و ز ر/ ز رومدّ	مَدّ و ز ر/ ز رومَدّ	مدو ز ر معنی جوار بھاٹ ی سمندر کے پ نی کا اُت ر پ ڑھاؤ مدّ کے معنی ہیں پ نی کا پ ڑھاؤ ااور ز ر کے معنی ہیں پ نی کا اُت را اور ز ر حساب کی اصطلاح ہے جوار بھاٹ کو اِن معنوں میں مدّ کے ساتھ لا ن غلط ہے۔
میں نے کراچی جا ن ہے/میں نے آپ سے کچھ کہنا ہے	مجھ کو کراچی جا ن ہے/مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔	اردو میں "نے" کے ساتھ فعل مصدری (کر ن (کر ن آ ن جا ن اُٹھنا بیٹھنا کہنا) کا استعمال در ت نہیں ایسے جملوں میں "نے" کی جگہ کو استعمال کر ن چاہئے فاعل کی صورت تبدیل کردی جائے تو "نے" اور "کو" دونوں کی ضرورت نہیں رہتی۔

غلط	صحیح	وضا ت
ممکن ہوسکے تو	صرف ممکن ہوتو ی ہوسکے تو لکھنا چاہیئے	ممکن میں ہوسکے کا مفہوم موجود ہے اِس لئے ممکن کے ساتھ ہوسکے کا استعمال در نہیں۔
مولا جامی فارسی کے عظیم گو ہو رے ہیں	مولا جامی فارسی کے عظیم گو ہوئے ہیں۔	ہو رے ہیں متروک ہوچکا ہے
میری قص رائے میں	میری عا انہ رائے ی میری چیز رائے کہنا چاہیئے	اپنی رائے دیتے وقت انکسار کا اظہار کر ہو تو
مُرَمَّت /مُذَمَّت	مَرَمَّت /مَذَمَّت	دونوں کے پہلے میم پ ز ہے
مجھے وہاں اکیلے جاتے ہوئے ڈرآ ہے	خوف آ ہے ی ڈرلگتا ہے لکھنا چاہیئے	ڈرآ لکھنا غلط ہے
مُتحِدّہ	مُتَّحِدہ	معنی ای دوسرے میں شامل ہم ملے ہوئے پیوستہ' اکٹھے
مُؤلَف	مُؤلِف	اکٹھا کرنے والا
مُتفِقّہ	مُتَّفَقَہ	معنی جس پ اتفاق کیا ی ہو
مکاتیبِ فکر	مکاتبِ فکر	مکا ت لکھنا غلط ہے
مُؤقَّف /مُؤقف	مَوَقِف	معنی نقطۂ اختیار کردہ رائے ی فیصلہ میم پ ز 'واؤ ساکن اور قاف کے نیچے ز ی
مولا اہلِ حدیثوں کی امیر منتخب ہوگئے	اہلِ حد ث لکھنا در ت کیب ہے	اِہلِ حدیثوں لکھنا اور بولنا غلط ہے اِس میں کسی تبد کی گنجائش نہیں اسی صورت میں اہلِ حدیثو لکھنا بھی غلط ہے۔

غلط	صحیح	وضا ت
مجلس. خوا ت ہوئی	مجلس. خا ت ہوئی	. خا ت فارسی لفظ ہے جو فارسی کے مصدر. خاستن سے ہے اِس کے معنی اُٹھنا' کھڑا ہو' ہیں اِس لفظ کو. خوا ت لکھنا غلط ہے۔
میں دیت آگ سینکتارہا	صحیح محاورہ آگ ت پنا ہے	میں دیت آگ ت پتارہا
مَعرِکتہُ الآرا	مَعرِکہ آرا صحیح فارسی ت کیب	بعض لوگوں نے ز. دستی اِسے عربی کا لباس پہنا رکھا ہے
میں نے یہ رقم بطور قرضِ حَسنہ دی ہے	قرضِ حَسَن	قرضِ حَسنہ غلط العوام ہے
مجھے خواب آی	میں نے خواب دیکھا	خواب کے مفہوم میں آی لکھنا یا بولنا غلط ہے
میرا سَر درد کرت ہے	میرے سر میں درد ہے . میرا سر دُ ت ہے۔	درد کرن غلط ہے
میں نے بہ نفسِ نفیس وہاں پہنچ کر حالات کا مشاہدہ کیا	میں نے خود وہاں پہنچ کر حالات کا مشاہدہ کیا	بہ نفسِ نفیس کی ت کیب کسی دوسرے شخص کے احترام کے لئے استعمال ہوتی ہے اپنی ذات کے لئے نہیں
میں کبھی ملک سے .ہر نہیں َ ی	.ہر کی بجائے .ہَر ہون چاہئے	یہ ہندی لفظ ہے اس کے .پ ز. ہے یہ ان رکی ضِد ہے اور .ہر عربی لفظ ہے جس کے معنی ہیں روشن اور ظاہر اور اِس کا محل استعمال .ہَر سے مختلف ہے

غلط	صحیح	وضا ت
مجھے . استہ فیصل آ . د کراچی جا ہے	مجھے فیصل آ . د کے راستے کراچی جا ہے	خالص اردو لفظ راستہ کے ساتھ (ب) کا استعمال فصا ت کے خلاف ۔
نیند کُھل گئی	آ کھل گئی	بیدار ہونے کے لئے
نئی جدّت	جِدّت	جِدّت کا مطلب ہی نئی چیز ہے اس کے ساتھ نئی لکھنا یا بولنا غلط ہے۔
نہ تو آپ خود آئے اور نہ ہی کوئی خط لکھا	نہ آپ خود آئے اور نہ کوئی خط لکھا	نہ حرفِ کے بعد تو کا استعمال غیر ضروری اور حشو وزا ئ میں آ ت ہے نہ اور ہی کے درمیان کم از کم اسم ضرور آ . چاہئے وہ بھی اِس صورت میں . ہی کا استعمال ضروری ہو
نووارد خاتون نے چہرے پ ب اوڑھ / پہن رکھی تھی	ب ڈال رکھی تھی	پہننا اور اوڑھنا دونوں کا استعمال غلط ہے
وار پ پ کرن	وار بچا ، وار او چھا پڑ ن ی وار خالی جا . صحیح محاورہ ہے	پ پ تو کسی لشکر ، فوج ی حملہ آور کو کیا جا ت ہے
وہ عورت .ڑی لڑاکی ہے	وہ عورت .ڑی لڑاکا ہے	لڑاکا مرد اور عورت دونوں کے لئے استعمال ہو ت ہے
وہ بکریں چر رہیں ہیں	وہ بکریں چر رہی ہیں	وہ مؤ ث افعال جو (ہیں) سے پہلے آ وہ جمع ہونے کے جاو جود واحد لکھے جاتے ہیں..
یہ سُچا موتی ہے	سَچّا	پنجابی میں سُچّا بمعنی خالص کہنے میں کوئی مضا نہیں لیکن اردو میں سَچّا لکھنا چاہئے.

غلط	صحیح	وضا ت
یہ دوا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں	ہمراہ کے بجائے ساتھ لکھنا منا . ہے	ہمراہ کا مطلب ہے ساتھ چلنے والا ساتھی اور شریکِ سفر، ہمراہ کا استعمال فصا ت کے خلاف ہے۔
ہم کل تمہارے گھر آ گے / ہم آج پڑ یگھر جا رہی ہیں	ہم کل تمہارے گھر آ گے / ہم آج پڑ یگھر جا رہے ہیں	اردو میں جمع متکلم کے لئے عورتوں اور مردوں کے لئے ای ہی صیغہ (مذکر) آت ہےا ہم کے ساتھ فاعل کی تخصیص (عورتیں لڑکیاں) کردی جائے تو فعل کا صیغہ مؤ ث آئے گا ہم عورتیں کل تمہارے گھر آ گی ہم لڑکیاں آج پڑ یگھر جا رہی ہیں۔
ہمارا مطمعِ یہ ہے کہ	ہمارا مطمحِ یہ ہے کہ	مطمع (م ط م ع) کے معنی ہیں جس کی طمع کی جائے یعنی خواہش رکھی جائے اور مطمح (م ط م ح) کے معنی ہیں مقام جگہ یہ مقصد جس پ ہو
یہ مرہم زخموں کو ٹھیک کردیتی ہے	ٹھیک کر دیتا ہے	مرہم . لاتفاق مذکر ہے
یہاں شور و غُل کر ہے	یہاں شور غُل کر ہے	شور فارسی اور غُل ہندی لفظ ہے اِس لئے اِن کے درمیان واؤ عطف لا جا ہے۔
یہ آپ کی کرم نوازی ہے	یہ آپ کی کرم فرمائی ہے	کرم نوازی بے معنی ت کیب ہے

☆☆☆☆☆

اردوز. ن میں استعمال ہونے والے
ایسے ہم شکل (مماثل) الفاظ
جن کے
اعراب. لنے سے معنی. ل جاتے ہیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَتَّم	مکمل، کامل، پورا	اُتَّم	افضل، ۔ سے اچھا، ۔۔ ، اعلیٰ نہایـ ـ ، منا ۔ ، شریف، نیچ کی ضِد
اَجَل	موت	اَجَلّ	ذیشان، اعلیٰ، ۔ڑا
آجُر	پکّی ا ، طوب ش ـ	آجِرُ	اُ۔ ت دینے والا
آجِل	عُقبیٰ، قیامت	آجُلُ	ڈکار، آروغ
آخَر	دوسرا	آخِرُ	پچھلا ۔ سے بعد
آخُر	دن کے ہنس کی ہڈی، چارہ، طویلہ	آز	حرص، ہوس، لالچ
آذُر	آگ	آذَر	نواں مہینہ ۔۔
آزر	حضرت ا۔ اہیم کے والد کا ۔م	اِبَا	۔ زرہنا، نہ ماننا
اَ۔	ساتھ، شور ۔ ، آش، علامتِ کنیت	اُ۔	کراہت کر۔، گھِن کر۔
اِبطالُ	۔طِل کر۔ نیست کر۔	اَبطال	بطل کی جمع
اَبکار	بکر کی جمع	اِبکارُ	صُبح، فجر
اِبنَا	بِنا ڈالنا	اَبنَا	ابن کی جمع
اِتعابُ	تکلیف میں ڈالنا، رنج میں ڈالنا	اَتعابُ	تَعَب کی جمع
اِثبات	ثبوت، اِقرار، ۔۔ کر۔	اَثباتُ	ثَبت کی جمع

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَحکام	حکم کی جمع	اِحکام	مضبوط کرن
اَحیا	حی کی جمع، زن ہ لوگ، خانوادے، قبیلے	اِحیا	زن ہ کرن
اِخاء	کسی کے ساتھ بھائی چارہ کرن	اَخّا	کلمہءِ تعجب
اَخذ	پکڑن ، ین ، شروع کرن	اُخُذ	آ کا درد
اَخِذ	جس کی آ میں درد ہو	اُخُوَّت	بھائی بندی، . ادری
اِخوَّت	اَخ کی جمع، سوتیلے بھائی	اِخطارُ	خود کو خطرے میں ڈالنا
اَخطار	خطرہ کی جمع۔ اِطلاع ن مہ، نوٹس	اَدُنا	ن لائق کم رُتبہ
اِدُنا	ن دی کرن ، ن دی آن	اِدُھان	خیان ت کرن ، ق کرن ، پھُوٹ ڈالنا
اِدّھان	تیل چپڑن	اَدُھان	دہن کی جمع
اَرض	زمین	عَرض	َ ن ارش، چوڑائی پ ٹ
اِرقامُ	لکھنا، معلوم کرن	اَرقامُ	رقم کی جمع، ڈاک، خطوط
اَرِیبُ	عقلمند، دانشمند	اُرِی .	آڑا
اَ ی	ہَست / ہے	اِست	پ خانہ کی جگہ، مقعد، مبرز
اَسَّر	نہای ت خوش	اُسُر	قید، بند
اَسوَہ	سردار قوم	اُسوَہ	چال، روش
اُشاق	لڑکا، بچّہ	اَشاقُ	غلام بچّہ
اَشَرّ	ب ا شری	اَشَرُ	ٹکڑا کاٹنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِصْلَاء	جلا٠	اَصْلَا	ہرَ٠
اِطْرَدُ	ہانکنا، ٠	اِطّرَادُ	کام ٹھیک ہو٠ ،آگے پیچھے جا٠
اَطْناب	خیمے،(تنبو) کی رسیاں	اِطْناب	طول دینا
اِعْداد	آمادہ کر٠ ،ہموار کر٠	اَعْداد	عدد کی جمع
اِعْرَابُ	ز ی،ز. ،پیش، کسرہ،فتحہ ،اورضمہ	اَعْرَابُ	اہلِ عرب، یہ اسم جمع ہے اِس کا مفرد نہیں آ۔
اِعْراق	پ نی ٠ ،عراق کو جا٠	اَعْراق	عرق کی جمع
اِعْرَافُ	ای ل. ڈھ جا٠ ،اسپ کیَ دن کے ب ل۔	اَعْرَافُ	.٠. اوردوزخ کے مابین ای مقام. زخ عرف کی جمع
اِعْقَابُ	. لہ دینا	اَعْقَابُ	عقب کی جمع، پسما٠ گان، اولاد
اَعلام	(علم کی حرکات) جھنڈے، پھریرے، مشاہیر،ممتاز لوگ	اِعلام	اعلان،اطلاع، تعارف٠ مہ،علم کرا٠ ،آگاہی دینا
اِلْفَا	پ٠ ،محبّت کر٠	اَلْفَا	فقیروں درویشوں کپیے آستین کی ای پوشاک
اَقدام	قدم کی جمع	اِقدام	قدم اُٹھا٠
اَلَنگْ	مورچہ،فوج	اُلَنگْ	ہرا بھرا،سرسبز چمن،سبزہ زار،
اَلَم	غم ،دُکھ،رَنج	عَلَم	جھنڈا، پھریرا
اَمَّا	لیکن،اَ	اِمَّا	حرفِ ت دی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنس	ا ن،آدمی	اُنس	محبت، پیار،میل، جول، رغبت
اَمَل	امید،آرزو،ارمان	عَمَل	کام،مشغلہ،ری ضت،محنت ہاتھ پ ؤں ا ئے جسمانی،استعمال کرن
اِلوَاء	حق مارن	اَلوَاء	ی ار،ای پودا جس کے پتّوں کے ا ر گودا ہوت ہے،(کوارگندل)
اِلَیہٖ	اس کی طرف	اَلیَہْ	چوت ، سرین بھا ی،چوت کا گوش ت ،دُنبہ کی چکّی۔
اِمارَت	امیری،حکومت	اَمَارَت	ن،علامت،ہنگامِ وعدہ، وعدہ کا وقت۔
اِمَام	پیشوا،ہادی، ز پڑھانے والا، دشاہ	اَمَام	آگے،پیش،قبل،رو و
اُمَّت	پیروانِ نبی،جما ت ، وہ،جمع اُمَم	اَمَت	لو ی،کنیز، ی،جمع آما
اَمْت	ٹیکرا،ٹیلہ،نشیب وفراز	اِمرَاض	بیمار کرن
اَمرَاض	مرض کی جمع	اِنَّا	ظرف، پ نی کا ت ن،
اِنَا	موقع،وقت	اَنَا	میں،ہم
اَنَّا	ماں،ام،مادر	اَنتَ	تُو ای مرد
اَنتِ	تُو ای عورت	اِنتِمَا	ڑھنا،پھولنا
اَنتُمَا	تُم دو مرد	اَندَام	جسم، ن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنْدَامُ	میل محبّت رکھنا، اُلفت رکھنا، ۰ یم ہو۰	اِنْفَالُ	مالِ غنیمت ۰ ھنا
اَنْفَالُ	کی جمع، وہ لُوٹ کا مال جو کافروں سے حاصل کیا جائے	اَنگُشت	اُنگلی
اَنگِشت	کوئلا	اَنہارُ	نہر کی جمع
اِنْہارُ	پ نی جاری کر۰	اِدَارہ	محکمہ، دفتر، انتظام
اُدَارَہ	َ می کا موسم، لُو، َ م ہوا، صرصر	اَیْرُ	مرد کا عضوِ تناسل
اِ یُ	پتّی کی بیماری	اِیل	سال ۔ س
اَیَّل	۔ رہ سنگھا	اِیَل	قوم جما ۔
اَیَمَن	۔ ڈا بے خوف، مبارک، محفوظ	اِیَمَن	ا یِ راگنی کا ۰ م
اَیں	کلمہ ءِ تنبیہ، کلمہ ءِ تعجب	اِیں	اِسمِ اشارہ
	ب		
بَڈھا	۔ ڈا سا گڈھا	بُڈھا	بوڑھا، عمر رسیدہ، ضعیف
بَر (ف)	او پ، پھل، سینہ، بغل، گو۰ د، چوڑائی، ۰ ذ یِ، جوان عورت کے پِ ن	بَر (ہ)	۔ ۔، خاو۰ ، مراد، دُعا
بُر (ع)	گیہوں، ا۰ ام نہانی، فُرج، شرمگاہ عورت،	بُرا	۰ اب، نکما، قص، شری
بَرّ	خُشکی، جنگل، بیا۔ ن، ۰ اکا ۰ م، مہر۔ ن، نیک	بِرّ	بخشش، احسان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
. ت	روزہ،صَوم	بِرت	آمدنی، جاگیر، حق، ورثہ
بِرج	ـ ش کا کھیل	بُرج	گنبد، ستارے کا مقام، غبارہ
بَرج	مِتھرا کے آس پ س کی زمین	بُرجی	چھوٹ بُرج، مینار، گنبد کے او پ کا گول حصّہ۔
بَابَل	والد، ا ی گیت جو لڑکی کی رخصتی کے وقت گا ی جا ہے	بَابِل	عراق قدیم کا ا ی شہر اس کے کھنڈر بغداد سے ساٹھ میل جا . جنوب ہیں۔
بَل	زور، قوت، ہمت، قابلیت ،غرور نخوت، سہارا، مٹاپ ،حمای خَم، شکن، ٹیڑا ،تیزی،، سختی	بِل	سوراخ، چھید، حشرات الارض کے رہنے کا سوراخ، حساب کی فرد
بَلّا	ہنڈی، ی ے مسودۂ قانون جو منظوری کے لئے پیش کیا جا ہے ٹ ی، ڈ ٹ ا، کشتی کا قلابہ، لکڑی کا ا ی آلہ جس سے گیند کے ساتھ کھیلتے ہیں جیسے کر ٹ	بَلا	تکلیف مصیبت، آفت قہر، دکھ، سختی، زحمت، جن، بھوت، آ ی . ، سایہ ،ڈائن پ ڑیل، حد سے زی دہ چُست، چالاک، مشّاق، خوف ن ک، مہیب
بِلا	بجز، سوا، بغیر	بِلّا	بلی کا نَر
. ہَر (ہ)	ا ن ر کی ضِد	. ہر (ع)	روشن، ظاہر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَن	جنگل، بیا ن، صحرا، درختوں کا جُھنڈ	بِن	بغیر، بجز، . وں، (ا .) . یٹے کا مخفف
بُن	جڑ، . ید، نچلا حصہ، نوک	بوُل	پیش ب، کیز، شاش
بول	. ت، ز، حکم، طعنہ، طنز، نکاح، گیت کے الفاظ، گیت کا ٹکڑا بولنا، مصدر سے صیغہ امر	بُوک	شای ،
بَذلہ	لطیفہ، چٹکلہ	بِذلہ	سوٹ، پوری پوشاک، مکمل پوشش
بِرّ	نیکی، بخشش، خوشنودی رضامندی	بِرُ	ای یعنی پہلا عدد
بَرَاز	پٹ میدان	براز	گوہ، پ خانہ
بُرّاق	ہر چمکیلی چیز	بُراق	شبِ معراج میں سردارِ دوعالم کی سواری کا جنتی چو پیہ۔
بُراں	کاٹنے والا	بَرآں	اُس کے او پ
بُردہ	لے جا ہوا	بَردہ	قیدی، غلام، لو ی، بندی، کنیز
بُرز	قد، او ئی	بَرز	زرا ت، کا ت، زیبائی، عقلمند، پ ہیزگار، ز
بُرِید	کاٹ	بَرِید	قاصد، مہ بَر ڈاک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَرِین	بلند، اوپ	بُرِیس	ش. ش
بُزْ	بکری، گوسپند، گوسفند، ماعز، ماعزہ، شات، ہشوش، قوی، مسخرہ، بُرج حمل	بَزّ	کپڑا، سرمایہ، اسبابِ خانہ داری، پرچہ
بَزّاع	سلو ی، زداغ دینے والا	بُزّاعُ	ظریف آدمی تفریح. ز
بُزُرگ	ا، کلاں، عظیم	بَزْرَگ	السیٔ، زغیر
بَزُوْر	زور کے ساتھ	بُزُور	. رکی جمع
بَس (س)	بہت، اختیار، قابو، چُپ رہو دم لو	بُس	بوس کا مخفف، ای آہنی سیخ
بَس (ی)	لاری، لوگوں کے نی کی سواری	بَسَا	بہت، اکثر
بِست	بیس (۲۰)	بَسْت	بندش، بندھائی، گانٹھ
بُسْت	. ن، بوستان	بُسنا	سڑ ، بُو دار ہو
بَسنا	آ. دہو	بَشَرِی	منسوب بہ بشر
بُشْرٰی	اچھی خبر، نوی، ث رت، خوش خبری، مژدہ	بِضْع	تین سے نوں کا عدد
بُضْع	نکاح، عورت کی شرم گاہ	بَضْع	گو کا کاٹنا، سیراب ہو
بِطَاء	د، درَ	بَطَاء	دی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِطرِیق	عیسائیوں کاای مذہبی پیشوا	بَطَرِیق	طر کے ساتھ
بُک	کتاب	بَک	بکواس، فضول گوئی
بِکر	کنواری عورت، دوشیزہ عورت	بَکر (بَ کر)	جوان او ٹ قبیلا کا م
بُکر (بُ کر)	صبح کا وقت	بَعید	دور، الگ، فاصلے
بَعد	پیچھے	بُعد	دوری
بِعوض	بجائے، . لے	بَعُوض	ڈانس، پشّہ
بَغاء	چاہنا	بِغاء	. کاری، ز کر ، فاحشہ ہو
بَضا	ہیجڑا، ہیز، مخنث	بِغار	پ نہ
بُغار	بغارہ	بَخَل	استر، خچر، پیسرا ک
بَخَل	اِبط، موٹ ے کا نچلا حصّہ	بَل	حرفِ اضراب، بلکہ
بُل	تر کر ، بھگو	بَلابل	بُلبُل کی جمع
بَناء	راج، معمار	بِنابر	اس لئے، اس . .
بِناء	نیو ، . ی د	بَغی	. فرمان مرد
بُغی	. فرمانی	.	مینڈک، چغز، خوک، ضفدع،
بِگ	بیگ کا مخفّف	بَلغَہ	بلا ...
بَلَغَہ	. لغ کی جمع	بُلغَہ	جو معاش میں کفای کرے
بے جُرم	بے قصور، بے ہ	بے جِرم	بے جسم، . لکل صاف
بیعَت	مری، عہد . ھنا	بُیعت	آتشکدہ، دخنہ آتش پستوں کا صومعہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِیگَم	نو بی بی	بیگَم	صفّہ ایوان
بیضا	سفید	بیضہ	ا ٹ ا
بَیَن	ٹپ ، درمیان ،مُر دے پ آہ و زاری، بُکا	بَیّن (بَیّ ، یِن)	آشکارا ، ظاہر
بِین	دیکھنے والا، دیکھ	بِیُو	کپڑے یِ کاغذ کا کیڑا
بَیُو	دلہن، عروس شہناز، بیوک	بَن	جنگل، بیا ن، ریگستان
بِب	بغیر، سوائے، وں	بُن	کافی جو بُھنی ہوئی نہ ہو
بَندھنا	ہ لگنا، پ بند ہو	بِندھنا	چھِد ، پ وی جا
بَنوا	تیار کروا ، کھا پکا	بُنوا	در ت کروا ، گندھوا
بَونگا	بیوقوف، بے موقع ت کرنے والا، احمق	بُونگا	بُھس وغیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر
بَیٹ	کر ٹ کھیلنے کا بلاّ	بِیٹ	پ وں کی غلاظت،
بِیُوَر	موش دری ئی ای آبی چوہا جو شمالی امریکہ کے دری وَں کے کنارے پ جا ہے۔جسکے پنجوں میں بط کے پنجوں کی طرح جھلی اور دُم بے بلوں کے ہوتی ہے	بِیُوَر	دس ہزار
بَینا	جھومر کی قسم کا ای زیور جو ماتھے پ پہنتے ہیں، حصّہ ، بخرہ	بِینا	دیکھنے والا، عقلمند، ہوشیار، دا ، دور ا یش، مُبصِر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُوٹی	جڑ گھاس دوا چھوٹا پودا	بوٹی	گوشت کا چھوٹا ٹکڑا
	پ		
پرِس/فارِس	ایران کا ایک نام	پارَس	ایک مفروضہ پتھر جو لوہے کو چھو کر سونا بنا دیتا ہے
پِٹو	مار کھانے والا، پٹنے والا	پٹو	اُونی موٹا کپڑا، لوئی
پِتّا	صفرا کا مقام، ہمت، غصّہ	پتا	علامت، سراغ، مقام، سر نامہ، ٹھور ٹھکانا، اشارہ
پِتا	باپ، والد	پتّا	درخت کی پتیں، ورق، کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں پہنا جاتا ہے۔
پرا	روئی، سیماب	پرہ	حصّہ
پُر	بھرا ہوا، لبریز	پُر (ا)	اور، بلا، لیکن
پَر (ف)	ہر چیز کا کنارہ، جانور کے پَر، گوشہ، بازو، پنکھ	پَر (ہ)	حرفِ شرط ہے، لیکن
پِران	درد ہونا، درد کرنا	پُران	قدیم، تجربہ کار، بوڑھا
پُروا	پورب کی ہوا، صبا	پَروا (ف)	توجہ، رغبت، خوف، احتیاج
پَروا (ہ)	چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کا پہلا دن	پَرتاب (س)	عزّت، روشنی، ذریعہ، تقدیم، مہربانی، جمال، نور۔
پرِتاب	تیر کی زد، ڈالنا	پُرتاب	طاقتور

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پرَ یـ ـ	بھُوت، مُردے کی روح جس کا دوسرا جنم نہ ہوا ہو	پرِ یـ ـ	محبّت، پیار، عشق میل جول
پُرِیدَنی	بھرنے کے لائق	پَرِیدَہ	اُڑا ہوا
پُرِیدَہ	بھرا ہوا	پُژ	. ف جوری وں کی شکل میں. سے
پَژ	پیـ پ، میل کہنہ	پژمان	غمگین، مخمور، اداس
پُژمَان	آرزو، خواہش، خبط	پَست	نیچا، کمینہ
پِست	ستو، سویق، تلخہ	پُست	ڈاک پو ٹ
پِستان	عورت کی چھاتی	پُستان	پست کی جمع، ذی روح
پِستہ	م میوہ	پُستہ	چھوٹ، نیچا، کو ہ قد
پَس رَو	پیچھے چلنے والا	پِس رَو	پسر کی تصغیر، چھوٹ سا یٹ
پُشک	مینگنی	پِشک	قرعہ لا
پُشَک	بلّی، گُربہ، ہرّہ	پَشَک	شبنم، اوس
پَلَنگ	چار پ ئی، قعادہ	پِلَنگ	چیتا، پ رس، یہ ا یـ شیر صورت پتلی کمر کا گُلدار درن ہ ہے جو ا یان، برِ صغیر ہند اور افر میں پ یـ جات ہے اور جس کو ا یان اور ہند کے امراء تبیّت دے کر ہرن کا شکار کھیلا کرتے ہیں۔
پُن	بخشش، خیرات، نیک کام	پَن	پنی، پن اور پنچ کا مخفّف

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پُونگا	ی پ کاٹکڑا	پونگا	کھوکھلا نس، بیوقوف
پھڈّا	وہ جو جس کی ای ی چپٹی ہو	پُھڈّا	کنویں ی دیوار کے وہ طاق جن پ پوَں رکھ کر اُ تے چڑھتے ہیں
پُھر	اُڑنے کی آواز (پ ے ی رودکی)	پھر	ت ، دو رہ اس کے بعد
پیک	قاصد، ہرکارہ	پِیک	پن کا سُرخ تھوک
	ت		
تبّان	گھاس پھونس بیچنے والا	تُبّان	چھوٹی شلوار
تُجّار	ت کی جمع	تجّار	بڑا ت
تَجارِب	تجربہ کی جمع	تجارُب	آپس میں آزما
ت بِع	ماتحت، مطیع، فرما دار	طابِع	چھاپنے والا، پنٹر
ت رِک	چھوڑنے والا، ت ک کرنے والا	ت رَک	سَر کی ما
تُرا	تجھ کو	ترَا	مضبوط دیوار
ترِب	ہمعصر، ہمجھولی	تُرب	فُجل، مولی
ترُب	فقیری خاک آلودگی	تُربُزہ	مولی
ترُبُزہ	تربور	ترُک	چھوڑ دینا، کلاہ، ٹوپی
ترَک	شگاف، رخنہ، کنواری لڑکی، قلعہ، کھائی، ج	تُرک	ای قوم کا م، غلام محبوب
ترَکان	تُرک بیبیوں کا لقب	تُرکان	تُرک کی فارسی جمع

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ترّہ	پتہ،ساگ، ت کاری	ترہ	کینہ
ترِہ	طل، دروغ	ترِیدن	بھا
ترِیدن	کھینچنا	تعیُّنات	تعین کی جمع
تعیُنات (تعی نات)	تعین کی جمع	تکیہءکلام	ز ن پ پڑھا ہوا لفظ، جو ہر جگہ موقع بے موقع مُنہ سے نکل جائے
تُف (ف)	تھوک لعابِ دہن	تُف (ا)	لعنت، مت
تَف (ع)	بخار، حرارت، روشنی، بُو	تفاخُر	فخر کر، ڈینگ مار
تک (ت ک)	قافیہ، منا	تک	حرفِ انتہا، پس، دی، ڑی ازو
تکیہ دار	قبرستان میں رہنے ولا فقیر	تکیہ	بھروسہ کرنے کی چیز، فقیروں کے رہنے کی جگہ، قبرستان، اعتماد
تِلقا	دی ار، دیکھنا	تلقا	جا ، ا
تلّ	خاک کا تودہ، بلند زمین	تِل	کی ای قسم جس سے تیل نکالا جا ہے۔ کالا نقطہ، آ کی پتلی
تلا	جوتے کا نیچے کا حصہ، پیندا	تُلا	ازو، ٹکری، ج، میزان
تِلّا	گو، صافے پگڑی کا سرا، پلّو	تلابیلی	بیقراری، اِضطراب
تمُّل	پس و پیش، غور و فکر، وقفہ	تمِل	جنوبی ہند کی ای ہندو قوم، جنوبی ہنداور کی زبن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَرَس (ف)	خوف، ڈر، دہشت	تَرَس (اـہ)	رحم، درد، خوف، دَیہ
تِرس (ع)	ڈھال، سپر	ترس کھانا	رحم کرنا، خوف کھانا
تُلدَر	ہو. ہ، جو کہ ای دوڑنے والا پ ہ ہے، یورپ اور ایشیا کے صحراؤں میں پی جاتا ہے، جس کی دو اقسام ہیں. ڈی قسدم کا وزن پندہ سیر ہوتا ہیاور گوشت نہایت لذیذ ہوتا ہے، انگریزی نام بسٹرڈ ہے۔	تکدّر	مکدر ہونا، تیرہ ہونا
تُلُک	لوبیا	تِلُک	ادرک
تِلَہ	طلا، سونا	تَلَہ	پ پکڑنے کا ای، جال، حیران ہونا، تلف ہونا
تِمُر	لوہا، آہن، حدید	تِمُر	تاریکی، ظُلمت
تَمَر	ورقہ، ٹکٹ	تَمُر	کھجور، بیماری
تَنُ	بدن، جسم، جثمان، جسمان، شخص، تنخواہ، انگریزی وزن ٹن	تِنُ	ہمزاد، مانند، حریف

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُڑا؛	توڑا، چھوڑا،	تَڑّا	ورم کے ۔ ۔ ث جسم پھٹنے لگنا
تُنُک	۔ ر ی ۔ تھوڑا، ہلکا، ۔ زک	تِنک	ٹین
تُوّر	جالی، جِھل مل، مچھلی کے شکار کا جال، دعوتِ عام	تولا، تَوَل لَا	محبّت دوستی
	ث		
ثبُت	نوشتہ، تحری، ٹھپہ، قرار دی ہوا	ثَبَت	محبّت
ثَرَطُ	سریش، گو۔	ثُرط	گو۔ کر۔
ثُعَل	زائ تھن	ثُعَل	زائ دا۔۔
ثَلاثُ	ثلاثہ کا مونث	ثُلاث	تین، تین
ثِلَب	۔ ڈھا آدمی	ثَلَب	میل، گندگی
ثَلَبُ	نقصان کر۔، عیب کر۔	ثُمَّ ، ثُمَّ مَ	پھر، پیچھے، پَس
ثَمَّ ، ثَمَّ مَ	وہاں اُس جگہ	ثُمال	زہرِ قاتل
ثِمال	کارَ۔ ار آدمی	ثَمَرُ	پَھل، نتیجہ، ی۔ ، مال، بڑ۔ میوہ
ثِمَرُ	بہت مال، دولتِ ۔ ی ر	ثَمَنُ	قیمت
ثُمَنُ	آٹھواں حصّہ	ثُمُن	آٹھواں ہو۔
ثَنَا	تعریف، مدح	ثِنَا	آنگن، صحن
	ج		
جَانُ	روح، طاقت، ہتھیار	جَانّ	ابوالحسن جس سے جنوں کی چلی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جِبَا	اج	جُبا	دل
جَان (ع)	ابوالجن، جوجنات کا بادشاہ ہے۔	جان (ف)	روح، طاقت، زندگی
جان (ہ)	پہچان، آگاہی، واقفیت	جان (ف)	معشوق، پیارا
جَبَأ	اپنے پیالے سے دوسرے کی تواضع چائے نوشی وغیرہ میں	جَبّانہ	صحرائی، جنگلی
جامُن	ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام	جامَن	کھٹا دودھ یا چھاچھ جس سے دہی جماتے ہیں۔
جَبّان	پنیر فروش	جَبَانُ	نامرد، بُزدل
جَدّ	دادا، نصیبہ، مالداری	جِدّ	کوشش، تندہی، سرگرمی
جِدَّنُ	کوشش سے	جَدَّنُ	دادا سے
جُدُر	دیوار	جَدَرُ	چھالا پڑنے کا نشان
جُدُرِیّ	چیچک جو کہ ایک مشہور مرض ہے	جَدُع	مثلہ، ناک کان ہاتھ کاٹنا، قید کرنا
جَدُدَہ/جَدّہ	دادی، نانی	جِدُدَہ/جُدّہ	نام شہر، حجاز، عرب
جُرُد	ٹپٹر جنگل،	جَرُد	پلّا، سگ بچّہ
جِرِبَّانُ	گریبان	جُرُبَانُ	[illegible] کی جمع
جَرَذ، جَرُذ	چارپایوں کی ایک بیماری	جُرُذ	جنگلی چوہا
جُرُز	ناشور بوم	جَرَز	سختی، سخت سال

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَرز	کاٹنا	جَرَس	گھڑیال، گھنٹہ
جُرم	خطا، ٠ ہ، قصور	جَرَم	علاج، چارہ
جِرم	جثہ، جسم، تن	جِرزَہ	جگالی، نشخوار،
جَراب (ع)	توشہ دان	جُرّاب (ا)	پ وَں کا موزہ
جَرزَہ، جُرّہ	مٹکی، غولین، سبو	جُررَہ	ای مشہور نر شکاری پ ہ جس کی مادہ ز ہے جُرّہ نر ہونے کے وجود ز سے چھوٹ ہوت ہے۔
جَرِی	بہادر، شوخ	جِرّی	انقلیس، مارماہی
جُھری	شکن	جَھری	درز، دراڑ
جُز	سوائے، ون	جَز	ہ
جَزّ	کاٹنا، درودن	جَزا	لا عوض ل
جُغ	چھاچھ کی رئی	جُغ	بیل کا جوڑا
جَھک جَھک	بکواس	جِھک جِھک	جھگڑا، تکرار، بحثا بحثی
جَسَدُ	ن، تن	جِست	ای نیلگوں سفید دھات، جو دوسری دھاتوں کو مر کرنے کے کام آتی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جُستَہٗ	ڈھونٹ اہوا	جَستَہٗ	کوداہوا
جَست	چھلاَ ، قلانچ، چوڑ ی، پھا	جُست	تلاش
جَدی	ای بُرج کا م	جَدّی	ای دادا کی اولاد
جَگت	زمانہ، جگ، کنویں کی منڈ ی	جُگت	ت بیر، چالاکی، لطیفہ، بھید، راہ ورسم
جَل	پ نی	جُل	دھوکا، فری ، چال جھا
جَلّ	.رگ، گھوڑے خچر وغیرہ کی جھول	جِلاء	صفائی، چمک، سُرمہ
جَلاء	دیس نکالا، ت ک الوطنی	جَل لاَ، جَلّا	صقلی
جَلا	آگ لگا ، غصہ دلا ، دق کر ، تنگ کر ، چھیڑ ،	جِلا	ز ہ کر ، جان ڈالنا، ت زگی بخشنا
جَلاَل	.رگی	جُلّال، جُلاَل	.رگ
جَل لاَل	خاکروب، بھنگی	جُلَب	ی ، کھینچنا، فاحشہ عورت
جَلَب	سودا، نفع، بیع، لادنے کا تجارتی مال	جِلب	خالی دل
جُلِب	شوروغوغا	جَلد	تیز، شتاب، ضغو، چُست، چالاک، کوڑا
جولانی (ا)	گھڑدوڑ، چالاکی	جولانی (ف)	شراب کا پیالہ، گھوڑا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جگ (ی)	صراحی‘ ای .تن	جگ (ہ)	د ‘جہان‘ مخلوق‘ لوگ
جھلّی	پگل اور احمق عورت‘ جھگڑالو بیوی	جِھلی	آ کا.ر ی جالا‘ .ر ی اور ٭زک کھال ی پو ت
جِلد	کھال، چمڑا	جَلَدُ	کھل بچہ، جانور کے بچہ کی کھال بھُس بھری ہوئی
جَلَوْ	تلوار ملنا	جِلَوْ	لگام، اسپ کوتل جنیت
جَلْوَہْ	رہ، ئش	جِلْوَہْ	اپنا ٹھاٹھ دکھا٭
جَمّ	جما ت بہت	جُمّ	تپ ،صدف
جِم	شیطان کا٭م	جِماد	جمد کی جمع
جَمادُ	جس چیز میں نشوو ہو	جمّادُ	.ف فروش
جِماعْ	عورت اور مرد کی ہم بستری	جُماع	گچھا،ا ہ
جَمالُ	خوبصورتی	جُمّال	خوب صورت، خوش سیرت
جَمّال	سار.ن	جِمال	جمل کی جمع
جِمام	مرگ‘ موت	جُمام	بخار‘ تپ
حَمام	کبوت‘ سبارو	حَمّام	َم غسل خانہ َ مابہ
حَمامَہ	کبوت‘ کنٹھے دار پ٭	جمجم (جم جم)	بے حد سیاہ
جَمام	گھوڑے کی تھکن کے بعد آسودگی	جُمام	.تن لبر٭ ہو٭

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَجَمَہ	بُڑ ۔ڑا۔	جُمجُمَہ	کھوپڑی، کاسہءِ سر قحف کا چک، مخ، نشف، ہامہ
جَمَدْ	جامد کی جمع، ف، یخ خشیف	جَمَلْ	زراو ٹ ،بل، صبر مقرم، اشتر
جُمَّلْ	حروفِ ابجد کے اعداد کا حساب	جُمَّلْ	جملہ کی جمع
جَمُوْدْ	جما ہوا	جُمُوْدْ	جمنا، جما ہو
جَمِیْلْ	خوبصورت	جُمَیْلْ	بُلبُل، عندلیب
جَنَابْ	کلمہءِ تعظیم، چوکھٹ، آستانہ، احاطہ، بغل	جِنَابْ	چوپایہ کی دن کی رسی
جُنَابْ	درد پہلو، دُکان	جُنَاغْ	زین کا دامن
جَنَاغْ	شرط	جَنَاحْ	پ، ۔زو، ہراول
جُنَاحْ	َ ۔ہ	جَنَّت	۔غ، بہشت
جِنّ	بھوت، آگ کی مخلوق جمع جِنَّات	جِنَّہ	جِنّات، غلط العام کی طرح مروّج ہے۔
جُنّ	ڈھال	جَنّ	چھپا
جَنْ	طرف، جا ۔	جَنَا	آدمی شخص
؞	بچہ دینا/پیدا کر	جَنْگ	لڑائی، حرب ۔ل، تیـ ، پیکار،
جُنُنْ	جنون	جُنُنْ	جُن کی جمع

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جُنگ	مضامین اوراشعار کی بڑی بیاض، بہی کھاتہ	جَنَن	مردہ، گور، کفن
جِنّی	جن والا، ایک جن	جَنّی	پکا ہوا پھل
جِنی	انگریزی طلائی سکہ	جُود	سخاوت، بخشش
جَود	خوب اچھی چیزیں	جُودَت	خوبی، اچھائی
جُودَت	گھوڑے کی تیز رفتاری	جُولَہ	ی، جولاہا
جُولَہ	تیکش، کمان رکھنے کا خانہ، فالج	جُوا	ہل یا گاڑی کی وہ لکڑی جو جوتتے وقت بیلوں کے کندوں پر رکھی جاتی ہے۔ شرط بازی قمار
جَوا	لہسن کی پوتھی کا ہر حصّہ۔ ایک قسم کا کام جوڑیوں وغیرہ پر بنایا جاتا ہے	جُہر (جَ ہ رْ)	آشکارا، چلّا کر کہنا
جَہر (جَ ہ رْ)	روزکوری	جِہادْ	حق کی حمایت میں جنگ
جَدّ	دادا، پر دادا، بزرگ	جِدّ	درستی، کوشش
جُدّ	کنواں جو کھیت میں ہو	جُدَا	الگ، علحدہ
جَہادْ	بے گھاس کا جنگل، لق و دق صحرا	جُہد	طاقت، کوشش
جُہد	رنج، مشقت	جِیبَہ	جواب
جُیبَہ	زرہ	جےبَہ	بکتر
	چ		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چَپ	. ‘ .یں	چُپ	خاموش‘ خاموشی
چَٹ پَٹ	متوا ‘‘ فوراً	چُٹ پُٹ	متفرق چ
چخ چخ	بکواس‘ . .	چخاچخ	لڑائی کے وقت تلوار کی آواز
چاہ(ہ)	خواہش‘ محبت‘ ضرورت	چاہ(ف)	کنواں‘ غار‘ ڑھا
چَرَس(ف)	شکنجہ‘ پ اگاہ‘ بھیک کا مال شیرہ نکالنے کا حوض	چَرَس(ہ)	کی ا قسم‘ کھیتی سینچنے کا چمڑے کا ڈول
چِرا	کس واسطے، کیوں	چَرَا	پ اگاہ، پ
چِراغ	د ،مصباح، سراج، نبراس	چَراغ	پ اگاہ‘ پ
چَرْبَک	شوں کا پ بہ، پوری کچوری، ئی	چُرْبَک	جھوٹ خوشامد، طعنہ، شرمندگی، ٹھٹھول پہیلی، چیستاں، لغز
چِرک	پ پ ، رَ میل	چَرَک	زخم، گھاؤ
چَرَک	ا پ	چُغُل	لتڑا، چغل خور، غمّاز
چُغل	ا جنگلی لباس	چکِش	، ٹپکا
چکَش	ہتھوڑا	چلِبِ	بے عقلی، بیوقوفی
چُلِبِ	۰ مردی	چُناب	خیمہ کی چوب کا سوراخ
چَناب	۰م دریا	چُنگی	محصول بلدیہ ٹیکس، میونسپلٹی
چنگی	چِنگ بجانے والا	چُوزہ	مرغی کا بچّہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چوزہ	یبان کی گھنڈی، جس میں تکمہ لگاتے ہیں	چہ	کلمہ ءِ تعجب، کیا
چہ	چاہ کا مخفف، کلمہ ءِ تصغیر	چہرہ	صورت
چُہرہ	غلام بچّہ، امرد، لڑکا جو بلا ڈاڑھی مونچھ کے ہو	چہر	چہرہ صورت
چکیٔ (ہ)	گول کھلو، پھر کی جس میں ڈور ڈال کر پھراتے ہیں	چکّی	آٹ پیسنے کی مشین
چل (ف)	چلیدن کا امر جا ہٹ	چل	چہل کا مخفّف
چُل (ہ)	خارش، کھجلی، بیقراری ، ہ، شہوت	چُل (ف)	آدمی کا عضوِ تناسل
چُور (ہ)	ٹکڑا، ریزہ، ادہ	چور (ا)	چوری کرنے والا، جھوٹ، فر
چُوک	بھول، غلطی، خطا	چوک	وہ جگہ جہاں چار سڑکیں ملتی ہوں
چھلنا	فریب دینا، دغا کرنا، بی چھلنی	چھلنا	کھال اُت جا، رَ لگنا
	ح		
چِخ	پلکیں جھڑا ہوا آدمی	حارّہ	م خطّہ
حارَہ	محلّہ، ٹولہ	حارّ	حرارت ر والا م
حامی	حمایت کرنے والا، مددگار	ہامی	اقرار، ہاں کرنا
حَب	گولی دانہ	حُب	محبت، الفت، دوستی، آشنائی
حِبّ	دو ت	حِباء	بخشش، دہش، جود،

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُبَابٌ	دوستی، سانپ دیو	حِبَابٌ	دوستی کرنا
حَبَابٌ	پانی کا بلبلہ، خات	حباب سا	پ ازریہ پتلا ذرا سا
حَبْلٌ	رسّی، رگ	حَبَلٌ	عورت کا حمل
حَثٌ	لالچ، تحریص	حُثٌّ	سوکھی ہوئی روٹی
حُجَّاجٌ	حاج کی جمع	حَجَّاجٌ	بہت حُجتی
حِجَاجٌ	ایک دوسرے پر حجّت لانا	حَجْرٌ	حرام گود، زداشت
حُجْرٌ	عقل، حطیمِ کعبہ	حَجَرٌ	پتھر،
حُجْرٌ	بستی جس میں سانپ رہتے ہیں	حَجَلٌ	چکور، کبک، اونٹ کا بچہ
حَجَلٌ	پازیب	حُجُولٌ	کودکود کر چلنا
حَجِیَ/احَجَا	لالچی ہونا، کنجوس ہونا، تم ہونا	حِجَا	عقل
حُجَبٌ	حجاب کی جمع پردے	حُجْبٌ	ورثہ سے محروم کرنا
حَدَّادٌ	لوہار، آہنگر	حِدَادٌ	ماتمی کالے کپڑے
حِدَّت،	تیزی، تندی گرمی	حِدَثٌ	تنہائی، تنہا ہونا
حَدَثٌ	بے وضو، وضو توڑنے والا	حَدَثٌ	نئی چیز، بچّہ، نوجوان
حِدْثان، حِدْثانٌ	ابتدا	حَدَثَانٌ	حادثہ
حَدَثَانٌ	ر، واقعہ،	حَدَثَۃٌ	نوجوان عورت
حَدَقَۃٌ	آنکھ کا حلقہ	حِذْر/حَذَرٌ	پرہیز، بچاؤ
حَذِرٌ	ڈرتا ہوا خائف، چوکنا	حَدَقَۃٌ	پتلی آنکھ کی سیاہی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَدَس	دا ئی،فرا ت	حِدُج	گھٹاٹوپ، پ دہ دار، کجاوہس
حَدَج	ا رائن کا پھل،کچرا پھر پھیندوا	حُدُل	پیرہن، پ جامہ
حَذَل	گو	حُرَاُرَث	حارث کی جمع
حَرَاُرَث	یکساں،فلاّح	حَرَاج	نیلام
حَرّاج	نیلام کرنے والا	حَرَراق	خوب جلانے والا
حُرّاق	سوختہ،شعلہ	حَرَقہ	آتش گیر مادہ پھینکنے کی کشتی
حُراقہ	سوختہ،شعلہ	حُرَقَہ	کشتی جودر یوں میں چلتی ہے
حُرّ	آزاد،آزادغلام، . یہ ہ	حِرَ	می پتھر زمین
حِرّ	عورت کی شرمگاہ،فرج	حِرا	ای پہاڑ کا م جہاں رسولِ کریمؐ عبادت کیا کرتے تھے
حَرَب	لڑائی، ، پیکار، ل تی ہ، ہیجا،نبرد	حَرَب	بے بہرگی،غصیلا پن کسی کا مال لے ی
حَرَق	جلنا	حِرَج	ہ عصیاں
حِرَس	حرا ت ،نگہبانی	حِرَف	کسب کر
حَرَق	آگ	حَرَم	خانہ کعبہ کے دا دا ی محدود رقبہ جس میں کسی جان دار کی جان مارنے کی اجازت نہیں اشراف کا ز ن خانہ، ی جو بیوی بنالی ہو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَرَج	تنگی، سختی، رکاوٹ	حَرَس	شاہی محل کا پہرے دار، نگہبانی حفاظت
حِرم	حرام چیز	حُرُم	حرام ہو·
حُرُور	می، ما	حَرُور	تمازت، لپٹ
حُرَّہ	آزاد عورت	حَرَّہ	پتھر زمین، پیاسا ہو·
حِرَّہ	پیاس، تشنگی	حَرِیف	ہم پیشہ، ہم کار
حِرِیف	تیز مزہ چیز	حسّان	بہت اچھا، بہت عقلمند
حُسان	اچھا، خوب، زیبا	حَسِین	خوبصورت
حُسَین	حسن کی تصغیر امام حسینؑ	حَسَب	مطابق، موافق
حَسَبْ	سلسلہءِ خا· ان، ماں کی طرف سے نسبتی سلسلہ، مال و جاہ کا شرف، دینی ·رگی	حِسّی	معلوم ہونے والی چیز
حُسینی	امام حسینؑ سے منسوب	حُسنیٰ	حُسن کا مؤنث
حَسَنی	منسوب بہ امام حسنؑ	حِشف	آہٹ
حَشف	سوکھی روٹی	حُشم	غصہ دلا· ، غصہ کھا·
حُسُود	حاسد کی جمع	حُسُور	دور کی ·· ئی کی· ابی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَسُود	بہت زیدہ حاسد	حَشَم	ہاشم کی جمع نوکر چاکر لوگ جو مالک کی حمای میں غصہ دکھا اور بَ کریں
حَسِیس	آگ جلنے کی آواز	حَسِّیس	حِس قبول کرنے والا
حِسِّیَہ	منسوب بہ حِس دریفت کرنے والی قوت	حَسِیَہ	حریہ ، جوای رقیق میٹھا کھان ہے
حَشِیَہ	توشک، نہالی	حَشَمَتْ	نوکر چاکر
حُشْمَت	جورو، قبیلہ، زن	حِشْمَتْ	د.بہ، غصہ، شرم
حَصَاد	کھیتی کاٹنا	حَصَّاد	کھیتی کاٹنے والا
حَصَانْ	شوہر والی عورت	حِصَانْ	سانڈ گھوڑا
حُصْبَہ	کنکری، سنگریزہ	حَصْبَہ / حُصْبَہ ، حَصَبَہ	مروڑیں، سرنچہ، خسرہ
حَطَّاب	لکڑہارا	حُطَّاب	حاطب کی جمع
حِفْنَہ	.دی	حُفْنَہ	لَبْ
حکم، حُکم	پروانہ، فرمان	حَکَم	پنچ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَطِم	ٹوٹ ہوا، شکستہ	حُطَم	جس کو چار پیوں پر رحم نہ آئے
حُفَّاظ	حافظ کی جمع	حِفَاظ	عار، حمیّت، مروّت، نگہبانی، پرہیزگاری
حَفَّاظ	حفاظت کرنے والا	حِفَاظَت	نگہبانی، پسبانی
حَفَاظَت	بہرہ مندی	حَفَد	مت، چُستی کار
حَفَدَ	حافد کی جمع، مت گاران	حَفِدَ	مت کیا ہوا
حَکَم	زرکھنا	حِکَم	حکمت کی جمع
حَلّ	سُلجھاؤ، آسانی، تِل کا تیل	حِلّ	رواں ہو، احرام سے ہر ہو
حَلَّاب	دودھ کا کام کرنے والا	حِلَاب	دودھ کی دہانی، دوہنا
حَمام	کبو، فاختہ وغیرہ	حَمَّام	مابہ، نہانے کی جگہ، غسل خانہ
ہلال	پہلی کا چا	حَلَّال	ہ کھولنے والا
حَلَال	جا، در	حَلَالَہ	مطلقہ کا دوسرے شخص سے عارضی نکاح
حلبہ، حُلبَہ	میتھی	حَلبَہ	جتھا جو کہ لڑنے کے لئے اکٹھا ہو
حَلَب،	دودھ دوہنا	حَلَب	زہ دوہا ہوا دودھ، م شہر جو کہ ملکِ شام میں ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حِلس	ٹاٹ، موٹی کملی	حَلس	دلیر شجاع
حلقہ	دائرہ، احاطہ، لوہے لکڑی یا کسی اور چیز کا کُنڈا، مجلس، جماعت، علاقہ	ہلکا	کم وزن، سُبک، کم ظرف ، گھٹیا، بے عزّت حقیر۔
حلم / حِلم	بُردباری	حُلم / حُلُم	خواب، رویا، تیناب
حم / حَم	ہر سسرال والا	حُم	بخار چڑھنا، پانی گرم کرنا
حَمات	ساس، کالی مٹّی	حُمات	حامی کی جمع
حَمّالَہ	بوجھ اٹھانے والی	حِمالہ	تلوار کا پتلہ
حَم	ہر سسرال والا	حمر / حُمُر	احمر کی جمع
حُمُر	حمار کی جمع	حُم	بخار چڑھنا، پانی گرم کرنا
حَمقاء	دیوانی، باولی	حُمقاء	احمق کی جمع
حَمل	پیٹ میں بچّہ کا بوجھ، گمان، قیاس	حِمل	گٹھڑی، کمر یا سر کا بوجھ
حَمل	بھیڑ بکری کا بچّہ	حَملقہ	آنکھ دکھانا
حَملَہ	حامل کی جمع	حَملَہ	دھاوا
حُما	بخار، تپ	حَنین	آرزومندی، گریہ و نالہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُنَین	م مقام (حجاز)	حَوارُ	او ٹ کا بچّہ
حُوّار	میلہ	حُوب	ہ، ہلاکی
حَوب	ماں، پ، بہن	حَیَات	زن گی
حَیّات	حیّہ کی جمع	حُور	فارسی اور اردو میں حور جو میں ہو گی
حَور	نقصان، زیں	حَیَاء	شرم، خفر، خجا ت
حَیَا	مینھ، رش	حُوِل	پھر جا
حَوِل	بھینگا ہو	حَول	آس پس، سال، توا ئی، مال سے پھر جا
حَیز، حَیِّز	کنارہ، جگہ، مکان	حِیزُ	مخنث، مرد، ہیجڑا، خنثیٰ محبوب
حِیل، حَیَل	طاقت، توا ئی	حِیَل	حیلہ کی جمع
حِین	وقت کی جمع	حَین	ہلاکی، موت
	خ		
خاصا	خوب اچھا، موزوں	خَاصّہ	کسی کی خاص صفت
خاتم، خَاتَم	ختم کرنے والا	خَاتَم	انگوٹھی، مہر
خب، خَبّ	مکّار، دلیر، موجیں مار	خِبُ	فری دینا، دھوکا دینا، چال چلنا
خا /خا نقہ	مخالف ، بے خبر، چوب	خَانَقَہُ	درویشوں کا عبادت خانہ جس میں د سے کنارہ کش ہو کر رہتے ہیں
خُبز	روٹی، ن	خَبُ ز	ن پکا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خِبرَتُ	عقلمندی، واقفیت، آزمائش	خُبرَتُ	گوش ت کالتھڑا، جاننا
خَبَل ،	تباہی، فالج، فسادِا ء	خَبَل	دیوانہ، دیوانگی، مشک
خِتَانُ	ختنہ	خَتَانُ	ختنہ کرنے والا
خَتَن	داماد جمع اختان	خَتُن	چین کے ای شہر کا م
ختن/خَتَنُ	سالا، داماد	خَتُن	ختنہ کرن
خُتَنُ	م خطہ (وسطی ایشیا)	خَدْع	فری دینا' دغا ز
خُدْعہ	وفری حیلہ	خَتم	مہر لگان، پورا کرن، تمام کرن
ختم/خَتَم	مُہر کی ہوئی چیز	خَجِل	شرمندہ
خَجَل/خَجل	شرمندہ ہون	اع/ خِدَاع	فری دینا
خَدَّاع	فر	ب/خَذَبْ	دانی، درازی
خِذَبّ	شترمرغ	خَرَاج	محصول زمین
خُرَاج	پھوڑا، پھنسی	خَرَاس	آٹ پیسنے کی ی چکی
خَرَّاس	کمہار، مٹی کے ظروف وغیرہ بنانے والا	ج/ خَرْج	چ، محصول
ب/ خَرِب	ویان، اجاڑ	خَرَب	اُجڑ جان
ابہ	کھنڈر' و یانہ' قید خانہ	ابی	تباہی' دی
خِرس	ریچھ' بھالو	خَرس	گونگا ہون' گونگی
خُرد	چھوٹ' کم عمر	خِرد	دائی عقل سمجھ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَلّ	سِرکہ	خِلّ	دو ت' ی' دوستی
د/ خِرَد	عقل دانش، سمجھداری	خُرد	چھوٹ، ریزہ
خَرُد	مٹی کا ڈھیر، تودۂ خاک	خَردَل	رائی
خَردِل	ڈرپوک	خُرس	مٹکا، بہت بڑا گھڑا
خَرَف	سٹھیا پن، بڑھاپے کی بدحواسی	ق/ خَرَق	دروغ بافی، پھٹن، پھاڑ
خَرگاہ	بہت بڑا خیمہ	خِرگاہ	خوشی کی جگہ
خُرق	نادانی	خِرق	بہادر، مسخرہ، نادان
خَرَس	گنگی / گونگا ہونا	خَرِف	فرتوت، سٹھیا ہوا بڈھا
وسک، خُرُوسَک	چھوٹ سا مرغا،	خَرُوسَک	وسہ، عورت کی شرم گاہ کا گوشت، پارہ
خَزاں	موسم جو سرما کے شروع میں ہوتا ہے۔ درختوں کے پتے زرد ہو کر جھڑتے ہیں۔	خَزّانُ	خازن
خَلاق	نصیب' حصّہ	خَلّاق	پیدا کرنے والا' اللہ تعالیٰ
خُرس	اس کی جمع، بچہ پیدا ہونے پر خوشی کی دعوت	خِرس	ریچھ
خَزَہ	کھل سرسوں کی کیچڑ	خُرَہ	دیمک
خَزِی	رُسوا، بدنام	خِزی	رسوائی
خسا/ خس	دھتکار	خَساء	تنہا، اکیلا، فرد، یگانہ، مجرّد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُرّہ	دہ ‘صراحی	خُرزَہُ	اٹ، اہٹ جو بعضوں کے سوتے میں آواز ہے
خُستُوُ	اقرار کرنے والا	خَس تُوُ	میوہ کا دانہ،معترف،حق،راستی
خُشّ	ساس	خَشّ	گہرا
خِشّ	دھنک،قوسِ قُزح	خشف، (خَشّ ف)	پڑ، چپکنا، پوچھنا، سر ٹکرا، پتھر پ سر دے مار
خَشُی	ڈر، س،خوف	خَشُی	سفید،ابیض
خِشّ ف	ہرن کا بچّہ،آہو۔ ہ،رشا،	خَصَاصَہُ	خصاصت
خَمّار	شراب بیچنے اور بنانے والا	خِمار	اوڑھنی
خُمار	مستی‘ ا ے کے بعد سُستی اور دردِ سر	خمار آلودہ	میں مست ہونے والا
خُصَاصَہُ	پیڑ سے انگور توڑ ی کے بعد جو قی رہ گئے ہوں	خصر (خَصِ ر)	کمر
خَصَرُ	جاڑا، نیستان،سرما	خَصِرُ	ٹھنڈک،خنکی،. ووت
خَصُوم	جھگڑالو،دشمن	خُصُوم	خصم کی جمع
،خُطُ وَہُ	قدم	خَطُ وَہ	چھوٹ ساتیر
خِفَّت	سُبکی ،ہلکاپن	خُفُت	نیند، نوم
خطبہ/خُطُ بَہُ	دیباچہ ،کتبُ مقدمہ کتاب،وعظ،تقری	خِطُبَہُ	بیاہ،منگنی ،بیوی کی خواہش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خفا/خَفا	پوشیدگی،چھپاؤ،۔راض،گلاگھوٹ۔	خِفا	پوشش،چُھپنا
خَفّاف	موزہ ۔ والا،موزہ فروش	خِفاف	خف وخفیف کی جمع
خُفاف	سُبک، ہلکا	خفہ/خَفہ	۔راض،گلاگھو ہوا
خَنجَر	چھُرا تلوار، کٹار،بچھوا	خَنجری	ڈُفلی،بجانے کا چھوٹ ساز
خَوُد	آہنی ٹوپی جو ۔ میں پہنتے ہیں	خُود	آپ ۔ اتِ خاص
خِفَہ	سبک،ہلکا	خُفَّہ	سُرفہ ، سعل، قحب
خل/خَلّ	سرکہ،سِک	خِلّ	دو ۔
خُل	بھوبھل	خُناق	گلے کی ای بیماری
خِناق	پھا	(خَلاش)	شور،غوغائی
خِلاش	کیچڑ،۔نی ملی سڑی ہوئی مٹی	خِلاص	صدق،محبّت،خالص،۔ ۔ ہ
خَلاص	رہائی،مخلصی،چھٹکارہ،کٹھالی	خِلاعَت	بیماری کی تکلیف
خَلاعَت	والدین کی ۔ فرمانی،عاق زبہر،۔یشانی،بے سروسامانی	خِلافَت	قائم مقامی،جانشینی
خُلق/خُلُق	عادت،خُو،مروّت	خَلق	پیدا کر۔،دُ کے لوگ
خَلَق	۔ا۔ کپڑا	خُلیہ	جسم کا مختصر ترین حصّہ
خَلافَت	۔ا۔پن،کہنگی،قدامت	خلاق/خلّاق	پیدا کرنے والا، ۔م اللہ تعالیٰ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَلاَق	نصیب، کہنا	خلال/خِلاَل	دا ۔ ۔ کُر ی نی، تنکا، گھاس، دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ
خَلاّل	سرکہ فروش، سرکہ بنانے والا	خِلاَلت ،	سچّی دوستی
خُلد ، (خُ لْ د)	۔ ۔ ہمیشگی، چھچو ر، موش کور، دوام،	خَلَدُ	دل، ، جی،
خُلد	چنڈول، قبرہ، چکادک	خُلت (خُل لَت)	دوستی، دو ۔ ، محبت، الفت، وِلا، مودّت،
خُلاَلت	گو ۔ کا ریشہ جو دا ۔ میں اٹ جائے	خُلع (خُل ع)	طلاق جو عورت مطالبہ کر کے شرعاً اور قانوناً حاصل کرے
خُسُر	شوہر یا زوجہ کا پ	خُسر	نقصان، خسارہ
خَرص	ان ج کی پیداوار کا ا ازہ کر ، جانچ	خُرص	کان کا موتی، چھا ہوا پیڑ، بلم کی ا ورڈ ا
خَرص	بھوکا ہو	خِرص	موٹ ۔ زہ او ٹ
خَلَع	عضوا کھڑ جا ، خلعت دینا، کپڑے ا ۔	خِلطُ	ملی ہوئی چیز۔ چاروں خلطوں، سودا، صفرا، بلغم اور خون میں سے ای چیز
خَلط	جلا، گڈمڈ، آمیزش	خلط مبحث	گفتگو کے دوران غیر ضروری ب ت
خِلعَت	سرا پ، لباس، پوشاک	خُلعَتُ	چُنا ہوا مال، خُلع کے ب لہ میں عورت کو دی جانے والا مال

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَلقت	لوگ،مخلوق	خِلقَت	پیدائش،آفرینش،فطرت سر ش ت
خم،خَم	ٹیڑھائی،ٹیڑھا	خُم	مٹکی
خِم	گھاؤ،. ا ت، آ کی گید	خُلقانُ	کہنہ کپڑے
خَلقان	کہنہ	خِلم	دو ت، یار،خلص،حب،رو
خُلم	ر ،ک کی غلاظت	خَمری	منسوب بہ خمر
خَمر	شراب،. دہ،مے،صہبا	خَمَرُ	ہجوم، پ دہ
خِصّ	.قص	خَصّ	خصوصیّت' خاص ہو.
خُمَرہُ	بوریہ	خُمَّرہ	مٹکی،ڈھولکی،
خُمَرہُ	خمیر	خَمس	خمسہ کا مو ث، پنچ
خُمس	پنچواں حصّہ	خُناق	گلے کی ای بیماری
خِناق	پھا	خَوار	ذلیل اب،کھانے پی والا
خُوارُ	گائے بیل کی آواز	خوّارُ	سُست
خُوانُ	کھا ر کی کشتی،تھال، دسترخوان	خوّانُ	دسترخوان،خوانپڑھنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خواص	خاصیّت ا ٹ، مزاج	خواصی	٠ مت مصا ۔ ٹ انگیا کا جوڑ
خُوان	کھا ر ٠ کی کشتی، تھال	خَوان	دسترخوان
خَوّان	بہت خیا ٹ کرنے والا	خُوّان	ماہِ ربیع الاوّل
خوذُ / خُذُ	آپ، خویش	خَو د	٠ زک ا ٠ ام عورت، ٹوپی
خُو د	جنگی، آہنی ٹوپی،	خورد / خُرد	طعام، کھا ٠، غذا
خورہ / خُرَہ	کوڑھ، ۔ ٠ ام، ملک ا یان کا پنچواں حصہ، بال جھڑنے کی بیماری	خُوَرَہ	لادنے کی ای گون،
خَوَرَہ	کنیر کا پیڑ	خُوَگر	خُوگیر کا مخفّف، عادی
خُوگَر	عادی، جس کو کسی چیز کی عادت پڑی ہوئی ہو۔	خیاط، خَیّاط	درزی
خیال آ ٠	ی دآ ٠ تصوّر آ ٠	خیال ۔ ٠ ھنا	منصوبہ سوچنا، تصوّر ۔ ٠ ھنا
خِیاطُ	سوئی، سوزن	خَیَالُ	صورت، جس کا تصوّر ۔ ٠ ھا جائے، ی جو خواب میں آئے، فکر سوچ گمان
خِیالُ	ککڑی، کھیرا، اختیار، پسند ی گی	خیر، خَیر	نیکی، بھلائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خِیش	ای موٹ کپڑا	خَیش	فرشی پنکھا
خِیم	عادت، جبلت، خُو	خِیَم	خیمہ کی جمع
	د		
دُ.	پیچھا۔مجازاً پخانے کا مقام مقعد	دَ.	موٹ' دلدار' دبیز
دَبُور	پچھواہوا	دُبُور	بھڑ، تتیا، ز ر
دَبَّہ	کُپّہ	دُبَّہ	راہ، حال
دُخّ	شہاب ثاقب، ہوائی دھواں	دُخ	دختر
دَخ	ہر چیز کا خلاصہ، فوج کا پ ا، اچھا	دُخَانُ	دھواں
دَخَن	دھواں ۔ ۔،	دُخن	پہ جو کہ ای بہت ب ری ا ج ہے
دَرْب	دروازہ	دُرْب	عقل
دَرَّجہ دَرْرَجَہ	قلعہ کا بُرج، بچہ کے نے کی ننھی سی گاڑی	دُرَجہُ دراجہ، دُرْرَجہ	تیتر
دَرَانُ	پھاڑتا ہوا	دَرْآں	اس میں، اُس کے ا ر
دَرْبَارُ	کچہری، . دشاہی	دُرْبَارُ	موتی. سانے والا
دَرَج	درجہ کی جمع	دُرَاج	جواہرات ی زیورات کا صندوقچہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَرُج	نقش، خط، خطاط کی تحر ی، لکھا ہوا کاغذ	دفع	دُور
دفعہ	شمار	دَرُک	معلوم، در یفت
دَرَک	دوزخ کا طبقہ	دَژ	محل، . لاخانہ
دِژ	قلعہ، حصار	دَستہ	موٹھ، بینٹھ، بےادب مدد گار، جند، غول، جما ۔ وہ
دُستہ	پتھر، سنگ، حجر	دَش	اپنے کو آراستہ کرن
دُش	اب، بھوٹ اَز ۔ .	دَشت	جنگل، بُھنی،
دُشت	اب، .	دَشتی	جنگلی، صحرائی
دَکن	جنوبی ہندستان	دُکن	سیاہ رن ہون
دَعوَت	دعا، بلاوہ، ضیافت، ماد.	دِعوَت	گودی، متبنیٰ کرن، لے پلک
دُمادُم	پے در پے	دَمادَم	ہر ، دم . م
دَل	وج، لشکر، وہ، موٹائی، پتا، شگوفہ	دِل	قلب، کسی شے کا . طن، خواہش، مرضی، حوصلہ، جُرأت، سخاوت، وسط مرن
دَند، دَن د	جولاہے کا راچھ	دُند، دُن د	جمال گوٹ، جوای د ۔ آوردواہے
دو، دُدّو	ای اور ای	دُدّ	بیا. ں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَدٗ	دوڑ، دوڑنے والا	دُوَاج/ دُوّاج /دَوَاج	لحاف، لاپوش
دِوَاج	لباس، پوشاک	دُوش	ری ہوئی رات ،کندھا، موڑھا ،شانہ
دَوش	بُھنی، دستِ فال	دُوری	فاصلہ
دَوری	منسوب بہ دور	دُوِی	بیگانگی، ق
دوروئی	ق، چالبازی	دَوِی	گونج
دَرج	داخل کر لکھنا	دُرج	زیورات ر کا صندوقچہ
دُدل/دَوَل	دو کی جمع	دُوّل	ڈول، مکا، بے حیا، تھیلی
دَہانہ	مُنھ ۔دَہن، دہان، مصب ،سوراخ کے اطراف	دَھان	مُنھ
دَھّان	تیلی	دِھان	دہن کی جمع
دِہش	بخشش، دین	دَہش	اچنبھا، متحیر ہو
دُہش،	حیران ہو	دہی (دِہی)	زمیندار، گاؤں کا مالک
دَہی	تُرشی لگا کر جمایا ہوا دودھ	دِہی	ری ہوئی کل

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَیَ	فارسی کا دسواں شمسی مہینہ	دِیَر	دار کی جمع، علاقہ، ملک
دَیّار	گھر والا. شندہ	دینداری	مذہبی پ بندی
دَین داری	قرض داری	ذَبَحَ	حلال کرن، گلا کاٹنا
ذِبُح،	جانور جس کو ذَبح کیا جائے	،ذَرُع	ـَ ۔
ذَرَعُ	لالچ، ہوس، کنارا، گوشہ	دُھن	راگ کا ا ز، لے ،طرز، دھیان، خیال، ،شوق، سرَ می، اشتیاق
	ذ		
دھن	دو ت ، مال، جا اد ،نصیب، حرص،	ذَفُر، ذَفُر	تیز بُو
ذِفُر	لمبا تڑنگا جوان	ذُکُرَہْ	تیزی
ذَکُرَہْ	مردانگی	ذل، ذُلّ	خواری
ذِلْ	ی، شرافت	ذَمّ	ہجو. ائی
ذمام	عنان، راس، گ ڈور	ذَہَاب	غرقاب، جا، گذرن
ذِہاب	ذہبہ کی جمع	ذہب	سون

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
	ر		
راب	پتلے گُڑ کی ای قسم، بُھر بھرا گُڑ	رَبّ	دو ت ، بڑا بھائی، مالک، صا .
رُبّ	کسی سبز پھل کا عرق جو آگ پر پکا کر خشک کیا جائے	ر ب ، رِبَا	ربوا، سود، بڑھنا، زی دہ ہون
رُ ب	لے جانے والا	رُبَاع	چار
رَبَابُ	اسفنج، ای ساز	رِبَابُ	رُب کی جمع
رِبَاطُ	بندھن	رَبَاطُ	مسافر خانہ
رِبْع	چوتھے دن کی ب ری کا بخار	رَبْع	سرائے گھر، محلّہ، منزل
رُبْع	چوتھائی	رَجْم	پتھراؤ، سنگساری
رَجَم	قبر، کنواں تنور	رُحْبُ	چوڑائی
رَ حْب	چوڑا، پہن، پہننا	رحل، (رَحْ ل)	ر ت ، پلان، اسباب، منزل، مسکن، کوچ
رِحْلَتُ	کوچ	رُحلَت	مقصد
رَحْم	مہر ب نی، بخشش	رِحْ م، رَحْم	بچّہ دانی
رَدِیْ	اب ن کارہ	رَدّی	ن پسند ی دہ چیز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رُخ	گال، چہرہ، جانبشطرنج کا ایـ مہرہ، ٠م خیالی جانور	رَخ	رخنہ، غم وغصّہ
رَخص	٠ زک	رُخص	. زار میں اشیا کی قیمت میں کمی، . زاری اشیا کی فراوانی
رَساں	پہنچانے والا	رَسّاں	رسّی . ٹ والا جال
رَست	آزاد، چھوٹ	رُست	بہادر، اگاوٹ، سخت‘ مضبوط
رستخیز	قیامت	رُستخیز	اُگاوٹ، نمو
رِستَن	کاتنا	رُستَن	اُ ٠،
رَستن	چھوٹنا	رِستَنی	کاتنے کے قابل
رَستَنی	چھوٹنے کے قابل	رُستَنی	تکاری، سبزی، اُگنے کے قابل
رَستہ	چھوٹ ہوا، راستہ، جادہ	رُستہ	اُگا ہوا مضبوط
رِستہ	کات ہوا، ڈورا قرا. ت ، مرضِ ٠ رد	رُستی	را ت ، فرا ٠ ت ، نعمت رزق، روزی
رَسَد	راشن، زادِراہ، جنس‘ غلہ حصہ، نصیب، ذخیرہ جو قافلے یلشکر کے ہمراہ ہو	رَصَد	دیکھنا، مشاہدہ (نجومِ فلکی کا)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَس	پہنچ، پہنچنے والا	رَسّ	جُھرجُھری، دل میں کہنا
رَسا	پہنچنے والا کامل	رَسّا	موٹی رسّی
رَسْل	م رفتار، خبر بھیجنا	رِسْل	می، خوشی
رُسُل / رُسْل	رسول کی جمع	رَسُوم	محصول
رُسُوم	رسم کی جمع	رَش	زو، چھڑکاؤ، پھوار
رِش	زخم، داڑھی، ریش	رُش	غصّہ سے آ لنا
رَطب	قدرتی چیز، تر زہ	رُطُب	ہریول، سبزہ
رِشا	رسّی، رَسَن	رَشا	ہرن کا بچّہ، آہو۔ ہ، خشف،
رَصاص	را ، ٹین، سیسہ	رصّاص	ٹین ساز، ٹین کا کام کرنے والا
رُطَب	تر زہ پنڈ کھجو	رَعی	نگہبانی، پ ، پا
رِعی	گھاس، ی ہ	رفا، رِفاء	اتفاق، امن چین
رَفّاء	رفو	رَفت	رفتار، ی، چلی گئی
رُفت	جھاڑ پونچھ	رَفّ	نیکی کر، بہت کھا، مکان کے دروازے کی دونوں طرف کی جگہ
رَف	مسودہ۔ مکمل	رِفق	می
رَفق	کہنی مار	رِقّ	بندگی، غلامی
رَقّ	لکھنے کا چمڑا	رُقاق	چپاتی، فرن، رقیق العیش
رَقاق	م دن	رَکُوب	سوار، سواری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رُکُوب	سوار ہو	رَم	بھاگ، دوڑ، گلّہ، ریوڑ
رُم	شرم گاہ کے ب ل، رنبہ،	رَمل	رَیَ ، بلو، م ای علمِ غیب دانی
رَمل	شاعری کی ای بحر کا م، اِٹھلا کر چلنا	رمہ، رَمَہ	گلّہ، ریوڑ، ڈھوری
رُمَّہ	، ہمہ، رسی کا ٹکڑا	رَوَرَد	کثرتِ آمدورفت
رَوَارُد	رو و، مقابل	رَوِش	چال، طر ، طرز، وضع، چلن چمن کے ا ر راستہ
رُوش	روشن، منوّر	رُوّی	نبہ، کا
رُوی	چہرہ، و ، اسمت، ، امید	رَوِی	سیراب، زہ، قافیہ کا حرفِ اصلی
رُءیَت	دیکھنا، جاننا	رَوِیَّت	فکر، مل
رَہ	راہ، راستہ، قاعدہ، نغمہ، آہنگ، مرتبہ، ز	رُہ	نیکی، سیرت، رسائی
رَیث	ا ازہ، ڈھیل	رَیِّث	کاہل، ڈھیل دینے والا
رَہَق	د ہو، گمراہ ہو جھوٹ بولنا، ری جم جا	رِہق	پہونچنا، رسیدن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رُیمَن	مکّار، دغا. ز	رِیمَن	زخمی، میلا کچیلا
رِیَمَن	آتش پ ستوں کا ا	رِیم	سفید ہرن
رِیا	دکھاوا، ظاہرداری	رِیّا	شترمرغ کی نوع کا ا دوڑنے والا میدانی پ ہ جو جنوبی افر کے صحراؤں میں بکثرت پ جا تھا فرنگی نو آ. دکاروں نے شکار کرڈالا
رَین (ہ)	رات ش .	رَین (ع)	ہ کا غلبہ
رِیُن	ایسی جگہ جہاں سے میسر نہ ہو	رِیمَن	آتش پ ستوں کا بڑی کا ا
	ز		
زَہ	کلمۂ تحسین، شاباش، کنارہ۔	ز. ، زَبَد	جھاگ، پھین
زُبد	خلاصہ، مکھن	زَبَرْ	طاقتور، او پ، علامتِ ز.
زِبر	کتاب، نوشتہ	زَ.	عقل، سبک، توا، مضبوط، سخت لکھنا
زِبرَہ	ا کتاب، نوشتہ	زُبرَہ	لوہے کا پتر، ر ہ
زَد	چوٹ، مار، مارا ہوا، ضرب	ضِدّ	. خلافبرعکس، فرق،
زَجّاج	شیشہ شیشے کی چیزیں بنانے والا	زُجاج	شیشہ، کانچ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَرق	جھوٹ،مکاری،آ کی ڈش	زُرق	ارزق کی جمع
زرہ، زِرَہ	چلتہ	زُررَہ	جوار، مکا، مکئی
زَفت	سخت، موٹ، مضبوط	زُفت	کنجوس، . مزاج
زِفت	رال، ای گو.	زُلف	سر کے . لوں کی لٹ' کاکل' بشکر، گیسو، غد یہ، غلالہ
زُلَف	رات کا ای حصّہ	زُلفَہ	رات کا ای حصّہ
زَن	عورت	ظَن	گمان، خیال، ا. یشہ
ز.	حرام کاری	زِہق	تیز رفتار،
زَہق	. پید ہو.	زَہَق	جنگل کی ہموار زمین
زَین	سجاوٹ، خوبی، کیس	زِین	گھوڑے کی کاٹھی، سرج جُر
زَیّن	بھلا، سجیلا	زیں	ازیں، اِس سے
سَبّاق	سبقت لے جانے والا	سِباق	ہاتھ پ ؤں کے جوڑ
سَباق	دوڑ میں آگے .ڑھ جا.	سَبُک	ہلکا
سَبَک	گلا.	سَبُع	سبعہ کا موئنث، سات
سُبع	ساتواں حصہ	سَبُع	در. ہ، جانور، ددّ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سُبُوح	بے حد پ ک	سَبُّوح	.ائی کرنے والا،معرّف ،مدّاح
سُوتُون	کھمبا،پیل پ یہ،عماد،خطِ ،عمود جوکسی متن مضمون کوتقسیم کرے	سِتُون	ساٹھ
سَحَر	صُبح	سَحَر	جادو،افسوں
سَحَرَہ	ساحر کی جمع	سُحَرَہ	صبح،سو یا
سَرَب	بِل،سوراخ سُرَ ،روزن	سِرب	ریوڑ،جھنڈ، ٹ ی
سَر	فکر،خیال،زور،قوت،سردار ،جسم کا . سے او پ کا حصّہ، او پ ،خلاصہ،ارادہ،خواہش شروع،آغا	سُر	خوشی،شادی،٠ف،ٹنڈی
سَرّ	نیک مرد،نیکی کرنے والا،شاد اور خوش کرنے والا	سِرّ	بھیدراز،کوئی پوشیدہ .ت عورت کی فرج،شرمگاہ،جماع،ہمبستری ،ز٠ ،ا. ، .دل،اصل نیک،ہر چیز کا مغز،درمیان،بہترین عمدہ ، ،زمین،نیک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَرُوَرْ	سردار	سَرَہُ	نفیس، خالص
سُرُوْن	چوتڑ، پٹھہ، سرین، عجز، کفل	سَرُون	سینگ، سرو، شاخ،
سَرَرْ	کجی، کاواکی	سُرَرْ	سرہ کی جمع
سُرُرْ	سَرِ کی جمع	سَرِرَہْ	راستے کے سِرے پ
سَرُع	انگور کی ٹہنی	سَرَعْ	دوڑ، جلدی، سر ت
سُرَعْ	جلد شتاب	سِرَم	چھلی ہوئی جلد
سُرُم	پخانے کی آ ت کا مُنھ	سُرُور	خوشی، کلی، غُنچہ
سُرُرہْ	ف، درمیان	سعْد	نیک
سُدَھارْ	در ی کرن، اصلاح کرن	سِدھارْ	روانہ ہون
سُعْد	موتھا	سِفَال	بہکا ہوا
سَفَالْ	نیچ پَن	سُفَالْ	ٹھیکری، مٹی کا .تن
سُرُبْ	سیسہ	سَرِبْ	ای ت
سُفْت	سوراخ، چھید، روزن	سَفْت	پُرطاقت، دُشوار
سَفَنْ	بسولہ	سُفُنْ	سفینہ کی جمع
سِفْت	مونڈھا، دوش، شانہ، کتف، منکب	سُفْتَہْ	بیندھا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَفتہُ	ہُنی ، ہنڈی، تحفہ، ہدیہ	سِفتہُ	موٹی اور مضبوط چیز
سَفرِی	مسافر، راہرو، راہ نورد	سَفری	منسوب بہ سفر
سَقام	بیماری	سِقام	سقیم کی جمع
سَقَر	دوزخ	سُقر	ای شکاری پ ، صقر
سِقط	ادھورا بچہ	سَقَط	. گوئی، ذہول، بھول، غلطی فراموشی، فرومائیگی، کم مائیگی حسابی، جھڑی ہوئی چیز،
سَقط	آگ کی چنگاری، چوپایہ کی موت	سِک	سرکہ، خلّ
سُکّ	خوشبو کا ای مر ،	سَکّ	آہنی ٹ ی، کیل
سَکّاک	لوہار، آہنَ	سُکاک	فضائے بسیط، اثیر، ایتھر
سُکر	مستی	سُکّر	شکر، ت، شیرینی، مٹھاس
سِکر	. ھ، پنی کی روک، . ع	سَکَن	مکان، خانہ . ی
سَکَن	ای گھر کے آدمی	سَکُنہ	مکان، سکو ، استقامت، راستی
سِکَنہ	ساکن کی جمع	سُکُنہ	سکو ، تمکین
سُکُوت	خاموشی	سَکُوت	خاموش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِلّ	پھیپھڑے کی ای بیماری،نطفہ، پ چھا	سَل	بیڑا، رگ کاٹنا،تلوار سوتنا
سِلَاح	ہتھیار،حربہ	سُلَاح	گوہ، پ خانہ، . از
سَلْب	اُچک لے جا، نیست کر	سَلَب	اُچک لے جا یہوا اُچک لے جا ،حیوان کی کھال،جنگی لباس
سَلِب	لمبا،ہلکا،پُھرتیلا	سُلت	جو کلاغلّہ
سَلْت	ک کاٹنا، رودہ کھینچنا	سِلَح	ہتھیار،حربہ
سُلَح	چکور کا بچّہ	سَلَس	می،ہمواری
سَلِس	م،ہموار	سِلْطَہ	تیز،دراز
سَلْطَہ	سبزی،اچار	سُلْفَہ	نہاری، شتہ
سِلْفَہ	دیورانی،شوہر کے چھوٹے بھائی کی زوجہ	سَلَم	ھنی،اطا ت ،تسلیم
سِلَم	بچوں کی تختی	سِلْم	میل پ،سلامتی،سلام،صلح
سَلْم	ڈول،گوشہ دار،مار ی گی	سُلَّم	دبن،معراج،زینہ،وسیلہ، . .

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَماجَت	ابی. ائی	سِماجَت	تشی، کھٹائی
سَماعِ	صوفیوں کی مجلس کا رقص وغنا، قوالیوں کی محفل کا گا سُننا	سَمّاع	بہت والا، محفلِ سماع کا شوقین
سَن سَن	سخن غیر فصیح	سِن سِن	حرام مغز
سماق، سَماق	ای سفید م پتھر	سُم مَاق	ای ثمرِ تش، سماک
سِماک	وہ چیز جس سے دوسری چیز بلند کی جاوے، م ستارہ	سُماک	سُمّاق، ای میوہ تش
سَمّ	زہر، سُموم، سوئی کا کہ	سَم	سُر ت ل۔ ا۔ پورا، ہم وزن
سُم	چوپۓ کے کھُر، خن	سَمِ قاتل	جلدا ش کرنے والا زہر
سَمان	ماہ شمسی کی ستائیسویں	سِمان	سمین کی جمع
سَمّان	روغن فروش، گھی کا سودا	سَمت	جا ، روش، ارادہ، شکل نجہت
سِمَت	ن، سراغ، پتہ	سُمُوّ	بلندی، ، علو
سَمُوّ	بلند، رفیع، عالی	سَنَد	دستخط، وثیقہ، سفارش مہ، کسی امر واقع کی قانوناً تحری شہادت سٹیفکیٹ، واسطہ، تکیہ گاہ، سہارا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِنَد	شر ، حرام زادہ	سَنُد	گوہ کا لینڈ
سِوَارُ	کنگن	سُوَار	را ، سواری پ پڑھا ہوا
سِوَا	علاوہ، غیر، ز دہ، ، بہتر	سَوَا	. ا . ، . ا . ی
سَوَاکُ	م رفتار	سِوَاکُ	مسواک
سُنُخ	پٹھہ، چوٹ، سفل، سرین، عجز	سَنجِد	عناب کی ما ا پھل
سَنُخ	جھانج، وزن، تولنے والا	سُنُخ	پسند، پسند ہ
سُوخُ	پیاز، بصل، بجلی کا قمقمہ	سَوُخ	گھسنا
سُوِی	طرف، سوآب، عرق	سَوِیّ	ٹھیک، در
سُوُء	بُرا، اب، ، ز ش ، زبوں	سُوُ	طرف، جا ، پ نی، شراب
سَهَرُ	بیداری	سُهُر	جاگنے کی بیماری
سَهُف	ا ڈ یں ر	سَهَف	سخت پیاس
سُهُوم	شروئی	سَهُوم	عقاب، دال مودلہ
سی، سِیُ	تیس	سَیُ	پتھر، سنگ، حجر
سَیِّد	سردار، پیشوا	سِیُد	بھیڑ ، ا ک اوس جعدہ حطل ، ذ ، شیذ ماں، ہزلاج

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَیر	تسمہ، رفتار، گشت	سِیرُ	لحسن
شَامَتُ	. فالی، . شگونی	شَامِتُ	دوسرے کے بگاڑ پر خوش ہونے والا
شَبُ	رات، لیل	شَبّ	پھٹکری، . َ
شَبّاک	سوراخ کرنے والا	شُبَ بَا ک	کھڑکی، جھروکہ
شِبَاک	شبکہ کی جمع	شُبَان	گدڑ ۓ پ واہا، شوان، راعی
شُبّان	شاب کی جمع	شَبَان	ش . کی خلاف قیاس جمع
شَبَع	سیر کر	شِبْع	سیری
شِبَہ، شِب ہُ	مثل، ما ، شبیہ، نقشہ،	شَبَہ	پیت ، ما
شِتَاء	موسمِ سرما، جھاڑا، زمستان	شِتَا	بھوکا، سنہ، مشتہی، طادی
شَتْر	کنارا، گوشہ	شَتَرُ	کٹا ہو
شُتُر، شُ تُرُ	او ٹ	اشتر	ابل، جمل، صبر، بغیر
شَجَرُ	پیڑ، در ت	شُجُر	مُنھ، نُم، نوہ، مُنھ کا دھانہ
شُدُ	ے، گذر، ہوا، جا ،	شُدّ	ہ ت ن
شَدَ خ	پشانی کی سفیدی	شَدَخُ	ادھورا بچہ، بچہ جو مدت حمل سے پہلے پیدا ہوَ ہو
شَدّہُ	محرم کا علم	شِدّ ہ	سختی
سَیم	ت کاری کی ای قسم زمین کی کھار	سِیم	چا ی روپیہ دو ت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شُدُ ہ	حیرانی، بے خودی	شُدَہُ	ہوا
شَرُب	شارب کی جمع	شُرُب	پ
شُرط	کشتی کے موافق ہو	شَرط	عہدوپیمان، زی ھنا
شِرُب	حُقہ کا پ نی	شَرَج	کہکشاں
شَرُج	چشمہ پُھوٹنا	شَرُط	عہد، پیمان، کنجوس، کمینہ
شُرُط	دِموافق، نی، دری کا کنارہ، چھوٹی ی	شَرَطُ	ن، چھوٹ ساچوپ، قص سال
شُرَطُ	دشاہی، جما بغرض امنِ عامہ، پولیس	شُرق	مشرق، سورج کی سمت آفتاب، روشن، چمکیلی چیز
شَرَق	سورج ڈھلنا	شِرُک	اکا ساجھی بنا
شَرِہُ	لالچی، حریص	شَرَہُ	تُلسی کا در
شَرِی	اب،	شِرُرِی	بہت اب، ین
شَسُت	ساٹھ، ستّون، ستّین، نشتر، جہ کا ر، حلقہ، پھندہ، مضراب، انگوٹھا، نہ کی ک،	شُسُت	دھلائی، دھوون،

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شِسُت	بنسی، مچھلی کے شکار کا کا ۔ یہ چھڑ	شَعاف	دیوانگی، جنون
شِعاف	سر کے بورے ۔ ل	شَعْب	غار، شگاف، دراڑ ، وہ، ۔ڈا خا ۔ ان
شِعْب	درّہ کوہ، پہاڑی راستہ	شُعْبَہ	محکمہ، صیغہ، شاخ، ٹکڑا
شِعْبَہ	درّہ ءِ کوہ، پہاڑی راستہ	شُعَرا	شاعر کی جمع
شَعْ رَآء	شفتا، جوا یہ مشہور میوہ ہے مکھی، مگس، بلائے بے درماں	شَغَف	لگاؤ، دلچسپی
شَغَف	شدّتِ محبت	شَفَا	کنارا، ۔
شِفَاء	مرض کے بعد تندرُستی' دوا	شَقّ	درز، شگاف
شِقّ	ٹکڑا، کنارہ، بھائی، دو ۔	شِعْر	جاننا' کلامِ موزوں
شَعُر	۔ ل' جمع اشعار' شعور	شِکال	، حیلہ، پچھاڑی یعنی رسّی جو اسپ کی پچھلی ٹانگوں کو ۔ دھتے ہیں
شَکّال	ظریف، خوش طبع	شَکل	صورت، ما
شِکل	۔ زوادا	شِکَم	پیٹ، بطن
شُکُم	پ داش، ۔ لہ،	شَکَنج	شکن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَکَنج	چٹکی، چنیٹوا	شَکُور	شکر کرنے والا
شُکُور	شاکر کی جمع	شَکُوک	شک کرنے والا
شُکُوک	شک کی جمع	شِکُوہ	خوف، ڈر
شُکُوہ	شان، شو ت ، . رگی	شکوہ (فارسی) شکوی (عربی)	گِلہ، شکای ت ، شکوا، شکو
شِگَرف	موٹ ، مضبوط، شان، شو ت	شَگَرف	عمدہ، اچھا
شُگُفیدَن	کھِلنا	شِگفیدَن	اچنبھا کر . ، تعجب کر .
شَلّ	اپ ہج، لُو	شَل	سُست ، . م
شِل	. چھی	شُل	کیت، بیل، پتھر
شُلّہ	عورت کی شرمگاہ، حیض کا کپڑا	شَلَّہ	مزبلہ، کڑ ی،
شَلَہ	بُت پ ت ، خون کا . لہ	شُلَہ	. م کھا .
شَمّ،	سونگھنا	شَم	ت، فری . ' پ یشان ' نو ، بے ہوشی، . خن
شُم	نیل جو . ن پ گدواتے ہیں	شُمار	گنتی گننے والا
شَمارُ	سونف، . د ین	شَمامَہ	. ی . خوشبو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَمَّامَہ	ستنبو، سیند جس کی خوشبو سونگھتے ہیں	شَمَرُ	ئی، ۔ لاب' حوض
شَمر	اٹھلا کر چلنا	شَمَّہ	. وِقلیل، تھوڑی سی . س
شِمَہ	. لائی، ئی جو م دودھ کے او پ جم جاتی ہے	شُمیزُ	کھیتی کی زمین
شَمیزُ	کسان	شِنَا	ڈ ٹ کی ورزش
شَمّ	سونگھنا'	شُم	چمڑے کا چپل' گُد .
شَنَا	دشمنی	شِنَارُ	تیراک، آشنا
شَنَارُ	دشمن، عار، عیب، . اکام	شَنَانُ	دشمنی
شُنَانُ	ٹھنڈا پ نی، چھڑکاؤ	شنو، شَنَوْ	. والا
شِنَوْ	ڈ ٹ کی ورزش	شُوْ	دھلائی، دھونے والا
شوّال	دسواں اسلامی قمری مہینہ	شَوَالُ	پیشہ، صنعت، کام' سرخاب
شَوَالِکْ	. م پہاڑ	شَوَلکْ	سرخاب، چغوک، چقوک
شُوْرَہْ	صورت، شکل	شَوْرَہْ	شرمندہ
شَھَابُ	سرخ رَ ، دودھ کی لسّی، کتّے کا پلّہ	شِھَابُ	ٹو ٹ ہوا ۔ را

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شُہَدَآء	شہید کی جمع	شُہدَا	آوارہ، . وضع، غُنڈا، او . ش
شَیب	. ڑھاپ	شِیب	نشیب
شِیر	دودھ، لبن	شے ر شیر	گُربہ کی جنس کا ای عظیم گوش ت خور چہار پ یہ، جس کی دن اور سینہ پ ببر شیر کی طرح . ل نہیں ہوتے اس کی گہرے زرد جسم پ سیاہ خطوط ہوتے ہیں
شِیر مَست	کلیکلیں کرنے والا دودھ پیتا بچّہ	شیر مست	مست شیر کی طرح بہادر
شَیوَن،	نو ، . لہ، ماتم	شُیُون	شان کی جمع
صَبَا	پُروا، ہوا	صِبَا	بچپن
صَبَاح	اچھا، خوب، جمیل، سپید	صَبُبَاح	بہت سفید
صَبَار	. ڑا صبر کرنے والا	صُبَارُ، صُبَارُ	اِملی، تمر ہندی، خیجہ
صُبح	سو یا، فجر، . مداد، سحر، پگاہ	صُبُح	لوہے کی چمک دمک،
صَبر	ڈھارس، شکیب	صِبر	ا اجودوا ہے
صَبَر	اون ٹ، جمل، اشتر، شُتر	صِبغ	ر َ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَبُغ	رَ کرَ	صَحَاح	تندر ، عیب سے پ ک
صِحَاح	صحیح کی جمع	صَحّاف	اخبارات، رسالجات ی کتابوں کا کارو ر کرنے والا، رسالہ نگار، اخبارنویس، جلدساز، کتب فروش
صِحَاف	صحیفہ کی جمع	صَدُم	دھکا دینا
صَدُم	سوواں حصّہ	صِدّیق	سچّا
صَدِیق	دو	صُرَاخ	زور کی آواز
صَرُراخ	چلّانے والا، مور، طاؤس، فیسا، طادوس	صِرَاط	راستہ
صُرَاطُ	ا ی لمبی تلوار	صُرَام	سختی، بلا،
صَرّام	موچی، پم ساز، پم دوز	صِرُف	خالص، محض، تنہا،
صَرُح	ظاہر کرنا عالی شان عمارت	صَرَح	خالص، کھرا، ہر خالص چیز
صَرُف	قواعد زبان کی ای شاخ، پچ، زیادتی، حیلہ	صَرُم	چمڑا، کھال
صُرُم	کٹائی، چھوٹی	صِرُم	ٹولہ، ٹولی، جما

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَعق	. ق زدگی، بے ہوشی، موت	صَعق	آواز کی سختی
صَعِق	سخت آواز والا	صُعُودْ	بلندی پ ڑھائی،
صَعُودْ	بلندی، عذاب، پ ڑھنے والا کسی بلندی پ	صِغَارُ	صغیر کی جمع صغریٰ کی جمع
صَغَارُ	خواری، ظُلم، خوردی، چھوٹ ئی	صِغَرُ	چھوٹ ئی، خوردی
صُغُر	خواری، ذ ت، ستم	صَغُر	صغیر کی جمع
صَفَدُ	بخشش، نصیحت، قید، عہد	صَفْد	بند کر٘
صِفُر	حسابی ن، (ہ) خالی، بے معنی، ٘ ارد	صَفَرُ	دوسرا اسلامی قمری، مہینہ، یقان، خالی ہو٘
صُفُر	زردی ہفت جوش، کا	صُفُرَت	پیلائی، زردی
صَفُرَتْ	بھوکا، بھوک، َ سنہ، َ	صقر، صَقْ قرُ	ریوٹ، بھڑوا، قلتبان
صَقُر	ای شکاری پ٘ ، سقر	صَکّا کُ	دستہ وی٘ نویس
صُکَا کُ	ہوا، فضا	صَلُ	شراب کی صفائی
صَلّ	مصیبت، بلا	صَلَاَ	پکار، ٘ ا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِلاَ	بُھنا ہوا، . شتہ	صَلاَحُ	مشورہ، مشورت، نیکی نصیحت،
صِلاَحُ	صلح، آتشی	صَلَفُ	شیخی، ڈھینگ
صَلِفُ	َ جنےوالا. دل، جوکم. سے	صُمّ	اصم کی جمع
صَمّ	بہرہ پن	صِمّ	بہادر، اسد،، ہزر. ، ببر
صَمَدُ	٠م اللہ تعالیٰ، بے زبلندٗ سردار، دائم، شکم سیر، پیٹ بھرا	صَمُدُ	جائے بلند، او جگہ
صَمِ	بہرا ہو٠ ٗنہ ٠٠	صُمّ	بہرے لوگ
صَمِ صَمِ	کنجوس، بخیل، خیلس	صِمِ صِمُ	کوتہ ہ، اوردر ٗ ے مزاج
صُمُوْت	چُپ ہو٠	صَمُوْت	خاموش
صَنّعَ	ۂ اکار	صُنّعُ	صانع کی جمع
صَنَقَ	بغل کی سخت بُو	صَنِقَ	گندی اور . سی چیز٠ پ ک اور . بو کی شے
صُوَاغُ	سانچہ میں ڈھلائی	صَوّاغ	ڈھالنے والا
صُوْر	قر٠،. غو، بوق، ٠تور ٠قور، ٠قوس	صَوْر	ٹیڑھائی، کجی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِیامُ	صوم کی جمع	صَیّامُ	بہت زیادہ روزے رکھنے والا
ضُحُوکَہ	جس پر ہنسیں	ضَحُوکَہ	ہنسوڑ عورت، چوڑا راستہ
ضُحَکَہ	جو بہت ہنسے	ضَحکَہ	ایک دفعہ ہنسنا
ضَجِر	سنگدل، غمگین	ضُجُر	دل تنگی بے آرامی
ضِرّ اضُرّ	دکھ، سختی، بدحالی	ضُرُ	پہلی پر دوسری بیوی کرنا
ضِرابُ	جفتی	ضَرّابُ	ٹھپہ لگانے والا
ضُرّآء	ناخوشی، سختی، تکلیف	ضِرسُ	داڑھ
ضَرِسُ	بدخلق، جھلاّ، بدمزاج	ضَرس	دانت سے پکڑنا
ضَرَسُ	دانت کھٹے ہونا	ضِرع	تھن، پستان، چوچی
ضَرَعُ	لاغر، ضعیف، نحیف	ضُعُف	سُستی، کمزوری
ضِعُف	دونا	ضَعُف	بے ہوشی کم عقلی
ضُغُط	تنگی، سختی	ضَغُط	نچوڑنا، بھینچنا
ضُغُطَہ	سختی، تنگی، رنج	ضَغُطَہ	فشار، جھٹکا، دبوچنا، بھینچنا، نچوڑنا
ضَلِیُل	بھٹکا ہوا، گمراہ	ضِل لِیُل	بہت گمراہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضِمن	ا ر، بیچ ،درمیان، ا رون	ضِمَن	خودزجمی ہو
ضَمَن	زخمی ہو ،مبتلا ہو	ضُمُور	ضعف، لاغری
ضَمُور	دُبلا، لاغر	ضَناک	موٹی عورت، زن فربہ ا ام
ضُناک	زکام	ضِناک	جس کے چوڑ موٹے ہوں
ضَوُ	روشنی، لیمپ	ضِوّ	آسمان، سورج
ضَوُر	سخت بھوک، بے قدر آدمی	ضُوُر	ا سیاہ، کالی گھٹا
ضِعف	دو ، دوچند	ضُعف	کمزوری، سُستی
ضَیف	ای ، بہت سے مہمان	ضِیف	پہلو
ضِیق	تنگی،	ضَیِّق	کنجوس، تنگ
ضِیم	پہاڑ کا کنارہ	ضَیم	ستم کر
طِبّی	منسوب بہ طب	طُبی (طَب ی)	تھن
طُرّ	کل، تمام	طَرّ	کاٹنا، پھاڑ ، چاٹ ، مسیں . ی
طُراح	دور	طَرّاح	ش
طَرح	ڈول، ن ی د، شی نئی عمارت کا نمونہ ڈالنا قائم کر	طَرَح	دور، شی، طور، طرز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَرُو	پیکٹ، پلندہ	طَرَ ذ/طَرُ د	کیڑے مکوڑے، بھگا
طَرَفْ	کنارہ، جا ، ٹکڑا، حصّہ، مقابل حریف، وقت	طَرْف	آ آنکھیں جوانمرد، کریم
طَلَبَہْ	طا کی جمع	طَلِبَہْ	مطلوب
طُلُق، طُلُقْ، طُلَقْ، طَلِقْ	خوب تیز، پ ب، فصیح، بلیغ	طَلَق	شراب، دہ، خُمرے، دروزہ، بچّہ پیدا ہونے کا درد، چا ی، سونے کا ورق، ہرن، آہو، شکاری کتا، سگِ زی
طَمَّاع	لالچی	طُمَّاعْ	طامع کی جمع
طَمَعْ، طَمْ ع	امید، ہوس آرزو، حرص، ہوا	طَمِعْ	لالچی، طامع، حریص، ہوسناک
طَوَافْ	پھیرا، چکر گھوم، طوفان، کسی چیز کے چاروں طرف پھیرا لگا	طَوّاف	بہت ز دہ طواف کرنے والا۔ بھولا متگار
طُوْفَانْ	پ چھا جانے والی چیز، عالمگیر مصیبت، سا عظیم	طَوْفَانْ	کسی کے دپھر، طواف
طُوْہی	بیاہ، شادی	طَی	لپیٹ، تہہ، لڑھکاؤ، م قبیلہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طُوَا	وادیِ ایمن جہاں موسیٰ کو تجلّی ہوئی تھی	طَوَا	بھوک، اشتہار، َ سنی
طَیّ	بھوک، َ ، جوع، اشتہا	طَیِّبَہ	م مدینہ منورہ
طَیِّبَہ	پ کیزہ	طَیَرہُ	جھینپ، سُبکی، ، خفّت
طِیَرہُ	فالِ. شگون	طَیِّ لِسَان	خاموشی، گو یئی
طَیِ لِسَان	چادر کندھے پ ڈالنے کی	ظُلَامُ	شروع رات کی ا ھیری
ظَلّام	.ڈا ظالم، ظالم ت ین	ظُلَف، ظُلُف	تنگیِ معاش، شدّت معیشت
ظِلّف، ظَلِف	کُھر، کسی چار پ ئے کا پھٹا ہوا سخت پ وَں	ظُلم	ستم، ا ف،
ظَلَمُ	ا ھیری	ظُلہ، ظُلُ لَہ	چھاؤں کرنے والی چیز
ظِلُ لُھوُ	اُس مرد کا سایہ	ظہارہ، ظَھارَہُ	ا.
ظَھارَہُ	قوی پشتی	ظُہر	ظہر کی ز، دوپہر وقتِ زوال
ظَہر	پیٹھ، پُشت	ظَھَر	پیٹھ کا درد
ظِہر	ستون، کھمبا، عماد	عارِض	لاحق ہونے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عارَض	گال، رخسار، رُخ،	عارِضَین	دونوں گال
عُتُوّ	َ دن کشی کرن	عُتُوّ	سرکش
عالَم	دُ ،زم، انہ، مخلوق، حا ت ،صورت، ڈھنگ، چال	عالِم	بہت پڑھا لکھا، علم والا، مولوی، دا
عِلمہ	عالم کی ت جاننے والی	عالَمِ غَیب	عاقبت پوشیدہ عالَم
عالِمِ غَیب	غیب کا حال جاننے والا	عِبادُ	عدب کی جمع
عُبّادُ	عا. کی جمع	عُبُرُ	گھاٹ فراوانی، ری، افراط، َ وہ، غول
عِبر	گھاٹ کا محصول	عِبَرُ	عبرت، نیوشی
عُبر	گھاٹ، تعبیر گوئی	عِبرَۃ	اِج ملک، گھاٹن کا محصول عبور
عَبرَۃ	آ ، اشک، سرشک	عُجَامُ	ہر چیز کا دانہ
عَجّامُ	چمگادڑ، ا. بیل	عَجَبُ	حیرت، تعجب
عُجُبُ	پیں، آ کار	عُجبُ،	نخوت، رعونت، ہ تکبر، تکبر، غرور،

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَجز	عا.ی،.توانی	عُجز	کوت،سرین،چوٹ،
عَجَف	لاغری،دبلاپن	عَجِف	دبلا،لاغر
عَجَلَہ	گاڑی،پہیہ،رہٹ	عِجلَہ	گائے کی بچی/مادہ بچہ
عَدل	ا ف دار،نصفت، ما ،.ا.ی	عَدِل	گٹھڑی،سر.ر
عَدن	بہشت	عَدَن	.م شہر جنوبی عرب
عَدُوْ،عَدُوّ	دشمن،خصم معا.	عُدُو	ستم کر.،حد سے َ. رجا.
عَدَو	دوڑ.	عِدُوان	ظُلم،ستم
عَدَوان	سخت دشمی،بے حد قرض	عَدُوَہ	دور جگہ
عِدُوَہ	او جگہ،جائے بلند	عُدُدَہ	سامان،اسباب
عَذَب	میٹھا،خوش ذا ،پھنگی،نلکی	عَذَب	کوڑا کر ٹ ،مواد
عَرَف	کائی جو پنی پ جم جاتی ہے	عُرَف	پہچان،مشہور.م
عَذِب	کائی جو پنی پ جم جاتی ہے،جامہ،غوک،،عَذِب	عَذَبَہ	پ چم،جھپّا
عُذَبَہ	خوشبو،نفیس	عَرا	آنگن،درگاہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَرَاء	پٹ میدان، کفِ د ت میدان	عِرّا	اصلاح، شطرنج . زی
عَرْضَہ	عرض کر	عُرْضَہ	ڈھال، ہمت، بہانہ، حجّت
عُرَفا	عارف کی مع	عَرْفا	بجّو، گورکن، صنبع، ضبعان
عَرَق	، پنی، کسی میوہ کے ا رکا رس، دواؤں سے نکالا ہوا پنی، دیوار کا ردّہ	عِرْق	رگ، نس، ریشہ ،در
عَرِقُ	. مزہ دودھ	عُرُوض	عرض کی جمع، عارض ہو ،
عَرُوض	شعر وزن کرنے کا علم، مکہ معظّمہ، مدینہ، . ا معنیٰ سُخن	عَرِیس	دُلھا، نوشاہ،
عِرْیس	کچھار، شیر کے رہنے کی جگہ	عُرْض	درمیان کنارہ، طرف
عِرْض	جسم، . ن، آ. و	عِزّ	عزت، ارجمندی،
عَزّ	قادر، غا .	عَزْل	علحدگی، . طرفی
عُزْل	سا ٹنی، . قہ، جمازہ، بے حد تعریف	عَسَل	شہد، شوب، انگبین، ظیّان
عَسَل	مُفلسی، غر	عَسِر	مشکل، دُشوار

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُسر / عُسُر	دُشواری	عَشّ	تھوڑا، دُبلا آدمی
عُشّ	آشیاں، آشیانہ، نشیمن ؤکر	عِشاء	رات کا ا ھیرا، رات کی ز
عَشاء	رات کا کھا ،	عَشا	ش کوری
عَشَر	عشرہ کا موئنث دس ۱۰	عُشر، عَشِیر	دسویں کا دسواں حصہ
عُشَر	پیڑ جس میں دودھ نکلے	عَشُر	دسواں حصّہ ی
عَشَم	سوکھی روٹی	عَشُم	ہوس، لالچ، حرص
عَشِّی	سرِ شام،	عِشّی	رات کا کھا
عَصَبَہ	پٹھا، پے	عُصُبَہ	بیس ت چالیس کی ٹکڑی
عِرق	رگ، نس، ر ی جڑ	عَرَق	،کسی چیز کا رس
عَضَاد	کو ہ قد اور فربہ جسم	عِضَاد	دستی زیور، ہاتھ کا گہنا
عُضُد	زو	عَضُد	امداد
عَضَل ،	بیوہ کو نکاح کرنے سے روکنا	عِضَل	بہت اب
عُضلَہ	سختی، بلا	عَھلَہ/عَضَلَہ	گو ی کی پ بوٹی
عُضُو	ممبر، رکن، ن کا حصّہ،	عَضُو	ٹکڑے ٹکڑے کر
عِطَاش	عطشان کی جمع	عُطَاش	کی شدّت تونس، یعنی پیاس

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُطُب عُطُبُ	پنبہ، روئی، قطن ملکہل، شوغہ، کرفس، عہن	عَطب	٘ می، ٘ زکی، لینت، ٘ ١٠ ۔
عَطَبُ	ہلاکی، . . دی	عِظَامُ	عظم کی جمع
عُظَّام،	٘ رگ، ٘ ا، کلاں ۔ ین	عَظمُ	ہڈی، اتخواں
عُظمُ	٘ رگی	عِظَمُ	کلائی، ٘ ائی
عَفُ	کتے کی آواز	عُو عَفّ	٘ رسائی ٘ ہیزگاری
عَفُو	معافی	عَفُوّ	٘ امعاف کرنے والا
عُقَابِینُ	ہنی گوکھرو،	عُقَابِینُ	مجرم کو ٘ ھنے کی دواو لکڑیں
عَقَارُ	آراضی، گاؤں	عُقَار	شراب
عُقَّار	جڑی بوٹی، دوا کے لئے،	عُقدَہُ	٘ ہ، گتھی
عَقدُ	نکاح، پیمان، ٘ ہ	عَقدُ	لکنت، ہکلاہٹ
عِقدُ	ہار، گلوبند	عُقَلَاء	عاقل کی جمع
عَقُ لَن	عقل کے، مطابق	عَقُولُ	عقلمند
عُقُول	عقل کی جمع	عَکَّاش،	ی
عُکّاش	جالا	عَلَّہ	جنگلی کوا، ٘ م شہر شام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُلَّہ / عُک کہٗ	روغن کا ۔تن	عِلَّہ / عِک کہٗ	َ ٹ ہوئیَ می جبس
عَلّامُ	۔ٹ ادا۔ ، بہت علم والا	عُلّام	عالم کی جمع
عَلّامہ،	بہت علم والا ، بہت دا۔	عَلامہٗ	ن، پتہ، جھنڈا، علامت
عَقِب	۔ٹ' پوت' ا۔ٹ ی	عُقُب	ا م' نتیجہ' عاقبت
عَلَق	جما ہوا خون، جو۔ آو۔ اں	عِلْق	نفیس اور قیمتی چیز
عَلَمُ	جھنڈا، توغ، پ چم اسمِ خاص، مشہور و معروف پہاڑ	عِلْم	آ گاہی، واقفیت
عَلَوِی	حضرت علیؑ کی اولاد حضرت، زہراؑ کے بطن کے علاوہ	عُلوِی	آسمانی چیز
عَما	گمراہی' ا۔ ھا پن	عَمّانُ	۔م شہرِ شام
عُمّانُ	سمندر، ۔م ملک جنوبی مشرقی عرب	عمد، عَمْد	قصد، ارادہ
عَمَد، عُمُدُ	عمادہ کی جمع	عمو، عَمُو	گمراہی۔ ابی، عا۔ ۔ی
عَنَاب	انگور بیچنے والا	عُنّاب	سرخ ولائتی بیر' مشہور دوا
عَم مُو	چچا، افدر	عَناق	بکری کا مادہ بچہ، سیاہ گوش جوَ بہ صحرائی کی ا۔ جنس، قراقل

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُناق	دن میں ہاتھ ڈالنا، گلے ملنا، معا کرن	عنین ،عِنّ نین	مرد، جماع پ قادر
عُنین	پ ڈرا، پ دنے والا، ضرّاط، گوز ہ	عوّا	جو کتا بہت بھو اور رودے
عُوآء	بھونکنا	عِوَج	ٹیڑھا پن
عوَر، عوَرُ	کا پن، یہ چشمی	عُوُر، عُوّر	ننگا، عریں ہنہ
عوز، عوُز	گم جا ، فقیر ہو	عِوَرُ	طن
عوَق	بھوک	عوُز	انگور کا دانہ
عوُق	زر کھنا، پھیر	عوِق/عُوِق	مانع، زر والا
عوُل	،روٹی کپڑا دینا، بخشش کر ،عیال میں	عوِلُ	آسرا، بھروسہ،
عُیُول	درویشی،	عَیُول	سیر کر پھر
غَبْن	دغا زی، نقصان، زیں	غَبَن	بھول چوک، غلطی، ضعفِ رائے، کم عقلی
غَدْر	بے وفائی، فساد	غُدُر	بے وفا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غدَرُ	پتھر سخت زمین	غِرّ	· تجربہ کار، غافل
غَرُ	پ· کے بچوں کا چوغہ۔ دل فاحشہ	غُرُ	خصیہ ٔ ھنے کی بیماری، فتق
غَرّ	جھڑی، چٹّٹ سروٹ، پُھسلا·	غِرَا	چپکنی چیز، سریش
غِرَارَہ	گون، ٔ ابورا	غَرُب	سورج ڈوبنے کی جگہ مغرب
غُرُرَا	چٹی اور چمکیلی، شان والی	غَرَرَہ	· آزمودہ کاری، فریہ خوردگی، پ نی کی کلی منہ میں پھیر· ،
غُرُبُ	پ دیسی، عجیب، ، مفلس ،	غَرَبُ	· م در· ت
غُرِشُ	غرغراہٹ، ہیبت	غُرُش	اب ئی سکّہ
غَرَقُ، غَرَق	ڈوب جا·	غَرِق	ڈو. ہوا
غُرُرَہ	چا· کی پہلی ت رتخ، چا· رات، سفیدی، چمک	غِرَرَہ	فریفتگی، · تجربہ کاری
غَرُرَہ	غرور، مغرور	غزال	سوت فروش
غِزِیرُ	بہت	غُزَیرُ	چھری، ڈلیا، چھبیا
غَزْلُ	ڈورا، سوت، رسی	غَزِلُ	غزل گو، عورتوں سے . تیں اور عشق کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غَزال	آفتاب، نیّر، خورشید، مہر، ملک عرب کا ای نہای۔ خوبصورت ننھا آہو۔	غَزَل	عاشقانہ اشعار کی ای قسم (لیکن اب غزل میں کائنات کی ۔ تیں کی جارہی ہیں)
غُسل	نہان	غَسل	دھون
غِسل	نہانے دھونے کا پنی	غَش	بیہوش، بیہوشی، وٹ، ملونی
غِش	کدورت، خیا۔ ، ۔ ش بطنی	غُش	منافق، ۔ خوا، خائن
غَشیان	بیہوشی	غِشیان	جماع
غفار، (غَف فار)	۔ ابخشنے والا، ۔ اچھپانے والا، ۔ م اللہ تعالیٰ	غُّار (غُف فار)	پنڈلی ی دن وغیرہ کے ۔ ل
غُلّ	لوہے کا طوق، پیاس، شور، چیخ وپکار	غِل	کینہ، خیا۔ ، کدورت
غِلالہ	کُرت، شلوکہ	غُلالہ	زُلف، بشک، گیسوٴ کا کل
غَلَط	چوکنے والا، چوکا ہوا چوک خطا	غلَط	لوٹنی، لوٹ لگا، ۔ ۔
غَلَف	عیش و ت	غَلُف	غلاف میں کر، ۔ ل بسا
غُلُف	غلاف کی جمع	غَلَیان	جوش، ا ل طفا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غَلْیان	حقّہ،غلیون،مدا ت ،	غَلِیل	پیاسا،پیاس،کمینہ
غُلیل	کمان،قوس	غَمَامَہ	. دل،ا.
غِمَامَہ	ڈھاٹ ،دھان بند	غُمَر	آب. ی ئجواں مرد،سختی کثرت
غُمَر	دان،تجربہ کار	غَمض	نشیبی زمین
غُمُض	اونگھنا	غِنَا	دو ت مندی، بے زی
غِنَاء	راگ،نغمہ	غَنَاء	نفع،فا ہ
غَنّاء	کلمہءِ اظہارِ کثرت	غِیبَت	چغلی
غَیُبت	پوشیدگی،پسِ پشت	غِیران	غار کی جمع
غَیْران	غیر کی فارسی جمع، ذی روح،غیر لوگ	غَیْرت	لاج،شرم
غِیَرت	رشک،خون بہا	غَیْض	جنگل تھوڑی بخشش،کاغذ کی ارزانی
غِیض	کلی،شگوفہ،غنچہ،بوژنہ ذ یص،قنپ	غَیل	جھاڑی،جنگل
غَیل	فربہ بچّہ	فَارُ	فہءِ مشک، ن کے جوڑوں کے درمیان کا گوش ت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَارّ	فارہ بمعنی موش کی جمع	فارِس	سوار
فارَس/فارُس	ملک ا یان	فَارِہْ	تیز رفتار، سمجھ دار
فَارَہ	٠فہ ءِ مشک، بسیحہ، قسیمہ، ٠فجہ ،	فتًا	جوان، جواں مرد، سخی
فَتّیٰ	جوان آدمی	فَائِل	مسل لڑی، قطار، کاغذات کا مجموعہ جو سلسلہ وار یـ ـ ریخ وار رکھا جائے
فَاعِل	کام کرنے والا	فَجّ	پہاڑی راستہ
فِجّ	کچّا، خام	فَجْر	صبح، پ مگاہ، . مداد، سحر، پگاہ
فَجَر	جوانمردی، بخشش، احسان	فُجُر	فا . کی جمع
فُجُل / فُجْل	مولی، تـ ب، تـ ـیـ ـہ	فَجَل / فَجْل	موٹ ہو٠، دلدار ہو٠
فُجُور	ـَ ٠ ہگاری، ز٠ کاری	فَجُور	گنہگار، حرام کار
فُخُور	٠ز، ا تـ ا٠	فَخُور	اتـ انے والا
فِدْرَہ	گوشـ ـ کی بوٹی، مچّا	فَدْرَہ	بوریـ، چٹائی، حصیر
فَرّ	بھاگنے والا، بھاگنے والے	فَرْ	شان وشو تـ د. بہ بھڑک
فَرَا	کلمہ ءِ زاءٗ آگے، قبل ٠٠د یـ ، اوپ، گور٠ ،	فَرْرَا	پوستین یـ والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِرَار	بھا ٹ ، بھاگ دوڑ	فَرزَار	بھگوڑا
فِرَاست	عقلمندی، قیافہ	فَرَسَت	گھوڑے کی شنا ی کا علم
فِرَاش	بستر، بچھو۔	فَرّاش	پ وانہ
فِرت	جلدی،	فَرت	۔۔ ،سدی
فَرج	عورت کی ا۔ ام نہانی، چھید، سوراخ	فَرج	آسائش، تفریح، آرام
فِرج، فَرج	ہلکے پیٹ کا آدمی	فرجہ، فُرجہ	فرصت، تماشا، شگاف، جوف
فُرجہ	کھلنا، کھولنا	فَرجہ	مصیبت سے چھٹکارا
فَرَح	خوشی	فَرِح	کوش، شاداں
فَرَس	اسپ	فُرس	ا یانی
فَرس	شیر کا شکاری کو مار ڈالنا	فُرشہ	. ش
فَرشہ	بچھو۔	فَرَشہ	بھڑ، تتلی، پ وانہ
فُرصہ	فراخ، مجال	فِرصہ	شلّہ، کرسف
فَرضہ	جہازوں کی گدی، پ مٹ	فِر۰س	گاؤں کا مکھیا، بہادر آدمی، ایل دار شیر، اسد، ضیغم، ہزبر، غضنفر،

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرْ نَاس	کاما ت ، غافل ، . ‌ ‌ س	فِرُوّ	کم ، نیچے
فَرْو	لومڑی کی کھال بنائی ہوئی	فِرُود	نیچے ، ز ی ، تحت
فُرُوذ	بھو‌ ہوا	فَروش	بیچنے والا
فُرُوش	فرش کی جمع	فُرُوق	فرق کر‌
فَرُوق	فرق کرنے والا	فَرُّہ	شان وشو ‌ ، عظمت
فَرُہ	سبقت ، خوش مزاجی ،	فِرِہ	بہت خوش
فِسکل	الکسی ، کاہل	فُسکُل	گھوڑ دوڑ میں ‌ سے پھسڈی گھوڑا
فَصَّاد	فصد کھولنے والا ۔ اح	فِصاد	خون ی‌
فُضُول	ز ی دتی ، بیکار ، فضل کی جمع	فَضُول	ز ی دہ گو
فَطْر	پھاڑ‌ ، پیدا کر‌ روزہ کھولنا	فِطْر	روزہ رمضان ، صوم کشائی ، روزہ کھولنے والا ، گندھائی ، ، کھنبا پیل پ یہ
فَعَال	سخاوت ، مروتِ عام	فَعَّال	کام کرنے والا
فِعَال	فعل کی جمع	، فقاعُ	لال ر‌ کا آدمی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فُقاع ،فُق قاع	شراب،شیشہ، بلبلہ،حباب، پیالہ،، پوزہ	فَقر	افلاس،ضرورت فقیری،کھون
فَطن/فُطن فَطن/فَطن	ہوشیاری	فَطِن/فُطُن	ہوشیار،ذکی،ذہین
فُقر	جا .	فِقرَہ	عبادت کاٹکڑا،مہرہ
فُقرَہ	پیڑ میں گابھ دینا درن ، گون	فُقَع	جَو کی شراب
فَقَع	سان پ کی ٹوپی،دیوکلاہ عقل	فُکَاہَت	خوش طبعی،مزاج ظرافت
فَکَاہَت	خوش طبع ہون	فَلاَح	بقا،خیری ،عافیت
فَلّاَخ	کسان،مضارع کاشتکار،زارع' کشاورز	فَلَق	صبح کا اجالا،
فَلَق	چیزن ، پھاڑن	فَنَد	،فری . ،جھوٹ،خطا
فِنَد	پہاڑ،ٹہنی، وہ، جھنڈ،غول،جند	فُو	ای جنگلی بوٹی
فُوّ	شترمرغ،لغامہ	فَوّارہ	ا ل،جوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فُوارہ	پھوار، ہزارہ	فَوْر	وقت، جلد، جوش ا ل
فُوْر	ہلکا سرخ، پیازی	فَوْز	کامرانی، رہائی، مقصد. اری
فُوّز	جماع کرنے کی آواز	فَوْق	او پ او ئی
فُوْق	سوفار، ناخن کی سفیدی ،سپاری، شرمگاہ	فَوْہ	منھ، دہان، دہن، فم، غیر ڈا ، ، کے نیچے کا ورق
فُوْہ	مہک، خوشبو	فَوّہ	سرخ مجیٹھ
قَالْ	گفتگو، مباحثہ	قَالَ	اس نے کہا
قُبْح	بُرائی	قَبْج	چکور، کبک،
قَبَس	آگ کا انگارہ	قَبِس	تیز
قُبُل	قبیل کی جمع	قِبَل	،طرف، جا ، طاقت
قَبْل	پہلے، آگے، اوّل	قَبَل	زمین کی او ئی
قُبُل (قُ بُل)	عورت کی شرمگاہ	قَبَض	پیٹ کا درد، کلیجہ کا درد، خوشی، بُرائی، . رگی
قَبِضُ	خوش، شادمان	قَبْص	پوروں سے پکڑ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَبض	درد، سُکڑن، رکاوٹ، پخانہ نہ ہو، پنجہ سے پکڑ	قَبض (قَ بَض)	محصول، ٹیکس، رسید
قَبضہ	فت، پکڑنے کا دستہ	قِتَال	ہمی، کٹا چھنی، ہم قتل کر
قِتَال	جسم، ن	قَت تَال	بہت قتل کرنے والا
قَتِق	ای تشی	قُتُق	مہمان، ضیف
قِتل	دشمن، ما	قَتل	جان سے مار ڈالنا
قَتلا	پھاٹ، قاش	قُ تلا	قتیل کی جمع
قدح، قدُح	ہجو، عیب گوئی، طعنہ زنی، دا میں کیڑا لگنا	قَدَح	بڑا پیالہ، دیہ، مرفد، جفنہ، قصنہ، غ، عف،
قِدح	سَری، تُلّہ،	قَدُر	ا ازہ، مقدار، طر، اصل اصول، عزت، وقعت، طاقت
قَدَر	تقدی، حکمِ الٰہی، چھور	قِدر	دی، ہا ی
قَدَم	پوں، پیر، ن	قِدَم	کھنگی، پا پن
قَدِم	کام میں سبقت کرنے والا	قُدُم	آگے آ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُدُم	آگے جا	قُدُوم	تشریف آوری، پہونچ، آمد
قَدُوم	بسولہ	قَذُر	گندگی،
قَذِرُ	گندا، پلید، پ ک،	قَذَر	گھِن کر، کراہت کر
قذیٰ، قَذَا	کوڑا کر ٹ خس وخاشاک	قِذَا	ر یہ مٹی
قَذَفُ	دور کی منزل وسیع بیاباں آدمیوں کو دور ڈالنے والا،	قَذَف	پتھراؤ کر ، اگلنا، گالی بکنا
قُذَر	ت پ کی پلیدی	قَذَر	پلید پ ک
قِرَا	مہمانی	قُرَا	قریہ کی جمع
قُرَّا	قاری کی جمع، عا ، پ رسا	قُرَّاء	اچھا پڑھنے والا،
قَرَاء	مہمانی کر	قَرَا	سیاہ، کالا، اسود
قُرَاد	چیچڑی، سرِقضیب، یعنی سپاری، سرِ پ ن	قَرَاد	مداری، بندر نے والا
قُرُب	نزدیکی،	قُرُب	کمر
قَرَب	تلوار میاں میں کر	قُرح، قُرحہ	ا ت ، زخم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُرح/قَرحہ	زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو	قُرعا/ قُرعہ	لانہ، پ ‘لو کی‘ کدو، لانبہ
قُرق، قُرق	،روک ضبط، زدا ش ۔	قُرق	دُنبہ، مُرغی کی ٹ ٹاہٹ
قِرق	م کھیل، جڑ، عادت	قَرِق	ہموار زمین
قَرْول	بندوقچی، شکاری، ی	قُرُول،	مونگا، مرجان
قِریٰ، قِرا	مہمانی	قُرا	قریہ کی جمع
قِزح	تُخم پیاز	قُزح	کتے کا پیش ب
قَزِل	لنگڑا	قَزَل	لنگڑاہٹ
قِزِل	سرخ لال	قِسط	داد، ا ف، حصّہ، نصیب، رسد
قِسط	داد، ا ف، حصّہ	قُسط	م دوا، کُٹ
قَسُط	ظُلم شعاری	قَرَن	ترکش تیردان
قَرن	ای مدت، اور بعض کے نزدی 30 سال کی مدت	قِرن	حریف، مقابل
قطَا	ای ساحلی پ، سنبوسہ	قطّ	کٹائی، کاٹ
قطُ	بس، نصیب، حصّہ، چِٹھی، مہ، حساب کا رجسٹر	قطّ، قُطّ	ہر ، ہمیشہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِطّ	بلوٗ، بلّی کا نَر	قَرَشی	قرش (لقب) سے منسوب
قُرَش	عرب کے ای قدیم بہادر سردار کا لقب جس کی اولاد میں بنی ہاشم ہیں، قطبین کا ای عظیم ت ین بحری جانور جو پانچ سو من ت وزنی پینتیس َ. طویل اور جس کے جسم کا قُطر چودہ پندرہ َ. ہوت ہے	قُرُش	ای ئی سکّہ
قَسَم	سوگند	قِسم	حصّہ، نوع
قَسُم	حصّہ کشی	قِسمَت	حصّہ، نصیب، تقسیم
قَسُمَت	حصّہ کرن	قَشَف	فقیری، تنگی معاش
قِشف	جس کے چہرے کا رن. ل َ ی ہو	قِصاص	جان کا. لہ جان
قُصّاص	قاص کی جمع	قُمر	.:
قَمَر	چان.	کمر	جسم کے بیچ کا پچھلا حصّہ، پُشت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُطَارُ	ریل گاڑی، شمند	قَصْف	ٹکنا، جنا
قَصِف	کمزور، بے حمیّت	قَصَب	۱۰۰۰، کل
قَصْب	کاٹنا	قُصَب	رودہ
قَطْر	مینھ، ٹپکنا	قِطْر	پگھلا ہوا
قُطْر	ملک، کنارہ، خطِ مستقیم جو مر پ سے ر کر دا ے کے دو ٹکڑے کر دے بتی	قُطْب	سردار، ای ساکن ر ہ جو شمال میں ہے، محور، وہ نقطہ جس پ زمین گھومتی ہے، ولیِ کامل
قَطْب	لبھاؤ، سر چکاوی، یارکو بعد میں بہت تھوڑی سی جنس مفت دینا، ای پ کا م	قِطْعَہ	ٹکڑا، مطلع یا مقطع کے بغیر مسلسل مضمون کے چند اشعار
قُطْعَہ، قَطْعَہ	زمین کا ٹکڑا	قَطَم	شہوت کی تیزی
قَطِم	آرزومند جماع	قَطُور	ٹپکانے کی دوا
قُطُور	فربہ	قَعْدہ	ای طرح کی نشست
قُعْدَہ	سواری کا مر	قَلَا	دُشمنی
قِلَا	سجّی	قُلاب	مچھلی پکڑنے کا کا شکاری پ کی ٹوپی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَلاب	دغا ز	قَلْب	دل،سمجھ،عقل،او ھی چیز،کھوٹ سو ‘چا ی درمیان‘درمیانی فوج
قُلْب	کنگن،سا پ	قِلبْ	بھیڑ ے
قِلّت	کمی،کم ی بی	قِلت	ارد،ماش
قَلَع	را نگے کی ای کان،اکھاڑ	قِلَع	د ن
قَلْقَلَہ	جوش،بیقراری‘ساکن ،حرف مخرج میں	قُلْقُلَہ	حقہ،گھنگھرو،زنگلہ،قلقل
قَمَارِی	قمری کی جمع	قِمَارِی	جواری
قَلَم	لکھنے کا آلہ خامہ،طرزِ تحر ‘چھیلی ی کاٹی ہوئی چیز محکمہ کان اور بھوؤں کے درمیان ل	قُلَم	کاٹنا،چھیلنا
قَمَر	چا	قُمُر	یت
قُمُر	اقمر کی جمع	قَمَرِی	منسوب بہ قمر،چا والا
قُمری	فاختہ کی ای قسم	قَمْع (ق م ع)	قیف،تگاف،کاٹنا،پیٹنا،توڑ ،بگاڑ ،غُصّہ،کر ‘خوار کرا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَمَع (قَ مَ ع)	نیلی ڈی، مکھی، گوہا ،آ کے کوے کا دانہ	قُمَل	جون، چیچڑی
قُمَّل	جو پڑ	قمہ/ قُمَّہ	نوک، بلندی، کلس،
قَمَّہ	ای کمر کا ہتھیار	قِمَّہ	قد، ڈیل
قُنّ	ڈربہ، مُرغی خانہ	قِنّ	لوڈی، غلام
قُنُوط	امیدی	قَنُوط	امید، مایوس
قَوَام	قد، سچائی، ا ف	قِوَام	اصلی م، چاشنی، شیرہ، داروغہ، سیکریٹری
قُوّت	طاقت، زور	قُوت	کھانیکی چیز خوراک
قَوُت	ا ، تپ رشتہ	قَوُل	گفتار، گُفتگو، ت
قُوُل	لشکر، فوج کی بھیڑ	قُلّ	ہاتھ، غلام، قلی
قَوِی	طاقتور	قُوِّی	منسوب بہ قوت،
قُی	بکری	قُوَا	قوت کی جمع
قَیْل	دشاہ	قِیْل	کہا یے
قِیْل	ت، سخن، کلام، قول	قَیّم	قائم ر والا، سیکریٹری، طبیعت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِیَم	ٹھیک رہنے والا، قیمت کی جمع	گَارَہْ	پٹ رہ
گَارِہْ	کراہت کرنے والا	کان	معدن، کھان
گَانَ	تھا، ہے	کُبارُ	. رگ
کُبّار	.ڑا . رگ	کِبارُ	کبیر کی جمع
کِبُر	.ڑائی، غرور، نخوت، تکبر	کِبَرُ	.ڑھاپ
کَبَرُ	اسان کا ای کھٹا میوہ	کبس	کنواں اٹ
کِبس	مٹی جس سے کنواں اٹ یجائے۔	کَبَس	ڑھے میں او ھاَ
کَبِیدَہ	رنجیدہ	کُبِیدَہ	بھُنے ہوئے ا ج کا آٹ
کِتَابِیُ	کتاب والا، بیضوی	کُتّابِیُ	مکتبوں والا
کَتُم	چھپاؤ، پوشیدگی	کَتَم	نیل کی پتی، وسمہ
کَتِیب	لکھی ہوئی چیز	کِتِیب	کتاب
کَثرت	ز یدتی، افراط، بہتات	کَسَرت	ورزش، مشق، مہارت
کَحل	قحط کا .س	کُحل	سرمہ
کَحَلُ	سرمئی رَ	کُخ کُخ	کھُر کھُر، کھا کی، آواز
کَخ کَخ	ہیں ہیں، کلمہءِ انکار	کَدُ	گھر، خانہ، گھاؤں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کدّ	رنج،سختی،تلاش،کوشش	کدِرُ	تیرہ،گدلا،مکدّر
کدَرُ	گدلا پن،کیوڑے کا پیڑ،گازی،کادی	کدُنَہُ	گوش ـ اور پ بی
کِدَنَہُ	موٹی عورت،زن فربہ	کِدُنہ	موٹ پ ،فربہی
کذّاب	. ڑا جھوٹ	کِذّاب	جھوٹ بولنا
کَرُ	بہرا،زور،قوت، مقصود	کَرّ	پھرائی،پھیر دینا،حملہ کرن
کُرَام	سخی، . رگ،کریم، ا ے،بخشنے والا،	کَرّام	. ڑا کریم
کِرَانُ	. بط	کَرَانُ	کنارہ،انتہا
کَرُب	بےکلی،بےچینی	کَرَبُ	بےکل،بےچین
کِرُج	پھا ، قاش	کَرَجُ	پھپھوں ی
کُرُدَکُ	قوی ہیکل، ڈیل	کِرُدَک	. ز . ن
کِرُس	گو.	کُرُس	نوالہ،لُقمہ،طعمہ،نولہ،بوتم
کَرَفُس	جمود	کُرفُس	کپاس،روئی،قطن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کَرَم	جوانمردی مہر. نی، مروّت	کَرَم	انگور کی بیل
کُرَم	غم، ا. وہ	کِرَم	کیڑا
کُرَہْ	گولہ، ہر گول چیز، گیند، طبقہ،	کُرَّہ کُرَۂ	گھوڑے۔ گدے کا بچّہ، ۔ زینہ
کُرَہْ	. خوشی، سختی، رنج	کَراہُ	. رضامندی، ز. دستی
کَرَہْ	پھپھو. ی	کَرَّہ	جھپٹ، حملہ
کَرِیْ	بہراپن	کَرَا	کچّی نیند
کَرْزْ، کُرْزْ	ٹ وا آدمی	کَرْزْ	ٹیڑھا، خمیدہ، کُب، معوج
کَسْرَہْ	حرکتِ زیر	کِسْرَہْ	روٹی کا ٹکڑا، ریزہ ءِ. ن
کَسَل	کاہلی، سُستی	کَسْل،	کاہل سُست
کُش	مارڈالنے والا	کَش	کھینچنے والا، کمر، بغل،، سینہ، کوکھ
کِشْتَنْ	بو.	کُشْتَنْ	مارڈالنا
کِشْتَنِیْ	بونے کے لائق،	کُشْتَنِیْ	مارڈالنے کے لائق
کُشْکْ	کَڑھی، محل	کِشْکْ	پسبانی
کَشْکْ	سوکھی دہی، چھلکے ا. ے ہوئے جَو	کَشِنْدَہْ	کھینچنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کُشِنْدَہ	قتل کرنے والا، مار ڈالنے والا	کَف	پھین، جھاگ
کَفّ	پنجہ، ہاتھ، ہتھیلی، تلوار، مٹھی، جوت کا پیتابہ	کَفَّارَہ	ہ کے ۔ لے کی چیز
کُفْر	شکری، سپاسی	کَفْر	چھپاوٹ، پوشیدگی، ڈا کوزہ، گاؤں، د قریہ
کَفَل	چوتڑ، پٹھہ	کِفْل	حصہ، ٹکڑا، چوپائے کے پٹھہ پ ڈالنے کی کملی
کِفَّہ	مسوڑہ، ترازو کا پلّہ	کُفَّہ	لباس کی گوٹ، ف
کَفَّہ	ل، بھٹا، پھلی،، ہر وہ چیز جس میں اناج کا دانہ آوے	کُل، کُلّ	تمام، ، سارا
کَل،	تم پ ، جس کے سر پ ل نہ ہوں	کَل	گونگا، نکما
کَلا	دوب، سبز گھاس	کَل لا	ایسا ہے، یوں ہے، حق ہے
کُل لَن	لا الکلیہ، جمعاً، تماماً کُل کے ساتھ	کَلال	تکان، تھکن
کُلال	کمہار، چینی	کَلْب	کُتا، سگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کِلبُ	ولا کتا، سگ دیوانہ	کَلَف (ع)	جھائی، داغ، عشق
کَلَفُ (ا)	ای لیس دار چیز جو کپڑوں کو لگا کر استری کرتے ہیں	کُلفتُ	کدورت، رنج، ا وہ،
کُلفت	موٹ ، ہموار، دلدار، دبیز	کِلکُ	کھوکھلی، کل، قلم کا نیزہ
کَلَکُ	پچھنہ، ، بھاڑ، راکھ ،مصیبت، سختی، دردِ سر	کَلَکُ	بغل، گود
کُلکُ	دُنبے کا رواں	کَلَنُد	ای پ ، بفرہ
کُلَنُد	ای پ ، بفرا، کر کی	کُلَنگ	ای پ ، کُلَنُد بفرا، کر کی
کِلُو	محلّہ کا مکھیا	کُلُو	شیر مال
کلی، کُل لِی	منسوب بہ کُل، کُل والا	کُلَا	کُلیہ کی جمع
کم رُو	صورت	کم رَو	تھوڑا چلنے والا
کَمُوُن	ز یہ	کُمُوُن	پوشیدگی
کُن	ہو جا، ہو، یہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کا لفظ ہے جس پ کائنات پیدا ہوئی، کرنیوالا، کر، شو	کَن	کھودنے والا، کھود

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کَن	پ دہ پوشش، پنہاں خانہ، پناہ گاہ	کَنارُ	کنارہ، گوشہ،طرف، . ائی
کِنارُ	بغل،آغوش، گود، بندگی	کُنارُ	بیر جوا پھل ہے
کُناں	پ ا، کرت ہوا	کَناں	کھودت ہوا
کِناں	پوشش،لباس	کَند	قند، گاؤں،زخم بھا ٹ
کُند	کھٹل، پہلوان، بہادر،حکیم	کُندی	کھٹل پن
کَندی	کیوڑے کا پھل	کِنش	کینہ، بیر
کُنش	کردار،عمل	کُنگ	فربہ،قوی ہیکل، کھجور کا خوشہ
کَنگ	ا ن کا . زو، پ کا . زو،ٹہنی	کُنِدہ	کرنے والا
کَنِدہ	کھودنے والا	کَنُود	. شکرا، . سپاس
کُنُود	. شکری، . سپاسی	کُنہ	حقیقت، ما ، کام کا وقت
کَن	چیچڑی، بگھی،قراد	کَن نہ	بہو
کُن نہ	بھاوج،چھجہ	کُو	گلی،راہ،محلّہ،گھر،کیا ہوا،کہاں ـ ی
کَو	. رگ اور عقلمند آدمی	کُوتل	مر . جو خاص امراء کی سواری کا ہو،اسپ بے سوار،زین کیا ہوا حسنیت ،جلو،نوبتی، ی ک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کوتل	کشتی کا پچھلا حصّہ	کوُر	دستار کا پچ ،زی دتی،
کوُر	بھٹی، واشہ، آتش دان	کوُز	آبخورہ، پنی کا کوزہ، کبڑا
کُزْ	آ چشم، عین	کوُل،	جان، لاب، شہر علیؔ ڑھ
کوَل	بھیڑ کی پوستین، پانی کملی	گُل	راکھ، خاکستر
کھان (ہ)	معدہ، کان، انہ کثرت	کھان (ا)	کھا
کُہ بُد	کوہ نشیں درویش	کَہَر	کمیت، رَ
کُہر	بخاراتِ زمیں	کَیف	مستی، ، سرور، نشیلی چیز
کَیف	کلمہءِ استفسار، کیونکر	گپّی	شیخی ز، بکّی
گپی	ما	گرّا	پپ لگانے والا، غلام
گرا	سطح زمین ہموار کرنے والا آلہ	گُرُچ	بوزے بوز کی قاش
گرُچ	کنٹھ، یبان کا چاک،	گِرُچ	چوُ، عمارت پ سفیدی کرنے والا
گِرَہ	ٹھلیا، مٹکی	گِرِہْ	عُقدہ، گھانٹھ، گتھی،
گرُد	پھرنے والا، خاک، شہر، سورج، رنج، نفع، ا قسم کا ڈھیا ریشم	گُرُد	م ملک وقوم، بہادر ، پہلوان،
گِرد	گول حلقہ چاروں طرف	گرُداں	پھرتا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گُرُداں	گُرد کی جمع	وہ	آدمیوں کی ٹولی
گِرُدہ	قرص، ا وٹ، گول چیز، ہمہ، تمام، چول،	گُرُدَہ	ش کا خاکہ، وہ سوئی سے چھیدا ہوا کاغذ جس کے ذریعے سے خاکہ ا ترا جائے۔
گُرُدہ	گُلیہ، م عضو	گُرزُ	گا . ، زردک
گُرزُ	رستہ، راہ	گُرزُر	چارہ، علاج، درماں
گَزِیدَہُ	کاٹ ہوا، رنجیدہ، . یہ	گُزِیدَہُ	چُنا ہوا منتخب، پسندیدہ
گُلُ	پھول، چنگاری، پ کہ	گِلُ	مٹی، کیچڑ، ت اب
گِلَہُ	شکوہ، شکا یت	گَلّہُ	ریوڑ، ڈھوری، رمّہ، چہار پیوں کا غول
گَنُج	انہ	گُنُج	گنجائش
گُنُد	سڑا ، . بُو	گُنُد	خصیہ، بیضہ
گُنگ	گونگا	گَنگ	دریئے گنگا
گُو	گیند	گَو	ھا، نشیبی زمین، پہلوان، بہادر، . رگ، ڈا معتبر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گو	کہنے والا	گوَارُ	ٹوکری، پھلوں کی گٹھیا
گُوار	ہاضم، ہضم ہونے والا	گوَکُ	خندق، چھوٹ َ ٹ ھا
گُوک	گائے کا بچّہ	لَبَاد	. ساقی، جامہ ءِ. رانی
لُبَاد	بیل کا جوا، جوہر، توغ ،یوغ، ذران، ،شاخہ	لَبَان	سینہ، صدر، چھاتی
لُبَان،	کندر ،ایِ گوٗ ،	لَبّان	ا بنانے والا، دودھ کا کارو. رکرنے والا
لِبَان	دودھ پلا٘	لُبَدُ	بہت سامال
لِبُد	نمدا، خُوگیر	لِبس	لباس، پوشش
لَبس لُبس	پوشاک پہننا	لَبِقْ	. تون، چاپلوس، چالاک
لَبق	چاپلوسی، چالاکی. تیں بنا٘	لَبَقْ	کام میں استاد ہو٘
لَجِ	گال، لات، لجا. ۔	لُجِ	ننگا، لُچ، عُر یں
لُچ	ننگا،. ہنہ، عریں	لَچ	رُخسار، دہان
لُچّہ	ننگا،. ہنہ، عریں	لُحَا	لحیہ کی جمع
لحَآء	بکل، چھال، پو ۔	لَحَاظْ	گوشہ ءِ چشم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِحاظ	نگاہ،مروت،عزت ، توجہ،کنکھیوں سے دیکھنا	لُحیٰ/لُحا	لحیہ کی جمع
لحا	جبڑا، فک	لَخَن	ننھے لڑکے کے عضو کی کھال کا میل کچیل،پھُوسی
لَخَن	گندہ ہو	لُر	گنوار،احمق،جنگلی،وحشی آدمی
لَر	تُرکی میں علامت جمع کی ہے،جس کو مفرد کے بعد لاتے ہیں	لِسان	بولی ز ن، ت،سُخن،لغت
لَسّان	پ ب ز ن، فصیح	لَسِن	فصیح ز ن
لِسن	روزمرّہ	لَسَن	فصا ت ،ز ن آوری
لُطف	خوبی،مہر نی، می، زگی، پ کیزگی،نگہبانی،حمای	لَطَف	ہدیہ،احسان ،نیکوکاری
لُغوِی	منسوب بہ لُغت،لُغت والی چیز	لَغوِی	بے ہودہ
لِف	پ ڑ ہوا پیڑ	لَفّ	پ ڑ
لُقچہ	ہڈی کا بچّہ	لُقچہ	نوالہ،لقمہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُفق	سلائی کو جوڑ	لِفق	درز کا کنارہ
لِقآء	دی ار، قات	لَقَا	عورت سے ہم صحبتی
لَکَن	ہکلا پن، طشت، تھال، طاس	لَکِن	ہکلا، جو کہ رک رک کر بولتا ہو
لا کِن	ستدراک، پھر، لیکن	لُکُنت	ہکلاہٹ
لَکَنت	ہکلا	لَم	حرف نہیں، ، نہ
لِمَ	کیوں، علّت ' . . ، اعتراض، حجت	لَمَہ	دیوانگی، زمانہ، تھوڑی چیز
لِمَہ	. ائے ا	لنبہ / لَنَبَہ	گول چیز
لِمّہ	جھنڈولے بال، گھنگریالے بال	لُمّہ	شکل، ما ، تین، دس کی جما
لَنگ	لنگڑاہٹ، مرد کا عضوِ تناسل	لُنگ	فوطہ، لنگوٹ
لِنگ	پوری ٹ مع پوں	لُوط	دل پسند چیز، مُنھ، دل کی لگی، رجحان، ای لبادہ
لُوط	م جھیل (شام)	لُہجہ	شتہ، نہاری طعامِ صبح
لِہجہ	طرزِ تکلّم، زبان، محاورہ، لغت، تکیہ صدا، روزمرہ	لَیّان	لپیٹنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِیَان	ہمی ٰ می	لَیَان	فرا ٰ ۔ ہتن آسان درخشاں، ۔ ں
لَیق	صوف ڈالنا	لِیق	صوف
مَات	مرَ ے	مَاث	زی کی ہار، حیران
مَازِن	چیونٹی کا ا ٰ ا	مَازَن	ریڑھ کی ہڈّی
مُبتَدِی	شروع کرنے والا	مُبتَدَا	شروع کیا ہوا
مُبتَلِی	آزمانے والا	مُبدَّل	لا ہوا، لاَ ے
مُبدِّل	لنے والا	مُبرِّد	سرد کرنے والا
مِبرَد	دھار نکالنے والا	مُبرَم	مضبوط، ار
مُبرِم	رنج میں لانے والا	مُبلَغ	پختہ، کامل، زر
مَبلَغ	حد، نہایت، مقدار پہنچنے کی جگہ، مجموعی تعداد	مُبلِّغ	تبلیغ کرنے والا، پہنچانے والا
مَبنِی	ٰ ی درکھا ہوا،	مَبنَا	ٰ ی دکی جگہ
مُبین	ظاہر کرنے والا، ظاہر ہونے والا	مُبَیِّن	بیان کرنے والا
مُبیَّن	بیان کیا ہوا	مبیَّنہ	بیان کی ہوئی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُتبدِّل	تبدیل کرنے والا	مُتبدَّل	. لا ہوا، تبدیل کیا ـ
مُتخاصِم	. ہم دشمنی کرنے والا	مُتخاصَم	. ہم دشمنی کیا ہوا
مُتخصِّص	خصوصیت ر والا،	مُتخصَّص	خصوصیت رکھا ہوا
مُتخیِّل	خیال میں لا یو ہوا	مُتخیَّل	خیال میں لانے والا
مُتذکِّر	ذکر کیا ہوا	مُتذکَّر	ذکر کرنے والا
مُترتِّب	در ـ کرنے والا	مُترتَّب	در ـ کیا ہوا
مُترجِم	ـ جمہ کرنے والا	مُترجَم	ـ جمہ کیا ہوا
مُترشِّح	ـ والا، ـ اذ ہ	مُترشَّح	ٹپکا ہوا
مُترنِّم	گانے والا	مُترنَّم	گا ـ ہوا
مُتسِّع	کشادہ ہونے والا	مُتسَّع	کشادہ کیا ہوا
مُتسلِّم	اکٹھا کرنے والا، ـ والا	مُتسلَّم	اکٹھا کیا ہوا لیا ہوا
مُتشابِہ	ما ہونے والا،	مُتشابَہ	ما کیا ہوا
مُتشدِّد	سختی کرنے والا	مُتشدَّد	سختی کیا ہوا
مُتشکِّی	شک کرنے والا	مُتشکَّا	شک کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُتَصَنِّع	بناوٹ کرنے والا	مُتَصَنَّع	بناوٹ کیا ہوا
مُتَصَوِّر	تصور ۔ ھا ہوا	مُتَصَوَّر	تصو ی ۔ ھنے والا دل میں نقشہ جمانے والا
مُتَطَرِّق	راہ کرنے والا	مُتَطَرَّق	راہ کیا ہوا
مُطا	صحبت کر۔	مَطَا	پیٹھ، پشت
مُتَظَلِّم	فریدی، دادخواہ	مُتَظَلَّم	فریدکیا ہوا
مُتَعَارِف	آپس میں پہچاننے والا	مُتَعَارَف	مشہور، پہچا۔ ہوا
مُتَعَوِّد	عادی ہونے والا	مُتَعَوَّد	عادی کیا ہوا
مُتَعَدَّد	چند، شمار کیا ہوا	مُتَعَدِّد	گننے والا، شمار کرنے والا عادی کیا ہوا
مَتُع	کسی چیز سے فا۔ ہ حاصل کر۔	مُتُع	ای محدود مدت کے لئے نکاح ، عارضی میاں بیوی کا عقد
مُتَفَرِّج	تماشا گاہ	مُتَفَرَّج	تماشائی
مُتَّفِق	اتفاق کرنے والا	مُتَّفَق	اتفاق کیا ہوا
مُتَقَدِّم	آگے ۔ ڑھنے والا	مُتَقَدَّم	آگے ۔ ڑھا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُتَکَلِّف	تکلّف کرنے والا	مُتَکَلَّف	تکلف کیا ہوا
مُتَّکِی	بھروسہ کرنے والا ،	مُتَّکَا	تکیہ کیا ہوا، تکیہ گاہ، سہارا
مُتَوَسِّط	درمیانی واسطے والا	مُتَوَسَّط	واسطہ کیا ہوا، درمیان ہوا
مُتَکَلِّم	کلام کرنے والا،بولنے والا، علم کلام جاننے والا	مُتَکَلَّم	کلام کیا ہوا
مُتَلَذِّ ذ	لذت اٹھانے والا	مُتَلَذَّ ذ	لذت اٹھایا ہوا
مُتَلَطِّف	مہربانی کرنے والا	مُتَلَطَّف	مہربانی کیا ہوا
متلقی / مُتَلَقِّی	قات کرنے والا	مُتَمَشِّی	جاری ورواں ہونے والا
مُتَمَشَّا	جاری کیا ہوا	مُتَمَلِّق	چاپلوس، خوشامدی
مُتَمَلَّق	تملق کیا ہوا	متمم ، مُتَمِّم	تمام کرنے والا،مکمل کرنے والا
مُتَمَنِّی	آرزو مند تمنا کرنے والا	مُتَمَنَّا	آرزو کیا ہوا، تمنا کیا ہوا
مُتَمَیِّز	الگ ہونے والا	مُتَمَیَّز	الگ ہو
مُتَوَرِّم	سوجنے والا ،	مُتَوَرَّم	سوجا ہوا
مَطَلَب	مراد، مقصد، خواہش غرض	مُطَّلِب	رسولِؐ اکرم کے دادا کا نام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَطَر	. رش، مینہ	مِطَر	ت زگی، شادابی
مُتَوَفِّی	وفات پ نے والا	مُتَوَفّٰی	وفات پ ہوا
متوہم، مُتَوَہِّم	وہم کرنے والا	مُتَوَہَّم	وہم کیا ہوا
متہم، مُتَّہِم	تہمت لگانے والا،	مُتَّہَم	تہمت لگا ہوا ملزم، مقصر
مُتَیَقِّن	یقین کرنے والا	مُتَیَقَّن	یقین کیا ہوا
مُثْبِت	ث . ت کرنے والا	مُثْبَت	ث . ت کیا ہوا
مُثَقِّل	ا رکرنے والا	مُثَقَّل	ا رکیا ہوا
مُثْمِر	پھل لانے والا، نتیجہ دینے والا	مُثْمَر	پھل دار پیڑ، پھل لا ہوا
مَثُوب	ثواب دی ہوا	مُثَوِّب	لوٹنے والا، مزدوری ی ثواب دینے والا، زکو بلانیوالا،
مُثَوَّب	مزدوری ی ثواب دی ہوا، لوٹ ہوا	مَجَازِی	منسوب بہ مجاز، غیر حقیقی
مُجَازِی	. لہ دینے والا، . ادینے والا	مَجَالِس	مجلس کی جمع
مُجَالِس	ہم جلیس، ہم نشین	مُجْتَنِب	پ ہیز کرنے والا،

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُجتَنَب	پ ہیز کیا ہوا	مُجرِی	جاری کرنے والا
مُجرا	جاری کیا ہوا	مَجرا	جاری ہونے کی جگہ
مُجَسَّم	جسم دار، جسم بنا یا ہوا	مُجَسِّم	جسم ر والا
مُجَوَّز	تجوی کرنے والا	مُجَوِّز	تجوی کیا ہوا
مُجَوَّف	کھوکھلا	مُجَوِّف	خالی کرنے والا
مَجُوف	خالی شدہ، موٹ پیٹ، ٹے پیٹ کا	مُحاصِر	محاصرہ کرنے والا
مُحاصَر	محاصرہ کیا ہوا	مَحاکِم	محکمہ کی جمع
مُحاکِم	محاکمہ کرنے والا	مُحال	ممکن ت
مِحال	،حیلہ	مَحالّ	محل کی جمع
مُحاصَرہ	راہ بندی گھیرا ڈالنا	مُحاضَرہ	سوال جواب کر، دوڑ میں . ا . ی
مُحتَسِب	احتساب کرنے والا	مُحتَسَب	احتساب کیا ہوا
مُختَتَن	ختنہ کیا ہوا	مُختَتِن	ختنہ کرنے والا
مُحَدِّثہ	محدِّث کی طرح	مُحَدِّث	علمِ حدیث جاننے والا
مُحدِث	پیدا کرنے والا	مُحدَث	پیدا کیا ہوا ٹوٹ ہوا، وضو ٹوٹ ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُحَرَّم	پہلا اسلامی قمری مہینہ،حرام کیا ہوا،احرام . ھا ہوا	مُحرِم	احرام . ھنے والا
مُحسِن	احسان کرنے والا	مُحسَن	احسان کیا ہوا
مُحَسِّن	تعریف کرنے والا	مُحَسَّن	تعریف کیا ہوا
مُحسِنہ	احسان کرنے والی	مُحسَنہ	نیک رکھی ہوئی چیز،نیکی
مُحَسِّنہ	تعریف کرنے والی	مُحَسَّنہ	تعریف کی ہوئی
مُحِق	امرِ معقول،حق بجا .	مَحق	. طل کر . ،رد کر . ،پھینکنا،جلا دینا،پ ک کر .
مَحَلّ	عمارت،گھر،کان،جگہ ،موقع،علاقہ	مُحِلّ	لائقِ تعز . ی
مَحْل	خشک سالی،قحط، حیلہ	مَحِلّ	قرض دینے کا وقت
مُحَلِّف	حلف دینے والا	مُحلَف	حلف دی ہوا
مُحَلِّل	تحلیل کرنے والا	مُحَلَّل	تحلیل کیا ہوا
مُخّ	گودا،مغزِ سر،کھو پ ی،	مَخ	آگ ز ر،بھڑ
مُخادِع	وفری . کرنے والا	مُخادَع	فری . کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُختَلِط	اختلاط ر والا، ملنے والا	مُختَلَط	ہوا، اختلاط رکھا ہوا
مُختَم	مہر لگا ہوا، قفل لگا ہوا	مُختِّم	مہر لگانے والا
مَضحک	ہنسی کی جگہ جس چیز پر ہنسی آئے	مُضحِک	ہنسانے والی چیز، ہنسانے والا
مَخرَج	. ہر کی جگہ	مُخرِج	. ہر والا
مُخرَج	. ہر نکلا ہوا	مُخرِّق	ٹکڑے کرنے والا
مُخَرَّق	ٹکڑے کیا ہوا	مُخَصَّص	تخصیص کیا ہوا
مُخصِّص	تخصیص کرنے والا	مُخَضَّر	ہرا بھرا کیا ہوا
مَخضَر	ہری ول کی جگہ	مُخلِصْ	خالص دو ، اخلاص کرنے والا
مُخلَص	خالص کیا ہوا	مَخلَص	رہائی اخلاص کی جگہ،
مُخَلَّص	خلاصہ کیا ہوا، چھوڑا ہوا	مُخَلِّص	خلاصہ کرنے والا، چھوڑنے والا
مُخَلَّط	یہوا	مُخَلِّط	نے والا
مُخَلَّف	پیچھے چھوڑا ہوا	مُخُلَف	کبو کا بچہ
مُخَمَّر	خمیر کیا ہوا گو ھا ہوا	مُخَمِّر	گو ھنے والا
مُخمِر	دل میں ر والا	مُخَوَّف	ڈرایا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُخَوِّف	ڈرانے والا	مَخُوف	ڈرا ہوا
مَخُوف	خوف کی جگہ	مُخَیِّر	بہت خیرات کرنے والا سخی، اختیار دینے والا
مُخَیَّر	اختیار دی ہوا	مَخِیر	مہمیز کا خار
مَخِیط	ی کا آلہ	مَخِیط	سلا ہوا
مُخَیَّط	سپستاں، لیبٹھرا، رمیٹا	مُدَام	ہمیشہ، شراب
مُدَبِّر	صاحبِ بیر، پ لٹیشین	مُدَبَّر	. بخت، را ہ
مَدخَل	داخلہ، داخلے کی جگہ، داخل کرن، داخل ہون	مُدخَل	دخل کرنے کی ۸ جگہ، دخل کیا ہوا
مُدخِل	کنجوس، دخل کرنے والا	مُدِرّ	پیشاب لانے والی چیز
مَدَر	ڈھیلا، کلوخ، زمین	مُدرِج	آپس میں پ والا
مُدرَج	آپس میں پ ہوا	مَدرَج	چلنے کی جگہ
مُدغَم	پیو کیا ہوا تشدید کے ذریعے ای لفظ دوسرے میں ی ہوا	مُدغِم	پیو کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُدَقّق	. ریکی جانچنے والا، . ریکی پیدا کرنے والا	مُدَقَّق	. ریـ بینی سے جا ہوا
مَضِیٔ	۔ راہوا، ۔ شتہ	مُضِیّ	روشن کرنے والا، ہونے والا
مُدَلَّل	دلیل سے ۔ کیا ہوا	مُدَلِّل	دلیل سے ۔ کرنے والا
مَدَن	کھڑا ہو	مُدُن/مُدَن	مدینہ کی جمع
مُدَوَّن	جمع کیا ہوا	مُدَوِّن	جمع کرنے والا
مِدْوَہ	زخم کی پیپ	مَدُوَہ	وہ ساکن حروفِ علّت جن کی حر ۔ ماقبل موافق ہو، ا، و، ی
مَذَق	ظرافت، ٹھٹھول، فنا طبیعت ۔زا چکھنے کی جگہ	مَذَاق	جو محبت میں مخلص نہ ہو
مَذْہَب	دین، کیش، ملّت، راہ	مُذْہَّب	سنہرا، سنہرا جھول پڑھا ہوا
مُذْہِّب	سنہرا جھول پڑھانے والا	مَرَا	مجھ کو
مِرَاء	لڑائی جھگڑا کرنا	مُرَاء	کھانا ہضم ہونا
مُضْمَر	چھپا ہوا، پنہاں، بھید	مُضَمِر	پتلی کمر کا تیز گھوڑا
مَظَلّ	مظلہ، سائبان	مُظِلّ	سایہ کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِرَاء	ہم مرتبہ ہو٘	مَرْآء	مرد
مُرَابِح	نفع سے بیچنے والا	مَرَابِح	مربح کی جمع
مِرْآت	آئنہ	مَرَات	عورت
مَرَّت	مرہ کی جمع	مُرجِع	واپس پھرنے والا
مَرَجِع	مرجع کی جمع	مِراح	شادی،خوشی
مَرَاح	را ے کی جمع	مُرَوِّح	ڈانواں ڈول
مَرَوِّح	مِروَ کی جمع	مُرَبّا	شکر کے قوام میں ڈالا پھل
مَرْ.	منظر دیکھنے کی جگہ، شکار گاہ، کھیل کا میدان	مُرَبِّح	نفع بخش
مَرْبَح	فا ہ کی جگہ	مُرَبَّع	چوگوشہ جس کی لمبائی چوڑائی . ا. ہو، چہار ، چوڑا
مُرْبَع	بھاری منزل	مُرَبِّی	سرپ ت ، پ ورش کرنے والا، ت بیّت کرنے والا
مُرَبّا	شکر کے شیرے میں ڈالا ہوا پھل	مُربِی	بیاج خور، سود خور
مُرَتِّب	ت تی. دینے والا	مُرَتَّب	ت تی. دیہوا، تنخواہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُرتَعِش	کانپنے والا،	مُرتَعَش	کا ہوا
مُرتَقِی	اوپ جانے والا، تی کرنے والا	مُرتَقَا	اوپ یہوا، تی کیا ہوا، پڑھائی
مُرتَہِن	رہن ر والا،	مُرتَہَن	رہن رکھا ہوا
مَرَج	بگاڑ، ملونی	مَرج	پ اگاہ، زمین
مَرَح	اِترا ، فاسد ہو ، خوش ہو	مِرَح	خوش
مَرد	آدمی،	مَرَد	متھائی، ضِد
مُرد	مرد کی جمع	مَردِی	بہادری
مُردِی	ہلاک کرنے والا	مِردِی	چپّو، ڈا ، مجداف
مرزا، میرزا	ہندستان میں مغل کا قومی لقب، ایران میں سیّد کا قومی لقب	مُرزّاء	سخی، خیرات کرنے والا، فیاض
مَرزَبَہ	طر ، قا ہ، حکومت	مِرزَبَہ	موَ ی
مَرَس	مرسہ کی جمع طبیب	مَرس	طبیب، مشّاق، ای میوہ
مُرشِد	ہدای کرنے والا سیدھی راہ بتانے والا	مُرشَد	سیدھی راہ بتای ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرْشَدْ	سیدھی راہ	مَرْضَعْ	دودھ پی ٰ کی جگہ، پ ت ن، چھاتی
مِرْضَعْ	دودھ پی ٰ کا آلہ	مُرْضِعْ	دودھ پلائی، دائی
مُرْطِبْ	ت ہونے والا، نم	مُرَطِّبْ	ت کرنے والا
مُرَطَّبْ	ت کیا ہوا	مرعیٰ، مَرْعَا	پ اگاہ، ہری گھاس
مَرْعِی	رعای ت کیا ہوا	مَرْغْ	ہری گھاس، َ ی سبز، سبزہ
مَرْفَقْ	کہنی	مَرْفِقْ	وہ کام جس سے فائ ہ حاصل ہو
مُرَکَّبْ	ت کیب دی ہوا	مَرْکَبْ	سواری کی چیز
مُرَکِّبْ	ت کیب دینے والا، دوات کی روشنائی	مروح، مُرَوِّحْ	را ت بخش، مہکانے والا
مُرَوَّحْ	را ت دی ہوا، مہکای ہوا	مُرَوِّضْ	ری ضت دینے والا
مُرَوَّضْ	ری ضت دی ہوا	مُرَوِّقْ	مصفا، صاف کی ہوئی چیز
مِرْوِقْ	اچنبھے میں ڈالنا	مُزاحْ	خوش طبعی، زائل کیا ہوا
مَزَّاحْ	ب ا خوش طبعی کرنے والا	مِزَاحْ	خوش طبعی کر ن
مُزْدَحَمْ	ازدحام کیا ہوا،	مُزْدَحِمْ	ازدحام کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَزَلّت	پھسلنے کی جگہ	مَزِلّت	پھسلنا، رپٹ
مُزَلَّف	زلف والا محبوب	مَزْلَف	ا ہ کی جگہ
مُزَیَّب	زی دی ہوا	مُزَیِّب	زی دینے والا
مَس	رَ ، ملنا، چھو	مِس	ـ
مُساہَمَہ	حصّہ دار عورت	مُساہَمَہ	شر ت، قرعہ ازی
مُسبَّب	کیا ہوا	مُسبِّب	قائم کرنے والا
مُستَبدِل	ل چاہنے والا	مُستَبدَل	ل چاہا ہوا
مُستَبعِد	دوری ڈھو ھنے والا	مُستَجمِع	جمع کرنے والا
مُستَجمَع	جمع کیا ہوا	مُستَحِث	اٹھانے والا
مُستَحَث	اٹھایا ہوا	مُستَحضَر	ی در کھا ہوا
مُستَحضِر	ی در والا	مُستَحَق	حق دار
مُستَحَق	حق دار کیا ہوا	مُستَحلِف	حلف چاہنے والا
مُستَخلَف	حلف چاہا ہوا	مُستَخلِف	جانشین بنانے والا
مُستَخدَم	مت چاہا ہوا، نوکر ، خادم	مُستَخدِم	مت چاہنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِسْتَرْ	مسٹر یعنی انگر ی کلمہء خطاب	مُسْتَتَرْ	پوشیدہ کیا ہوا،
مُسَتِّرْ	پوشیدہ کرنے والا	مستراح	فرا ـ ـ کی جگہ ' پخانہ
مُسْتَرَق	پ ا ـ ہوا،	مُسْتَرَق	قید کیا ہوا، غلامی میں لا ـ ہوا
مُسْتَشْرِق	وہ فرنگی ـ امر ئی جو مشرقی ز ن ـ علوم کا ماہر ہو	مُسْتَغْرِق	غرق ہونے والا، کام میں پوری طاقت سے لگنے والا
مُسْتَغْرَق	غرق کیا ہوا، کام میں لگا ہو	مُسْتَعْذِر	عذر چاہنے والا
مُسْتَعْذَر	عذر چاہا ہوا	مُسْتَفْسِر	پوچھنے والا
مُسْتَفْسَر	پوچھا ہوا	مُسْتَلْزِم	لازم پکڑنے والا
مُسْتَلْزَم	لازم پکڑا ہوا	مُسْتَمِع	ـ والا
مُسْتَمَع	سنا ہوا	مُسْتَنْبِط	نکالنے والا
مُسْتَنْبَط	نکالی ہوئی چیز، ہر نکالنے کی جگہ	مُسْتَنَد	پشت، پناہ، سہارا، ـ ـ کی جگہ
مُسْتَنِد	پیٹھ کا سہارا ـ ـ والا، پناہ ڈھو ـ ـ ھنے والا	مُسْتَنْصِر	مدد مانگنے والا
مُسْتَنْصَر	مدد مانگا ہوا	مُسْتَوْقِد	آگ بھڑکانے والا
مُسْتَوْقَد	آگ بھڑکا ـ ہوا	مُسْتَہ	شکاری پ ـ کی خوراک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُستِہ	مت لڑ	مُستہلِک	نیست کرنے والا
مُستہلَک	نیست کیا ہوا	مُسَجِّع	سجع کہنے والا
مُسَجَّع	سجع کہا ہوا	مُسَجِّل	آراستہ، در ۔۔ ، رجسٹری کیا ہوا، جج کا تصدیق کیا ہوا کاغذ
مُسَجِّل	تصدیق کرنے والا جج، تصدیق کرنے والی عدا ۔۔	مَسح	ہاتھ پھیر ، ہاتھ سے ملنا
مِسح	پلاس، خشن، ٹ	مُسَخَّر	تسخیر کیا ہوا، ۔۔ بع کیا ہوا
مُسَخِّر	تسخیر کرنے والا، ۔۔ بع کرنے والا	مُسَخِّن	م کرنے والا
مُسَخَّن	م کیا ہوا	مُسَطَّح	ہموار، پھیلا ہوا
مِسطَح	بیلن	مِسطَر	سطریں در ۔۔ کرنے کا آلہ
مَسطَر	سطروں کی جگہ	مُسعِف	حا ۔۔ روا کرنے والا
مُسعَف	حا ۔۔ روا کیا، ہوا	مِسک	مشک
مَسک	پو ۔۔ ، کھال، ہاتھی دا ۔۔ کی چوڑی	مَسکَن	سکو ۔۔ کی جگہ، گھر
مُسکِّن	تسکین دینے والا	مُسکَّن	تسکین دی ہوا،

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسکَن	آرام دی ہوا	مَسکُوب	زمین پ پنی چھوڑا ہوا
مِسکُوب	روسی حکومت (مشرقی یوپ)	مُسلّح	صاحبِ سلاح، ہتھیاروالا
مُسلّح	جو ہتھیار بند ہو، ہتھیار بندھا ہوا	مُسلِّط	غا . ،فاتح، کسی پ مقرر کرنے والا
مُسلَّط	جس پ کسی کو مقرر کریں مغلوب ،مفتوح، تسلط حاصل کیا ہوا۔	مُسلِم	مسلمان، اطا ت میں َ دن ر ٔ والا
مُسلَّم	تسلیم کیا ہوا	مُسلِّم	تسلیم کرنے والا
مُسلِمَہ	مسلمان عورت	مُسلَّمَہ	تسلیم کیا ہوا
مِسمَع	ٔ کا آلہ	مَسمَع	ٔ کی جگہ
مُسمِع	ٔ والا	مُسمَع	سنا ہوا
مِسَن	دھار تیز کرنے کا پتھر، سنگ فساں	مُسوِّد	کالا کرنے والا، سیاہ کرنے والا، تحر یکرنے والا، لکھنے والا
مُسَوَّد	سیاہ کیا ہوا، لکھا ہوا، کالا کیا ہوا تحر یکیا ہوا، مرقوم	مُسَوَّدَہ	صاحبِ قلم کی تیار کی ہوئی وہ دستی تحر یجس کی طبا ت کرا ٔ منظور ہو، تحریرِ خام، تحر یکردہ، سیاہ کیا ہوا، کالا کیا ہوا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَسَوَّدَہ	کوئی بے سرو پ خیالی تجوی خام خیالی، خیالی پلاؤ	مُسَوَّدَہ	کالا، سیاہ، اسود
مِسَن	ز یدہ عمر والا	مُسَن	. چھی والا
مُسِیّ	. کردار . افعال، گنہگار	مِسِیّ	ت نبے کی چیز، منسوب بہ مس
مَسِیّحَا	حضرت مسیحؑ	مَسِیحَاء	عورت جس کے چوتڑ ملکے ہوں
مَشّاء	. ڑا چلنے والا	مَشَاء	بہت سے بیٹوں والا ہو، بہت سے بیٹوں کا . پ ہو
مُشَارُ	اشارہ کیا ہوا	مَشَارُ	چھتّا، مہال، شہد کی مکھیوں . ز روں کا مسکن
مُشَارِب	آپس میں پی والا	مُشَارَب	. ہم پیا ہوا
مَشَارِب	مشرب کی جمع	مَشّاق	بہت ز یدہ مشق کرنے والا
مَشَاقّ	مشقّت کی جمع	مُشت	مُکّا، گھو ، مُٹّھی
مَشُت	ا ہ، بہت لبری، بھرا ہوا، پُر پُر یہ	مُشْرَب	پی کی جگہ، مزاج، طر ، مذہب
مِشْرَب	پی کا آلہ	مُشَرَّف	. رگی دی ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَشْرَف	او جگہ .	مُشْرِف	بلند ہونے والا
مُشَرّف	عزت دی ہوا . رگ	مُشْرِک	کافر، جو اکا شری بنادے
مَشْرُف	بلند جگہ	مُشْرِف	او پنگران کار
مُشَرّفہ	. رگی دی ہوئی چیز	مُشَرِّفہ	. ڑے سے چھوٹے کو تحری . رگی دینے والی
مُشْرِک	. اکے ساتھ کسی اورکو بھی شری کرنے والا	مُشَرِّک	کسی کو شری کرنے والا،
مُشَرَّک	شری کیا ہوا	مُشْقَا	سر کی ما .
مِشْقَا	کنگھی	مُشْک	نہای . خوشبو دار منجمد خشک سیاہ جو ای آہو کی . ف کے . ربند ہو ہے
مَشْک	پنی بھرنے کا پ می تھیلا، سخی	مُشْکِل	دقّت، دُشواری
مُشَکِّل	شکل بنانے والا	مُشَکَّل	شکل بنای ہوا، صورت دی ہوا، . اعراب لفظ
مُشَمِّر	کمر . ھ کر کام میں چستی کرنے والا	مُشَمَّر	کام میں چستی کیا ہوا، تیز گھوڑا، دوڑنے پ مستعد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُشْرِق	روشن چیز، ستارہ	مَشْرِق	سورج نکلنے کی جگہ پورب
مَشْرَب	پنگھٹا، پانی پینے، طور، دین	مِشْرَب	(مشربہ) گلاس، کوزہ، پیار
مُشُو	مسور سے مشابہ ایک غلّہ	مَشُوّ	سہل، جلاب
مُشَوِّش	پریشان کرنے والا	مُشَوَّش	گھبرایا ہوا، پریشان کیا ہوا
مُشَوِّق	شوق دلانے والا	مُشَوَّق	شوق دلایا ہوا
مَشُوق	شائق، شوقین	مَشِید	گچ کیا ہوا، مضبوط کیا ہوا
مُشَیَّد	گچ اور چونہ سے پکّا کیا ہوا	مُشَیِّد	چونہ سے پکا کرنے والا
مُشَیَّن	شاندار،	مُشَیِّن	بیکار، نامعقول
مَصَافّ	مصف کی جمع	مُصَافّ	آپس میں صف باندھنا
مُصَبَّغ	رنگ کیا ہوا	مُصَبِّغ	رنگ کرنے والا
مَصْدَر	نکلنے کی جگہ، وہ کلمہ جو جملہ افعال کی اصل باعتبارِ اشتقاق ہو،	مُصَدِّر	مقدم رکھا ہوا، صادر کیا ہوا
مُصَدِّر	مقدم رکھنے والا، صادر کرنے والا	مُصَدَّرَہ	صادر کیا ہوا، شروع سے لایا ہوا، مقدم کیا ہوا
مُصَدَّرَہ	واپس لوٹایا ہوا	مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُصَدَّق	تصدیق کیا ہوا	مُصْدِق	عورت کا مہر مقرر کیا ہوا
مُصَرَّح	صاف صاف کہا ہوا	مُصَرِّح	صاف گو، تفریح کرنے والا
مُصَغَّر	چھوٹا کیا ہوا، تصغیر کیا ہوا	مُصَغِّر	چھوٹا کرنے، تصغیر کرنے والا
مُصَفِّی	صاف کرنے والا	مُصَفَّا	صاف کیا ہوا
مُصَلَّب	سولی دیا ہوا، صلیب بنا ہوا	مُصَلِّب	صلیب بنانے والا، سولی دینے والا
مُصَلِّی	نزی، درود پڑھنے والا	مُصَلَّا	درود پڑھا ہوا، درود پڑھنے کی جگہ
مُصَیقَل	جلا کی ہوئی چیز	مُصَیِّقل	جلا کرنے والا، صیقل کرنے والا
مُضحِک	ہنسانے والا	مُضحَک	ہنسایا ہوا
مَضحَک	آدمی چیز جس پر لوگ ہنسیں	مُضحِّک	ہنسانے والا، ہنسنے والا
مُضحَّک	ہنسایا ہوا، ہنسا ہوا	مُضَرَّب	سیا ہو
مَضرِب	مارنے کی جگہ	مِضرَب	مارنے کا آلہ، خیمہ
مِضرَج	پاک کپڑا	مُضَرَّج	خون آلود کیا ہوا
مُضَرِّج	خون آلود کرنے والا	مُضمَر	پوشیدہ، ضمیر لایا ہوا
مُضمِر	چھپانے والا، کلام میں ضمیر لانے والا	مُضَمَّر	تیار کیا ہوا گھوڑا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُضَمِّر	کھلا پلا کر گھوڑا تیار کرنے والا	مُضَمَّن	تضمین کیا ہوا، قطعہ
مُضَمِّن	تضمین کرنے والا	مَضِیق	تنگ جگہ
مُضَیِّق	تنگ کرنے والی شے	مُطَاع	اطا ت کیا ہوا
مَطَاع	جس سے نفع حاصل ہو، سرمایہ، راس المال	مَطَالِب	مطلب کی جمع
مُطَالِب	طلب کرنے والا	مَطَر	مینہ، ۔رش
مِطَر	ت زگی	مُطَّرِد	مستقیم، ای ڈھنگ پہونے والا، آگے پیچھے ہونے والا
مِطَّرَد	چھوٹ . چھا، سوٹ، نیچے پہننے کا کپڑا	مَطْعَم	کھانے کی چیز
مِطْعَم	۔ ا کھانے والا	مُطْعِم	کھلانے والا
مُطْعَم	کھلایہوا	مَطْمَع	للچانے کی جگہ
مُطْمِع	طمع میں ڈالنے والا	مُطْمَع	طمع میں ڈالا ہوا
مُطَوِّق	طوق پہنانے والا	مُطَوَّق	طوق پہنایہوا
مُطَهِّر	پک ہونے والا	مُطَهَّر	پک کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُطَہِّر	پ ک کرنے والا، بھنگی	مِظَلّ	چھاؤں کرنے کا آلہ، سائبان
مُظِلّ	چھاؤں کرنے والا	مُظَلّ	چھاؤں کیا ہوا
مِظَلَّہ	سائبان	مَظِلَّہ	چتر
مَظْہَر	ظاہر ہونے کی جگہ	مُظْہِر	ظاہر کرنے والا
مُظْہَر	ظاہر کیا ہوا	مُعاتِب	عتاب کرنے والا
مُعاتَب	عتاب کیا ہوا	مَعارِف	معرف کی جمع، اہلِ علم وفضل، · مور لوگ، محکمہ تعلیم، شناسائی
مُعارِف	آشنا، پہچاننے والا	مُعاقِب	عقو. ت دینے والا
مُعاقَب	عقو. ت دی ہوا	مَعائِش	معشیت کی جمع
مُعائِش	چین سے بسر کرنے والا	مَعْبَد	عبادت کی جگہ
مُعَبِّد	عبادت کرنے والا	مُعَبَّد	عبادت کیا ہوا
مَعبَد	عبادت گاہ، مندر	مَعِبّد	عبادت کرنے والا
مُعْتَقِد	اعتقادر · والا	مُعْتَقَد	اعتقاد کیا ہوا
مُعَجِّب	حیرانی میں ڈالنے والا	مُعَجَّب	حیرانی میں ڈالا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعْجِب	غرور کرنے والا	مُعْجَب	غرور کیا ہوا
مُعَجَّل	جلدی کیا ہوا	مُعَجِّل	جلدی کرنے والا
مُعْجِل	دوڑنے والا	مُعْجَل	دوڑایا ہوا
مُعْجِم	نقطہ والا حرف	مُعَجَّم	وہ عربی لفظ جس کو عجمی اپنے روز مرّہ میں بولتے ہیں
مُعِد	آمادہ اور تیار کرنے والا	مُعَدّ	آمادہ اور تیار کیا ہوا
مُعَذَّب	عذاب کیا ہوا	مُعَذِّب	عذاب کرنے والا
مُعَذِّر	عذر کرنے والا	مُعَذَّر	عذر کیا ہوا
مُعَرَّب	غیر عربی لفظ عربی بنایا ہوا	مُعْرَب	اعراب لگایا ہوا
مُعْرِب	اعراب لگانیوالا	مَعْرِض	ئش گاہ،ظاہر ہونے کی جگہ
مُعْرِض	اعراض کرنے والا، مُنھ پھیرنے والا	مُعْرَغ	اعراض کیا ہوا، مُنھ پھیرا ہوا
مُعَرِّف	تعریف کرنے والا	مُعَرَّف	تعریف کیا ہوا
مَعْرَف	پہچاننے کی جگہ	مُعَزّ	عزّت کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعِزّ	عزت دینے والا، ۰م اللہ تعالیٰ	مَعز	بکرا، بکری، بز
مُعَزِّم	افسوں ، عزیمت خواں	مُعَزَّم	۔۔ پھونکا ہوا، افسوں کیا ہوا
مُعَزِّی	تعزیـ ـ کرنے والا	مُعِزّی	منسوب طرف،
مُعِزّ	۰ ائی	مَعزِی	منسوب
مُعْسِر	مفلس، فقیر، دیوالیہ	مُعَسَّر	دشوار، مشکل
مُعَصْفَر	کسنبھ میں رنگی ہوئی چیز	مُعَصْفَر	کسنبھ، ۰م در ۔ ـ جس سے سُرخ رَ نکالا جا ـ ہے
مُعَطَّر	خوشبو میں بسا ہوا	مِعطَر	عطر دان
مِعْلَف	گھاس کاٹنے کا آلہ	مَعْلَف	گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ
مَعرَج	او پ چڑھنے کی جگہ	مُعَرَّج	ا ی طرح کا پھولدار کپڑا
مُعلِم	آگاہ کرنے والا،	مُعلَم	نقشین چیز، نقش کا کام کیا ہوا، آگاہ کیا ہوا
مَعَلَّم	تعلیم د ی ہوا، سیکھا ی ہوا	مُعَلِّم	تعلیم دینے والا سیکھانے والا، جہاز کا ح
مُعلِن	اعلان کرنے والا	مُعلَنط	اعلان کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعلّٰی	بلند کیا ہوا۔ بر تر	مَعْلٰی	بلندی
مَعْمَل	عمل کرنے کی جگہ ۔ یبارٹری	مُعْمِل	عمل دینے والا
مُعَمّل	عمل دیا ہوا عمل دینے کی جگہ	مُعْمِل	کام میں لانے والا
مُعمَل	کام میں لایا ہوا، راستہ ہوا، سلوک	مَعنی	تصدیق کیا ہوا، مراد مطلب ترجمہ، قصد کی جگہ
مُعَنّی	عنایت کرنے والا، رنج پہنچانے والا	مُعَنّٰی	وہ نر جس کو جماع کی خواہش نہ ہو
مَعُول، مُعَوّل	اعتماد کیا ہوا	مَعوَل	بھروسہ کی جگہ، مدد مانگنے کی جگہ
مِعْوَل	پتھر توڑنے کا آلہ	مُعَوِّل	اعتماد کرنے والا
مَعِیب	عیب	مُعِیب	عیب دار، عیبی
مُعَیَّن	مقرر کیا ہوا، تعیّن کیا ہوا	مُعِین	مددگار
مَعِین	جاری، رواں	مَغ	گہرا، عمیق
مُغ	آتش پرست	مَغَار	غارِ کوہ، کھوہ
مُغَار	سوراخ، روزن، چھید، بل	مُعَجّل	بے مہلت: فوراً: وہ مہر جو بوقتِ نکاح ادا کیا جوئے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعَجِّل	اِسمِ فاعل، جلدی کرنے والا، جلد باز	مُغتَنَم	غنیمت سمجھا ہوا
مُغتَنِم	غنیمت سمجھنے والا، غنیمت سمجھنے والا	مغرِب	غروب ہونے کی جگہ، وہ سمت جس طرف آفتاب غروب ہوتا ہے، یورپ یا فرنگ جو کہ ایشیا کے مغرب میں واقع ہے، مجازاً یورپ اور امریکہ
مُغرِب	دور جانے والا، عجیب چیز لانے والا	مُعَرَّب	عجمی لفظ جو عربی بنایا گیا ہو
مَغشا	پہننے کی جگہ	مُغَشِّی	پہنانے والا، ڈھانپنے والا
مُغَشّا	پہنایا ہوا	مُغشِی	غش آنے والا، بے ہوش
مَعَسَّر	کٹھن، دشوار، مشکل	مَعسر	محتاج، مُفلس، قرض دار
مَغفُور	بخشا ہو	مُغفُور	درخت سے بہتا ہوا میٹھا گوند
مُغَیل/مغیلاں	ببول، کیکر، سمرہ	مُغَل	قوم
مَغَل	نیند آرام	مُغَنّی	گانے والا، گویا، ڈوم، میراثی، رامشگر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُغنی	بے زکرنے والا	مَغنا	منزل،معیشت گاہ
مُغَیَّب	غا ئ ب کیاہوا	مُغِیب	غا ئ ب ہونے والا
مُغِیر	غارت َ ،ڈاکو،جلد ب ز	مُغَیَّر	حا ت ب لاہوا
مُغَیِّر	حا ت ب لنے والا	مُفاخِر	فخر کرنے والا
مَفاخِر	مفخرت کی جمع	مَفْتَح	ُفتح کا مقام،کھولنے کی جگہ، ٔانہ
مُفتَخِر	گھمنڈ کرنے والا،	مُفتَخَر	گھمنڈ کیا ہوا
مُفتَرَع	شاخ کیا ہوا	مُفتَرِع	شاخ کرنے والا
مُفَتِّش	تلاش کرنے والا	مُفَتَّش	تلاش کیا ہوا،تفتیش کیا ہوا
مُفَخَّم	ب ڑائی کیاہوا،عزت وحرمت کیاہوا،وہ حرف جوامالہ نہ کیا َ یہو	مُفَخِّم	ب ڑا کرنے والا
مَفَرّ	بچاؤ	مَفِر	بھاگنے کی جگہ
مُفِر	بھاگنے والا	مِفَرّ	بھاگنے کا آلہ
مُفرِج	ننھے بچوں والی مرغی	مُفَرَّج	کنگھی، کنگھا
مُفَرِّج	غم دور کرنے والا	مُفَرِّح	فر ت دینے والا
مُفَرَّح	فر ت دیہوا	مَفرَح	خوشی کی جگہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُفرِز	. اکرنے والا	مُفرَز	. اکیاہوا
مُفرَش	اوڑھنابچھوز ر ی کی چیز	مُفَرَّش	فرش بچھا یہوا
مُفرِّش	فرش بچھانے والا	مُفرِط	ز ی دہ،حد سے َ ۰ رنے والا
مُفرَط	حد سے َ ۰ راہوا	مُفرِط	گھٹانے والا
مُفرَط	گھٹا یہوا،تفریط کیاہوا	مُفرِّق	پ اگندہ کرنے والا،تفریق کرنے والا
مُفرَّق	پ اگندہ کیاہوا	مَفرِق	سر کی ما َ
مَفزَع	پناہ گاہ	مُفزِّع	دلیر، . دل
مُفسِّر	تفسیر کرنے والا، بیان کرنے والا	مُفسَّر	تفسیر کیاہوا
مَفصِل	. ن کا جوڑ، . اہونے کی جگہ	مُفصَّل	تفصیل کیاہوا
مِفصَل	ز . ن	مُفطِر	روزہ کھولنے والا
مُفطِّر	کسی کا روزہ کھلوانے والا،افطار کرانے والا	مُفوِّض	سپرد کرنے والا
مُفوَّض	سپرد کیاہوا	مُقاتِل	مقابلہ پ قتل کرنیوالا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُقاتِل	قتل کیا ہوا لڑا ہوا	مُقاعِد	ساتھ ن ی ٭ والا
مَقاعِد	مقعد کی جمع	مُقبِل	صاحبِ اقبال، صاب ِ جاہت دو ت مند قبول کرنے والا، کسی چیز کی طرف منہ کرنے والا سامنے آنے والا
مُقبَل	مُنہ پ ڑھا ہوا قبول کیا ہوا سامنے آیا ہوا	مُقبَّل	چوما ہوا
مُقبِّل	چومنے والا	مُقتَبِس	اقتباس کرنے والا، فا ٔ ہ حاصل کرنے والا
مُقتَضَب	کا ٹ ہوا عروض کی ای بحر	مُقتَضِی	خواہش کرنے والا
مُقتَضا	مراد، مطلب، چاہا ہوا	مُقدَّر	تقد ی، ا ٔ ازہ کیا ہوا
مُقدِّر	ا ٔ ازہ کرنے والا	مُقدَّم	در پیش کیا ہوا
مُقدِّم	در پیش کرنے والا	مَقدَم	قدم ر ٭ کاوقت، قدم ر ٭ کی جگہ
مُقدِم	اقدام کرنے والا، ڑ ھ کر آگے جانے والا بہادر، آ کا کو ی، گوشۂ چشم	مُقِرّ	اقرار کرنے والا
مَقَرّ	قرار کی جگہ، ٹھکا ٭	مَقَر، مِقَر	ٹ وی چیز، ا ا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَقَرّ	تلخ ہو ، تش ہو	مَقسِم	تقسیم کی جگہ
مَقسَم	، حصّہ	مُقسِم	قسم کھانے والا
مُقسَم	قسم کھانے کی جگہ	مُقسِّم	تقسیم کرنے والا ، والا
مُقسَّم	تقسیم کیا ہوا، خوبصورت	مُقطَّر	قطرہ قطرہ کر کے ٹپکائی ہوئی چیز
مُقطِّر	قطرہ قطرہ ٹپکانے والا	مِقطَر	مجرم کے پؤں میں ڈالنے کی کاٹھ
مَقطع	غزل یا قصیدے کی آ ی یت ، ت ا ی کاٹنے کی جگہ انتہا اور اتمام کا محل	مُقطَّع	کاٹی چھا ہوئی چیز، کا ٹکڑا، کپڑے کا ٹکڑا، شرعی داڑھی رکھا ہوا،
مِقطَع	کترنے کا آلہ، قینچی	مُقطِع	لوگوں کی دعوے اور معا ت کاٹنے چھا والا
مَقل	گھور ، نکتہ چینی کر ، پیٹھ پیچھے کسی کو اول فول بکنا	مُقل	گوگل جو ا گو ہے، بیر کی ما ا پھل کا م
مُقِلّ	درویش، مفلس، تھوڑا کرنے والا	مُقُل	مقال کی جمع، ز
مَعصَرہ	کولہو	مَعصِرہ	شراب نکالنے کی جگہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُقلِّد	پیروی کرنے والا	مُقلَّد	وہ کہ جس کی پیروی کی جائے ،تقلید کیا ہوا
مُقَنَّب	بھنگ کی آمیزش کی ہوئی کھانے کی چیز	مِقنَب	شکاری کا تھیلا، شکاری کا پنجرہ، گھوڑوں کا گلّہ
مُکَاتَب	وہ غلام جو مالک کی رضامندی سے اپنی قیمت ادا کر کے آزاد ہو جائے	مَکَاتِب	مکتب کی جمع
مُکَاتِب	· مہ نگار لکھنے والا	مَکَّارَہ	فر عورت
مَکَارِہ	ہ کی جمع	مُکَارِم	بخشش میں . ا . ی کرنے والا
مَکَارِم	مت کی جمع	مَکَرَمَہ	بخشش میں . ا . ی کرن
مُکَارِی	کرایہ پ نے والا	مَکَّارِی	فری . ، چال . زی
مُکَبِّب	کبابی	مُکَبَّب	کباب کیا ہوا، تلا ہوا
مُکِبّ	اوں ھاَ نے والا یَ انے والا	مُکَبّ	اوں ھاَ اہوا یَ ا یہوا
مُکَبِّر	تکبیر کہا ہوا	مُکَبَّر	تکبیر کہنے والا
مَکَبَّر	تکبیر کہنے کی جگہ	مِکش	د ی، ڈھیل

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَکث	د یلگا٠ ،انتظار کرن	مُکحَّل	جس کے سرمہ لگا ہو
مَکحَل	سرمہ دانی	مِکحَل	سرمہ لگانے کا آلہ،سُرمہ دانی
مُکحِّل	سرمہ لگانے والا	مُکدَّر	کدورت آمیز، گدلا
مُکدِّر	گدلا کرنے والا ،کدورت میں ڈالنے والا	مُکذِّب	جھوٹ بنانے والا
مُکذَّب	جھوٹ بنایا ہوا	مُکرَّم	تکریم کیا ہوا، .زرگ کیا ہوا
مُکرِّم	.٠زرگ کرنے والا، امی کرنے والا	مُکرَم	بخشش کیا ہوا. گ کیا ہوا
مُکرِم	امی کرنے والا ،بخشش کرنے والا	مُکسَّر	بہت زیدہ توڑا ہوا،جس میں لمبائی،چوڑائی اور گہرائی شامل ہو
مُکسِّر	بہت زیدہ توڑنے والا	مُکلِّف	تکلیف دینے والا
مُکلَّف	جس کو تکلیف دی گئی ہو	مُکلِّم	کلام کرنے والا
مُکلَّم	کلام کیا ہوا	مَکیل	کسی پیمانہ سے ٠پ ہوا
مِکیَل	٠پنے کا پیمانہ	مَکّل	مینڈک
مَکِّل	جو٠ ،علق	مُلّا	.ڑا عالم فاضل، بھرا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَلَابِس	ملبس کی جمع	مُلَابِس	مشابہ ہونے والا
مَلَاذ	پناہ کی جگہ	مَلَاذ	بڑا جھوٹ
مُلَاعِب	کھیلنے کودنے والا	مَلَاعِب	لعب کی جمع
مَلَال	رنجیدگی، اداسی	مُلَال	بخار کی گرمی
مِلبَس	لباس، پوشش	مُلَبَّس	وعیب چھپایا ہوا
مُلَبِّس	وعیب چھپانے والا	مِلبَن	اینٹ بنانے کا آلہ، سانچہ، قالب
مِلبِن	دودھاری، جس کے بہت دودھ ہو	مُلَبِّن	اینٹ کا پتھیرا، اینٹ بنانے والا، خشت ساز
مُلتَزِم	لازم پکڑنے والا	مُلتَزَم	لازم پکڑا ہوا
مُلتَقِط	چنا ہوا، بلینا ہوا	مُلتَقِط	چُننے والا، بیننے والا
مُلتَقِی	ملنے والا، باہم دیکھنے والا	مُلتَقَا	سنگم، دو چیزوں کے ملنے کی جگہ، باہم ہوا
مُلتَہِب	بھڑکنے والا،	مُلتَہَب	بھڑکا ہوا
مِلح	نمک، شورہ	مَلَح	پرند کا دونوں بازوں پھڑپھڑانا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُلح	گھوڑے کے پچھلے پ‍وں کی سوجن	مُلحّ	ٹ ٹ انے والا عا . ی کرنے والا
مَلزِ مَہ	کتاب کا جُزو	مُلزِ مَہ	الزام لگائی ہوئی
مَلِق	ظاہر دار آدمی	مَلَق	دھون، شُستن
مَلَک	فرشتہ	مَلِک	. دشاہ
مِلک	قبضہ، قبضہ کا مال	مُلک	دیس، . دشاہی، ماسوااللہ
مَلَکی	فرشتوں والا	مِلکِیَّت	قبضہ، تصرف
مُلکِیَّت	. دشاہت	مُمضِیّ	. راہوا، چلتا کیا ہوا
مُمضَا	پ س شدہ، دستخط شدہ	مُمطِر	. سنے والا مینھ
مُمکّن	قائم کیا ہوا	مُمکِن	ہونیوالا طاقت، مخلوق، مقدور
مَمطَر	. رانی، . ساتی	مُمکِنُ	جو . ت ہو سکے
مُمکِّن	قائم کرنے والا	مُمکَّن	قائم کیا ہوا
مُمَہَّد	تمہید کیا ہوا، بچھا یہوا	مُمَہِّد	تمہید کرنے والا بچھانے والا
مِنَا	مکّہ مہ کے قری . ای جگہ	مَنَا	منازل، مقدار، ا ازہ ، . ا . ، مَن جو وزن ہے،
مُنَا	مُنیَہَ کی جمع	مُناصِر	مدد کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَناصِر	منصر کی جمع	مَناطِق	منطقہ کی جمع
مُناطِق	ب ت کرنے والا، نُطق ر والا	مُنافِع	فائ ہ دینے والا
مَنافِع	منفعت کی جمع	مُنافَع	نفع دی ہوا، فائ ہ دی ہوا
مَناقِب	منقبت کی جمع	مُناقِب	گاہ دیکھنے والا
مَنبِت/مَنبَت	اُبھرنے کی جگہ، اُگنے کی جگہ	مُنبَّت	اُبھارا ہوا
مُنتَخَب	چھا ہوا، انتخاب کیا ہوا	مُنتَخِب	انتخاب کرنے والا
مُنتَشِر	بکھرنے والا	مُنتَشَر	بکھرا ہوا، تتر بتّر
مُنتَظِر	انتظار کرنے والا	مُنتَظَر	انتظار کیا ہوا
مُتَفِع	فائ ہ حاصل کرنے والا	مُنتَفَع	فائ ہ حاصل کیا ہوا
مُنتَقِد	پ والا، انتقاد کرنے والا	مُنتَقَد	انتقاد کیا ہوا، پ کھا ہوا
مُنتَہی	انتہا کو پہنچا ہوا، حدِّ اخیر	مُنتَہِی	انتہا کو پہنچنے والا
مُنجَر	کھنچا ہوا	مُنجِر	کشیدہ ہونے والا
مِنجَل	درا کھیتی کاٹنے کا آلہ	مَنجَل	کوئی چیز ڈالنے کی جگہ
مُنسِج	بُننے والا، جولاہا	م ہ سَج	کپڑا بُننے کی جگہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِنسَج	کپڑا . ن کا آلہ، . ل	مُنشی	منیب، محرر، ایڈیٹر، اخبار نویس
مُنشَا	ا کیا ہوا	مُنشّی	والی چیز
مَنشِی	منسوب بہ منش	مَنصَب	قائم ہونے کی جگہ، رُتبہ
مَنبِت	اگنے کی جگہ	مُنبَّت	اُگایا ہوا، جس پہ نقش ابھریں
مُنصَّب	بکھرا ہوا	مُنصِب	بکھیرنے والا،
مِنصَب	چولہا	مَنصَر	امداد کی جگہ
مِنصَر	امداد کا آلہ	مُنصِر	عیسائی بنانے والا
مُنصَّر	عیسائی بنایا ہوا	مَنصَّہ	ظاہر ہونے کی جگہ
مِنصَّہ	ظاہر کرنے کا آلہ	مَنظَر	سماں کی جمع، جہاں ڈالی جائے سیما، قیافہ
مِنظَر	دوربین ڈالنے کا آلہ	مُنغَل	کی شکل کی چیز
مُنغِل	. ھنے والا	مِنفَخ	پھونکنے کا آلہ، دھو
مُنفِّخ	نفع پیدا کرنے والی، پیٹ میں ریح پیدا کرنے والی شے	مُنقَّش	نقش کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِنْقَش	نقش کرنے کا آلہ، ل یکا نکالنے کا آلہ،	مُنقلِب	الٹا ہونے والا
مُنقلَب	او ھا ہونے کی جگہ، الٹا ہو، او ھا ہو	مُنَقّٰی (مُنَقْ قا)	پ ک کیا ہوا اصاف کیا ہوا
مُنقّی	پ ک کرنے والا	مُنہِی	خبر دینے والا
مُنَوّ وَن	تنوین دی ہوا (ً ٍ ٌ)	مُنکِرْ	انکار کرنے والا
مُنکَرْ	انکار کیا ہوا، ا ب، شائستہ، ی ب ت، خلافِ شریعت جو پہچان میں نہ آئے	مَنُوْن	زمانہ، موت
مُنْیَتْ	آرزو، مطلب، مقصد	مَنِیَّت	موت، مرگ
مَنِیلاَ	دارالحکومت فلپائن	مُوَاعِدْ	آپس میں عہد کرنیوالے
مَوَاعِدْ	موعِد کی جمع	مُوَاقِعْ	واقع کرنے والا
مَوَاقِعْ	موقع کی جمع	مُوبِدْ	حکیم، دانش مند، فلسفی آتش پ ستوں کا پیشوا، پیری فروش
مُوَا بّدْ	ہمیشہ، ہیشگی کیا ہوا،	مُوَابِّدْ	ہیشگی کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُوَثِّر	،اث کرنے والا	مُوثِر	ایثار کرنے والا
مُ اَثَّر	کسی چیز پ ن چھوڑا ہوا، اث کیا ہوا	مُجِز	ا زکرنے والا، خلاصہ کرنے والا
موجَز	ا زکیا ہوا، کوت ہ کیا ہوا سخن، خلاصہ شدہ	مُو /مُ اَخ خَر	آ ۔ کیا ہوا
مُؤخِر	کان کی طرف آنکھوں والا،	مُوَدِع	رخصت کرنے والا
مُوَدَع	رخصت کیا ہوا	مُوذن/مُؤَذِّن	اذان دینے والا
مُؤذِن	آگاہی دینے والا	مُوَرِث	میراث پہنچانے والا
مُوَرِّث	بھڑکانے والا، روشن کرنے والا	مُورِد	ا نے کی جگہ، پہنچنے کی جگہ
مُوَرَّد	گل گوں، گلابی کیا ہوا	مَوْصِل	ملنے کی جگہ، ۔ م شہر (عراق)
مُوَصِل	پہنچانے والا	مُوَصَّل	وصل کیا ہوا، پیو۔ کیا ہوا
مُوَصِی	وصیّت کرنے والا	مُوَصَا	جس کو وصیّت کی گئی ہو
موضح/مُوَضِح	روشن اور آشکار کرنے والا	مَوْضع	مکان، گاؤں، ر ۔ کی جگہ
مُوَضَّح	روشن کیا ہوا، توضیح کیا ہوا، واضح کیا ہوا	موفر/مُوَفِّر	زیدہ کرنے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُوَفَّر	ز یدہ کیا ہوا	موفق/مُوَفِّق	توفیق دینے والا،
مُوَفَّق	توفیق دی ہوا	مُوَکَّد	تـ کید کیا ہوا، مضبوط
مؤکِّد	تـ کید کرنے والا	مولد/مُوَلِدُ	پیدا ہونے کی جگہ، وقتِ پیدائش
مُوَلَّدُ	دوغلا، دونسلا، غیر ملکی لفظ	مُوَلِّدُ	جنانے والا، پیدا کرنے والا
مولف (مؤ اَلِّف)	اکٹھا کرنے والا، تـ لیف کرنے والا	مُ اَلَّف	تـ لیف کیا ہوا
مُوَلَّفات	مولّف کی جمع، تـ لیفات	مؤلّفات	مُؤلِفہ کی جمع
مُوَلِفہ	تـ لیف کرنے والی عورت	مومن	ایمان لانے والا مسلمان
مُوَیَّد	تـ کیا ہوا	مُ اَیِّدُ	تـ کرنے والا
مُوَہِّن	سست کرنے والا	مَوہِنُ	آدھی رات
مہا/مَہا	بلور، ای پتھر کی ما	مِہا	بڑا، بزرگ
مہان/مُہانُ	اہا تـ کیا ہوا، ذلیل	مِہاں	مہ کی فارسی جمع
مہب/مَہَب	ہوا چلنے کی جگہ	مُہِبّ	جاگنے والا
مُہتَدِی	ہدای تـ کرنے والا	مُہتَدَا	ہدای تـ کیا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُہجِع	سونے والا	مُہَجَع	خواب گاہ
مہدی/مَہ دِی	ہدای۔ کیا ہوا	مُہدِی	ہدای۔ کرنے والا، ہدیہ بھیجنے والا
مَہر	کابین، معاوضہ، نکاح	مِہر	محبت، الفت، وِلا، مورت، رحم، شفقت، رحمت کا فرشتہ، سورج، اعظمِ ، فارسی کا ساتواں شمسی مہینہ ، ای۔ سُرخ پتھر
مُہر / مُھُرُ	ٹھپہ، سونے کا ای۔ سکّہ، ای۔ طلائی سکہ، سجدہ گاہ	مُہر	بچھیرا، گھوڑے کا بچّہ
مُہدَا	ہدیہ بھیجا ہوا،	مِہ دَا	ہدیہ رکھ کر لے جانے کی چیز
مَہَل	آہستگی، دی۔ ڈھیل زمانہ	مُہل	پگھلا ہوا۔ تانبہ
مُہمَل	متروک، بیکار، بے معنی ، بے ہودہ، چھوڑا ہوا	مُہمِل	بے پ۔ واہ، مجہول
مُہِین	اہا۔ کرنے والا	مَیَامِن	میمنت کی جمع
مُیَامِن	سیدھی جا۔ لانے والا	مِیَزَر	چادر، تہہ بند، پگڑی
مِیزَر	پ۔ جامہ، شلوار، زیرِ جامہ	مُبر	ڈھیر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مہین/مِہین	بڑا، بزرگ	مَہین	سُست، ضعیف، خوار، پتلا، باریک
مَہ	چاند، مہینا	مِہ	سردار، بڑا، بزرگ
نَبر (،نَ بْ ر)	بلند کرنا، بچے کے سر کو اوپر اُٹھانا، حرف کو ہمزہ کرنا	نَثّار	بہت زیادہ نثر پیشہ، بہت زیادہ لکھنے والا، نہایت بکھیرنے والا، بڑا پراگندہ کرنے والا
نِثار	بکھرنا، نچھاور ہونا، قربان ہونا، صدقہ ہونا، واری جانا	نُثار	وہ شے جو کسی کے سر کے اوپر پھیر کر صدقہ کردی جائے، نچھاور کی ہوئی چیز، واری کی ہوئی چیز
نُحاس	تانبہ، پیتل، دھواں	نِحاس	سرشت، اصل طبیعت
نَخّاس	کسیرہ، ٹھٹھیرا	نُحل	عطیہ، بخشش
نِحل	عورت کا مہر، مہر باندھنا	نُحَل	نحلت کی جمع
نَحل	شہد کی مکھی کا نر جو کوئی کام نہیں کرتا	نُحلَہ	بخشش، ہبہ، صدقہ
مُہرا	نہ دروازہ، سامنا	مَہرّا	خوب پکا ہوا
نِحلَہ	مہر کی ادائیگی	نَحلَہ	شہد کی کارکن مکھی جو پھولوں سے شہد لاتی اور شانِ عسل بناتی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نِدَا	آواز، پکار	نَدَا	اوس، شبنم، تـ ائی، نمی، سیلن
نَذْر	عہد، پیان، منّت	نَذُر	حیران خوف زدہ،
نُذُر	خوف، ڈر، تـ س	نُسَاء	امرات کی جمع، عورتیں ز ن
نَسَا	م رگ جو چوٹ سے ا ڈی تـ جاتی ہے	نَسْرِین	سیوتی، نسترن
نَسْرین	نسر طا ٴ ، اور نسر واقع دونوں تـ رے	نِسْیَان	بھول، فراموشی، نہو، سہو،
نَسْیَان	بھولا، ابلہ، فراموش کار	نِسْیہ	قرض، بھول
نَسِیَہ	مہلت	نَشْرہ	قُرآن شریف ختم ہونے کی شادی، وہ کاغذ ی وصلی جس کے او پ زعفران ی شنگرف سے بچوں کی ملکیّت نشینی کے روز لکھتے ہیں
نُشْرہ	تعوی گنڈا افسوں سحر	نِشْدَت	خبر معلوم کر ، بو پ
نَشْدَت	ظاہر ہو ، مست ہو	نَشِید	شعر پڑھنا، آواز بلند کر
نَشِید	گانے بجانے کی آواز	نَضْح	حوض

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَضّح	پ نی کھینچنا	نَعَم	چو پ یہ
نُعم	ت زگی، ن می، خوبی	نِعَم	نعمت کی جمع
نِعم	نیک، اچھا، خوب	نُعَماء	نعمتیں نعمت
نَفّاع	بڑ انفع پہنچانے والا،	نُفاع	ن فع کی جمع
نَفَرَہ	ن فر کی جمع	نُفرَہ، نَفَ رَہ	ای مرتبہ بیزاری، ت
نِفط	مٹی کا تیل	نَفَط	چھالا پڑ ن
نَفَل	عطیہ، غیر ضروری عبادت جو وا ب نہ ہو	نَفَل	مالِ غنیمت
نَفُور	ت کرنے والا، بھاگنے والا	نُفُور	بھا گ ن،
نقطہ	بندی، صفر، مر ز	نکتہ	ب ریکی، تہہ کی ب ت، لطیفہ
نِکَل	مجرم کے پیر کی بیڑی	نِکَل	سفید ت نبہ، چل ہٹ، دور ہو
نُقلی	میوہ فروش	نَقلی	مصنوعی، بناوٹی
نَقُوع	پ نی میں بھیگا ہوا، میوہ ی دوائی	نُقُوع	پ نی جس میں دوائیاں بھگوئی گئی ہوں
نَقّی	پ ک، خالص	نِقِی	ہڈی کا گودا، مغز استخوان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَکُت	کُر ی ۔	نُکت	نکتہ کی جمع
نَکُر	ا ن پن، تعجب	نَکِرُ	عقلمند، ا ن، چالاک
نُما	دیکھنے والا، دکھانے والا	نَما	۔ڑھوار، ۔ڑھو ی، افزائش. لیدگی پھپک
نَمِل	پُھر تیلا، چنچل، طیار، تیز	نَمَل	چیو ،مور، ۔م مرض جلدی
نَمِیدَہ	میل کیا ہوا،	نُمِیدَہ	۔ امید شُدہ
نَوَا	آواز، سامان، ۔یڑ، قد، غذا	نَوَا	دشمنی کر ۔، ے کی گُٹھلی
نَوُرَہ	لکڑی کی چھت گیری	نُوُرَہُ	چونہ
نَوِشْتَنِ	لکھنا	نَوَشْتَنِ	پڑ۔
نَجِیِ	سنادنی، خبر مرگ	نَجِیّ	موت کی خبر دینے والا
نَوِشْتَہ	لکھا ہوا	نَوَشْتَہُ	پڑ ہوا
نَوُشَہ	دُلہا	نُشَہُ	خوش خُرم
نَوُک	ہر چیز کا پتلا سرا، ہر چیز کا سَر جو تیز ہو، ہر پ ۔ کی منقار، پ ۔ کی چوٹی	نُوُک	۔ دانی، ۔ دان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَوَنَد	تیز رفتار گھوڑا، یعبوب	نُوَنَد	پ پوت، ٹے کے ٹے کا ٹ
نِیّ	خام، کچّا	نِی	حرف ۔ ائے معنی لیاقت، مثلاً گُفتنی، خوردنی،
نَی	نسری، نلکی،	اَنیِّر	روشنی دینے والا ۔ را، سورج
نِیَر	بیلوں کا جوا، توغ ،ذران، لُباد، یوغ	وِت /وِث ر	تنہا، طاق، عدد
وَتَر	۔جے کے ۔ ر، کمان کا چلہ	وَجد	غمگینی، شیفتگی، حالتِ ذوق و شوق کی دی
وِجد	توانائی، مال داری	وَجَر	ڈرنے والا
وَجَر	ڈر، ڈرنا	وَحَد	تنہا، نہ، اکیلا ہونا
وُحَد	تنہا، نہ	وِحَد	دو ت
وَحی	۔ اکا پیغام، میٹھی ۔ت	وُحِیّ	پ ت، ۔ د
وِدّ، وُدّ	دوستی	وَدّ	میخ، کھو
وَدّ	م، عقلمند	وَرَثہ	میراث، میراث کا مال
وَرَثہ	وارث کی جمع	وُرُدَت	گلگوں ر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَرْدَت	گلاب کا پھول	وَرَعْ /وَرْع	پہیزگاری
وَرِعْ	پہیزگار	وَرىٰ /وَرَا	خلق، عالم
وَرِیْ	فربہ، ما	وَزّان	بہت تولنے والا
وَزَاں	رواں، ہوا چلتی ہوئی	وِسب	کثرت، بھیڑ
وَسْب	کو کی کوٹھی	وسطیٰ،	درمیان، بیچ کی اُنگلی
وَسطِیْ	منسوب بہ د درمیانی	وَشْق	عمدہ اون کا ای تُرکستانی جانور
وُشُق	غلام لڑکا	وِصَال	میل، پیوَ
وَصَّال	بہت ملنے والا، بڑا نے والا ، پیو ی کرنے والا	وُصَّال	واصل کی جمع
وَصَبْ	بیماری، رنج	وَصِبْ	رنجیدہ بیمار
وطا، وَطْ اء	جا رو ، پامال کر	وِطَا	لباس، بستر، فرش
وغد، وَغْ د	کمینہ، فرومایہ، کس،	وَغْدُ	بینگن
وَفِی	تمام، کامل، پورا	وُفِیّ	تمام ہو
وَقُر	حلم، تمکین، عزّت، بہراپن	وقاع، وِقَاعْ	لڑائی، .

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَقّاع	چغل خور	وَکف	ٹپکا
وَکف	ـَ ۰ ہ، عیب	وَل	کلی، انگور کی کلی
وِل	کمینہ آدمی، کمینی حر ت ، ۰ شائستہ حر ت	وِلا	دوستی، محبت، لگا ۔ رکام
وَلایت	سچائی، مددگاری، ی ری کر ۰، مدد دینا، ولی ہو ۰	وِلایَت	آ . دسر زمین، اجنبی خطّہ، غیر ملک، مملکت، حکومت، ت ، شاہی، امیری، قبضہ، ی ری، دوستی بندہ کی ۰ اسے ۰ ۰ دیکی قُربِ الٰہی، حاکم ہو ۰، ی رہو ۰، دو ت ہو ۰، ذمہ دار ہو ۰
وُلد	بہت سے ٹے	وِلد	بچّہ
وَلَد	ٹے	وَلَع	لالچ، فریفتگی
وُلَع	جھوٹ، دروغ، کذب	وَهَل	ڈر ۰
وَهل	دھیان ٹ ۰	وِید	کم کسیلی چیز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَیْد	چارہ، علاج، درمان	وِیْن	ر َ ، کالا انگور
وَیْن	شہروائنا	ہبوب	ا، ھیاؤ، خاک آلود جھکڑ
ہُبُوب	ہوا چلنا	ہجّیر	عادت
ھَجیر	دوپہر کی َ می	ہُدا	راستی، راہِ را ۔
ہِدَا	ہدیہ، تحفہ	ہَدْم	و یانی، .. دی
ہِدام	پ ا کپڑا	ہَدَم	. طل، جھوٹ
ھَدِیّ	دلہن، عروس، شہناز، بیو	ہَدْی	قربانی کا جانور جو کعبہ کو بھیجا جاوے
ہَذْر	بے ہودہ گوئی	ہَذَرُ	بے ہودہ
ھِرّ	بلّی، َ بہ	ہَرُ	. کوئی
ہِراش	کتّوں کی لڑائی	ھَراش	نکیل
ھُراش	کلی شگوفہ غنچہ	ہزال، ہزّ ال	ہزل کہنے والا، مسخرہ
ہُزّال	دُبلاپَن	ہَزْم	لشکر تتر بتر ہو. ٹوٹ ہوا
ہَزِم	ا. راں، ہطل	ہَفْت	سات
ہُفْت	گھونٹ	ہَش	خوش، ہنس مکھ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ھُش	ہوش	ہشت	آٹھ
ھُشت	کلمہءِ حقارت، پرے ہٹ	ہِشت	فرو ۰۱ ش ی
ہَکُوِیٔ	سحیران، پریشان	ھَکُوِی	شرابِ انگوری، ت دد
ھَلّاَ	حرفِ تخفیض، کیوں نہیں	ھَلاَ	کلمہءِ تنبیہ، خبردار
ہُلک	ہلاکی، تباہی	ھَلکَ	ہچکی
ہم، ہَمّ	آنے والی مصیبت کا رنج، قصد	ھِمّ	بہت زیدہ بوڑھا
ہَفت	سات	ہُفت	پنی کا ایک گھونٹ
ہَم	نیز، بھی، مثل، ما ، مطابق، . ا. ، اسی طرح، . ہم، ساتھ ، ویسا ہی، وہی،	ھُم	وہ بہت سے مرد
ھُمَزَہ	جو پیٹھ پیچھے بُرا بھلا کہے، غیبت کرنے والا	ھَمزَہ	حرف (ء)
ھَوبَرُ	حمایت، پشتی، ہبّار	ھُوْدَہ	حق، در ت
ھَوْدَہ	محمل، ہووج، کوہان	ہوش	عقل، سمجھ، حواس، دماغ، روح، جان، موت، ہلا ت موت، ہلا ت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ھَوش	کَرّوفر، خود ئی	ہَیف	م ہوا
ھَیف	کمر کا پتلا پن	ہُیم	سرگشتگی، ہستم، موجود ہوں
ہِیم	ایندھن، حروق، وقود	یُبس	خُشکی
ہِلاس	سِل کی بیماری	ہُلاس	از خوشی
ہُلک	تباہی، ہلاکی	ہَلک (ہَ لَ کُ)	ہچکی
ہَطَل	آ بہانہ، پنی. سنا	ہَطِل	بہت. سنے والا. دل
یُبس	خُشک ہو	یُسر / یُسُر	آسانی
یَسِر	آسان	یَلمَہ	قبا
یُلمَہ	وہ چیز جو جانور کو طگاری میں کھلائی جائے	یُمن	. ت، مبارکی
یَمَن	عرب کا ای خطّہ	یَمنَہ	دا جا .
یِنگ	آستین	یَنگ	شکل، ما آ، روش،

☆☆☆☆☆

اَصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں

حمد کی تعریف

حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور عظمت بیان کی جاتی ہے۔حمد کے لئے ہیئت کی کوئی قید نہیں۔بیشتر شعراء کے کلام کے مجموعوں کا آغاز حمد کے اشعار سے ہی ہوتا ہے۔
اردو شاعری کی تاریخ میں حمد کا آغاز دکن سے ہوا بعد میں تقریباً تمام شعرا نے حمدیہ نظمیں لکھی ہیں۔عصرِ حاضر کے شعراء نے بھی حمد گوئی پر خصوصی توجہ دی ہے۔حمد کے دو اشعار بطور مثال ملاحظہ فرمائیے۔

تُو قادرِ مُطلَق ہے نہاں بھی ہے عیاں بھی
روشن ترے جلوؤں سے زمیں بھی ہے زماں بھی
ہر نقش تری قدرتِ کامل کا حوالہ
ہر نقش تری عظمت و حکمت کا نشاں بھی

مناجات

مناجات بھی حمد ہی کا حصّہ ہے۔اردو میں مناجات سے مراد ہے ذاتِ باری کے حضور بندے کی عرض داشت ،اِلتجا اور اس کے حضور اپنی خواہش اور تمنّا کا اِظہار۔مثال دیکھئے

آلِ عبا کا صدقہ اوجِ کمال دے دے
ہم سے جو چھِن گیا ہے وہ جاہ و جلال دے دے
بن کر رہیں ہمیشہ ایک قوم بن کر رہتے تھے جب مسلماں
وہ صبح وشام دے دے وہ ماہ وسال دے دے
سر سبز وادیوں میں دریا رواں دواں ہوں
یارب ہمارے موسموں کو ایسا جمال دے دے

کی تعریف

مذہبی شاعری کی اصطلاح ہے۔ایسی جس میں محسنِ ا حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ امی کےاوصاف وکمالات آپؐ کےحیات آفریں پیغام، سیرتِ طیّبہ، اخلاقِ حسنہ اور سوانح مبارک عقیدت ومحبت کے ساتھ بیان کئے جا کہلاتی ہے۔گو موضوع کے اعتبار سے صنفِ شاعری ہےاور اِس کا موضوع سرورِکائنات کی مدح ہے۔ قصیدے ہی کی ای صورت ہے۔ . شعرائے نے اِس صنف میں بیان کے نئے موضوعات اوراظہار کے نئے اسالیب تلاش کئے ہیں۔چنانچہ میں ذات کا کرب، آشوبِ عصراورغمِ حالات کے موضوعات بھی شامل ہوئے ہیں۔ کے چنداشعار

مقامِ سرورِ دیں لا مکاں سے آگے ہے
مرے شعور سے وہم و گماں سے آگے ہے
جو بھی گھر میں تھا مہمان کو دے دی
مرحبا ! میرے آقاؐ کی دری دِلی
اِنقلاب آفریں تھا وہ طِفلِ یتیم
کر ختم اَصنام کی سروری
شعورِ زندگی دے کر مِ زندگی . لا
فقیرانہ اَدا سے . . جہاں کے . ار آئے
اپنے بھی اور غیر بھی دُشمن بھی دو بھی
تسلیم کر رہے ہیں صداقت رسولؐ کی
فرما رہے ہیں دُشمنِ جاں کے لئے دعا
یہ لُطف یہ کرم یہ عنایت رسولؐ کی

رسولِ م صَلَی اللہ علیہ وَآلِہٖ وسلم کے معجزات کو کی شکل دینا بھی کی ای قسم ہے اِس کی اکّا

دُ تّکا مثالیں دیکھنے میں آئی ہیں رسولِ کریم کی ولادت . سعادت بھی ای معجزہ ہے چند اشعار دیکھئے

جس ش . ہوئی زمین پ آمد حضورؐ کی
گھر آمنہ کے چمکی تجلّی سی نور کی
ہر گوشہ گھر کا نور کے جلووں سے بھر َ ی
ظُلمت سمٹ کے رہ گئی منظر نکھر َ ی
ت رے چلے فلک سے لبِ . م آ گئے
یہ نور کے پ اغ تھے جو کام آ گئے
اُنگلی . ھر اُٹھائی مہد میں حضورؐ نے
پھیرا اُدھر ہی چا ٔ کو ربِّ غفور نے
آقاؐ نے چا ٔ نی کو بچھو ٔ بنا لیا
چاہا تو چا ٔ کو ہی کھلو ٔ بنا لیا
اٹھکیلیاں نبیؐ کو دکھا ت رہا یہ چا ٔ
ختمِ رُسل کے دل کو لبھا ت رہا یہ چا ٔ
اَدنیٰ سا معجزہ تھا یہ میرے حضورؐ کا
اعلان ہو رہا تھا یہ اُن ؐ کے ر کا
دُرِ یتیم کے ہیں کھلونے بھی منفرد
پ کیزہ اوڑھنے ہیں بچھونے بھی منفرد

(منظوم معجزات اکرم سحر فارانی)

سلام

یہ ای مخصوص قسم کی ہوتی ہے جو عموماً غزل کی ہیئت میں لکھی جاتی ہے۔ لیکن وہ نعتیہ نظمیں بھی سلام کہلاتی ہیں جن میں حضورؐ سرورِ کائنات کی تعریف کی جاتی ہے اور جن میں لفظ سلام استعمال کیا

جا ہے۔سلام میں مرثیے کی ما کربلا کے واقعات کا ذکر اور شہدائے کربلا کے فضائلِ حسنہ کے بیا ت کیئے جاتے ہیں مختلف اخلاقی مضامین بھی سلام کا حصّہ ہیں میرا کے چند اشعار دیکھئے۔

کچھ اور جُز ز ں نہیں اہلِ سُخن کے پ س مجرائی کیا ز ں کے سوا ہے دہن کے پ س

سمجھے سبھی کہ عون و محمد ہوئے شہید روتے ہوئے حسینؑ جو آئے بہن کے پ س

چلاّئی ٹو دیکھ کے اصغر کو قبر میں مجھ کو بھی گاڑ دے کوئی اُس گل ن کے پ س

صدمے سے کانپنے لگے عا کے ہاتھ پ نو جس وقت بیڑ یں آ رسن کے پ س

منقبت

منقبت (موضوع کے لحاظ سے) مذہبی شاعری کی اصطلاح ہے۔منقبت اس کو کہتے ہیں جس میں مذہبی عقیدے کی بنا پ کسی اسلامی ہیرو کی تعریف وتوصیف بیان کی جائے
عموماً اصحابِ رسول ﷺ اور آلِ رسول ﷺ کی مدح میں منقبتیں لکھی گئیں۔منقبت کے لئے کوئی خاص کیبی سانچہ یعنی ہیئت مخصوص نہیں مسدس، مثنوی، غزل کسی بھی شکل میں منقبت لکھی جا سکتی ہے۔منقبت کے چند اشعار ے

علیؑ ولی ابنِ عمِّ رسولؐ لقب شاہِ مرداں و زوجِ بتولؑ

نبیؐ اور علیؑ فاطمہ اور حسنؑ حسینؑ ابنِ حیدرؑ یے ہیں پ تن

ہوئی اُن پہ دو جگ کی خوبی تمام اُنہوں پ درود اور اُنہوں پ سلام

(میر حسن مثنوی سحر البیان)

دوسری مثال

زُہد کا مینار تھے وہ مُتّقی کا اِتّقا

ہر تھی جن کی نورِ لاالا سے آشنا

دین کو جن کے جگر گوشوں نے بخشی ہے بقا

جن کی سیرت سے یں ہے جمالِ مصطفاؐ

شیرِ یزداں فاتحِ خیبر ہیں سیف اللہ بھی
ہر زباں پہ کیوں نہ ہو مولا علیؑ مولا علیؑ
(طویل منقبت سے لیا گیا ایک بند اکرم سحر فارانی)

ہماری کلاسیکی تنقید میں سے جملہ شاعری مراد لی گئی ہے لہٰذا بلاغت کی درسی کتابوں میں یہ لفظ اِن ہی معنوں میں اِستعمال ہوا ہے۔ لیکن یہاں ہماری مراد سے مخصوص صنفِ سُخن ہے جسے بالعموم ہم غزل کے مقابلے پر رکھتے ہیں۔ غزل کی ہیئت مخصوص ہوتی ہے کے لئے کسی خاص ہیئت کی تخصیص نہیں۔ غزل کے اشعار میں باہمی تسلسل نہیں ہوتا لیکن کے اشعار موضوع اور خیال کے اعتبار سے ایک دوسرے سے پیوستہ ہوتے ہیں
معنوی اعتبار سے ایک نہایت بسیط و وسیع اور ہمہ گیر اِصطلاح ہے۔ یہاں تک کہ اگر اَصنافِ سُخن میں سے غزل کو منہا کر دیا جائے تو دیگر تمام اَصناف مثلاً قصیدہ، مثنویِ مرثیہ، واسوخت اور شہرِ آشوب درحقیقت ہی کے مختلف موضوعات واَسالیب قرار پائیں گے۔
موجودہ عہد میں غزل کے دوش بدوش اگر کوئی صنفِ سُخن زندہ ہے اور پوری طاقت و توانائی کے ساتھ آگے بڑھی اور بڑھ رہی ہے تو وہ ہی ہے اس لحاظ سے بھی شاعری کی سب سے بڑی دو ہی اَصناف یعنی غزل اور ہیں۔
موضوعات اور ہیئتوں کے لحاظ سے اس قدر متنوع اور ہمہ گیر صنف ہے کہ اس کے ساتھ کسی ایک یا چند موضوعات اور ہیئتوں کو مختص نہیں کیا جا سکتا۔ زندگی کے ہر واقع ہر واردات، ہر مظہر، ہر رنگ، ہر جذبہ، ہر احساس، اور ہر کیفیت کو کا موضوع بنایا جا سکتا ہے۔

غزل

غزل کے لغوی معنی عورتوں سے یا محبوب سے باتیں کرنا ہیں اساتذہءِ قدیم نے اپنی غزلوں میں شاید لغوی معنوں کا لحاظ رکھتے ہوئے محبوب اور عورتوں کا ذکر زیادہ کیا ہے لیکن دورِ حاضر میں غزل

کے معنوں میں وسعت پیدا ہوگئی ہے۔آج کل غزل میں علم وحکمت' فلسفہ'اور جمالیات کے علاوہ کائنات کی ۔ تیں کی جارہی ہیں۔

غزل اردو کی مقبول ترین صنفِ سُخن ہے۔اس کی صنفی شنا ت کا دارومداراس کی مخصوص ہیئت پ ہے۔اِس صنف میں موضوع کواہمیت حاصل نہیں۔یہ ضرور ہے کہ ای عرصے غزل حسن وعشق کی کیفیات اور ۔ ت کے اظہار کے لئے ای موثر ترین وسیلہ سمجھی جاتی تھی۔لیکن یہ کسی موضوع میں بندھ کرکبھی نہیں رہی۔ہرطرح کے خیالات کے اظہار میں اس نے اپنی قوت کومنوای ہے۔عہدِ ۔ ی میں غزل جس طرح کا موضوعاتی تنوع پیش کررہی ہے اس کے پیشِ اس کی تخلیقی توا ئی اوروسعت کا بخوبی ا ازہ کیا جاسکتا ہے۔اوریُوں یہ ۔ ت طے ہے کہ یہ صنف صرف اپنی ہیئت کی بنا پ پہچانی جاسکتی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ چنداور ۔ تیں اس کی صنفی تشکیل میں معاون ہوتی ہیں۔

غزل کا ہرشعراپنی جگہ اوراپنے آپ میں ای مکمل وحدت اور بلحاظِ خیال وموضوع مکمل ہوتا ہے ۔یعنی غزل کے مختلف اشعار متحد المعنی اور تسلسلِ خیال کے حامل نہیں ہوتے اِن میں سے کوئی شعر شاعر کی کسی داخلی واردات ی کیفیت کا عکاس ہوتا ہے تو کوئی حُسن ی حسنِ محبوب کی تصوی ہوسکتا ہے۔کوئی شعر د کی بے ثباتی کو پیش کرسکتا ہے تو کوئی فلسفہ واخلاق کے کسی نکتے کا مظہر ہوسکتا ہے۔کسی شعر میں سیاسی صورتِ حال کا نقشہ پیش ہوسکتا ہے تو کسی میں زمانے کی زبوں حالی اور ستم شعاریوں کو بے ب کیا جاسکتا ہے۔کوئی شعر مناظرِ فطرت کا مرقع بن سکتا ہے تو کوئی ا نوں کی سیرت شخصیت اور کردار کے کسی پہلو کو یں کرسکتا ہے۔گو یپوری غزل معنی' خیال اور موضوع کے لحاظ سے بے مثل تنوع کی حامل ہوسکتی ہے

غزل کی مثال یُوں ہے جیسے پھولوں کے ای ہار میں کوئی پھول گلاب کا ہوتا ہے کوئی موَ ے کا کوئی چنبیلی کا کوئی گیندے کا اوروہ ۔ ای دھاگے سے ای دوسرے سے گُتھے ہوئے ہوتے ہیں۔اوپ ی سطح پ ہر پھول اپنا ۔ ارَ اور ۔ اشان رت ہے۔اور ۔ کے حُسن سے مل کر ہار خوبصورت اوردی ہ زی ۔ نت ہے۔غزل کے ای شعر کے دو ہی مصرعوں میں چو ای مکمل اور

بڑے سے بڑا خیال پیش کر دیا جاتا ہے۔اس لئے اس کی ایک اہم صنفی خصوصیت ہے ایجاز و اختصار یعنی کم سے کم الفاظ میں بڑی سے بڑی بات کہہ دی جائے۔اس کے لئے شاعر کا قادرالکلام ہونا ضروری ہے۔غزل میں ایجاز و اختصار ایک ایسا وصف ہے جسے لانے کے لئے شاعر علامتوں' کنایوں' استعاروں' تشبیہوں اور صنائع بدائع جیسے سہاروں سے کام لیتا ہے۔غزل میں ایجاز و اختصار سے بھی زیادہ اہم صفت یہ ہے کہ شعر کے دونوں مصرعے آپس میں پوری طرح گتھے ہوئے ہوں اور ایک لفظ دوسرے لفظ کی طرف اِشارہ کرتا ہو۔ایسا ہرگز نہیں کہ غزل کے لئے خیال کا تسلسل بالکل ہی شئے ممنوعہ ہے۔

مسلسل غزل میں خیال کا تسلسل موجود ہوتا ہے۔ اور مسلسل غزل میں بہت باریک اور نازک فرق ہے۔اور معمولی سی لغزش و بے احتیاطی' بے ذوقی بہ واحساس کی کمی یا فقدان کے باعث کوئی بھی ایسی غزل جس میں خیال کے تسلسل کی رَو یا کیفیت موجود ہو غزل کے دائرے سے نکل کر کے دائرے میں آسکتی ہے۔مسلسل غزل اور میں امتیاز قائم رکھنا بہت ضروری ہے۔مسلسل غزل کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

مسلسل غزل

میں اَبرِ باراں تھا چھٹ گیا ہوں
لو گھر کے منظر سے ہٹ گیا ہوں
صحن میں برگد کا اِک شجر تھا
جفا کی آری سے کٹ گیا ہوں
کسی کو مِل نہ سکا مکمل
میں بیوی بچوں میں بَٹ گیا ہوں
رُکی نہ حرص و ہوس کی آندھی
غبارِ حسرت میں اَٹ گیا ہوں

میں استعارہ محبّتوں کا
فلک پہ اپنے پلٹ گیا ہوں
مِٹا سکے گی نہ مجھ کو ظُلمت
سحر کا سورج ہوں ڈٹ گیا ہوں

آزادغزل

کچھ عرصہ پہلے سے رسائل میں اس نوع کی غزلیں بھی دیکھی جا رہی ہیں جن کے لئے ایک نئی اصطلاح ''آزادغزل'' اختراع کی گئی ہے۔ یہ نام آزاد نظم کی وضع پر رکھا گیا ہے۔اس نئی طرز کی غزل میں یہ ہوتا ہے کہ کسی مصرعے میں ارکان زیادہ کر دیئے جاتے ہیں اور کسی میں کم جس کی وجہ سے بعض مصرعے بڑے ہوتے ہیں اور بعض چھوٹے لیکن بحر وہی رہتی ہے۔ جو کسی مخصوص غزل کے لئے اختیار کی گئی ہو۔گویا آزادغزل بحر کی پابندی کرتی ہے۔ یہ وصف آزاد نظم اور آزادغزل میں مشترک ہے۔آزاد نظم میں قافیے سے انحراف کی وجہ سے بہر حال آزادی کی ایک صورت ضرور پیدا کی گئی تھی آزادغزل میں اس کا فقدان ہے۔ چنانچہ آزادغزل قافیے کی پوری پوری پابندی کرتی ہے۔قافیے سے گریز وانحراف اس کے لئے ممکن ہی نہیں۔ ورنہ وہ غزل کہاں رہے گی۔اس میں آزادی محض ارکانِ مصرع میں کمی بیشی کی ہے۔اس سے زیادہ نہیں۔ بطور مثال دوشعر ملاحظہ فرمائیے۔

ہم نے دیکھا ہے زمیں کو دیدہءِ افلاک سے
روشنی لی ہے خس وخاشاک سے
قتل سورج کا ہوا
لوگ کہتے ہیں فروغِ دانش و اِدراک سے (علیم صبانویدی)

ہزل

غزل کی ہیئت میں ریختی کے علاوہ ایک اَور اسلوب اردو شاعری میں مروّج رہا ہے جسے اصطلاحاً

ہزل کہتے ہیں۔موضوع، خیالات، ۔ ت اور محسوسات کے لحاظ سے غزل لطافت وطہارت اور متا ۔ وفطا ۔ کی حامل ہے جبکہ ہزل غزل کی ہیئت میں سوقیانہ، عامیانہ اور مبتذل خیالات واَفکار کے اِظہار کا م ہے۔ ہزل میں مزاح کی چاشنی بھی ہوتی ہے لیکن اس سے کوئی لطیف خیال پیدا نہیں ہو ۔اس کے مزاج اور مزاح میں پھکڑ پن اور کثافت اہم چیز ہے۔ ریختی اور ہزل میں مزاج کی یکسا ئی جاتی ہے۔ دونوں میں بس یہی فرق ہے کہ ریختی کا ۔ ولہجہ اور ا ازِ تخاطب ز نہ ہے جبکہ ہزل کا لہجہ غزل کی طرح مردانہ ہے۔ ہزلیہ اشعار کی مثال دیکھئے:

لُولا ی گلی میں لنگڑا ی گلی میں

ہے ۔ اِ ہجوں کا اڈا ی گلی میں

ہے ۔ق ش کتنا جلوہ ی گلی میں

سوئی بھی ڈھو لے گا ا ھا ی گلی میں

عشاق کی وہ ۔ڈھ کر آگے سے لے گا

شیرِ ببر ہے گو کتّا ی گلی میں

مثنوی

مثنوی لفظ ا سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں دو، دو اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں جس کے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر دوسرا شعر پہلے شعر سے ردیف اور قافیہ کے لحاظ سے مختلف ہو البتہّ ہر دوسرا شعر مفہوم اور معانی کے اعتبار سے پہلے شعر کے ساتھ مربوط ہو ہے۔

مثنوی اردو شاعری کی چار ۔ی اور مقبولِ عام اَصناف میں سے ا ہے۔ اور یہ نہا اہم ۔ت ہے کہ ۔ ہم اسے ا صنفِ سُخن کی حیثیت سے دیکھیں تو اس کے موضوع اور اُس مخصوص تمدنی مزاج کو بھی مد رکھیں جو صدیوں کی روا نے اس کے لئے مختص کیا محض ہیئت ہی زور دینے سے اس کی صنفی حیثیت پوری طرح واضح نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ اس مخصوص ہیئت میں کثیر تعداد میں نظمیں بھی لکھی گئی ہیں۔ صنفِ سُخن کی حیثیت سے بہر حال مثنوی اور میں فرق کر بے حد

ضروری ہے۔اور یہ . ہی ممکن ہے جبکہ ہم مثنوی کو صرف ہیئت کی روشنی میں ہی نہ دیکھیں اس کے موضوع اور ہیئت میں ای متوازن نقطہءِ اختیار کر لازمی ہے۔

مثنوی کی ظاہری ہیئت میں کسی نوع کی تبد کی گنجائش نہیں لیکن بعض شاعروں نے اپنی اُن نظموں کو جو مثنوی کی ہیئت میں لکھی گئی ہیں کیب بند کی طرز پ بندوں میں تقسیم کر کے ای طرح کی جدّت ضرور پیدا کی ہے، لیکن اس جدّت کو مثنوی کی کسی نئی ہیئت کا م نہیں دی جا سکتا۔اس لئے کہ مثنوی کے تمام اَشعار از خود مختلف قافیوں کے حامل ہوتے ہیں۔

قصیدہ

قصیدہ عربی ز ن کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں گاڑھا مغز‘اس صنفِ سُخن پ اس لفظ کا اطلاق اس وجہ سے کیا جا ہے کہ یہ اپنے در و بلند اور پُرشکوہ مضامین کی وجہ سے تمام اصنافِ سُخن میں فوقیت ر ہے۔اس لئے اسے اصنافِ سُخن میں وہی حیثیت حاصل ہے جوا نی جسم میں مغزِ سر کو حاصل ہوتی ہے لہٰذا اسے مغزِ سُخن تصوّر کر کے قصیدہ کا م دی َ ہے۔لفظ قصیدہ کی ای توجیہہ یہ بھی کی گئی ہے کہ یہ لفظ قصد سے مشتق ہے اور شاعر . کسی کی مدح ی ذم کے اَشعار کہتا ہے تو اس میں اس کے قصد و اِرادے کو دخل ہو ہے۔ کی ما قصیدے میں خیالات و مضامین مربوط و مسلسل ہوتے ہیں۔چنانچہ اپنے موضوع کے لحاظ سے ہر قصیدے کا کوئی نہ کوئی عُنوان ہو ہے۔

اردو میں قصیدے کا عام میدان مدح ی ذم کے مضامین پ مشتمل رہا ہے موضوع کی یہ تخصیصی کیفیت اردو میں فارسی قصیدوں کے توسط سے داخل ہوئی۔اس میں شبہ نہیں کہ مدح اور ہجو کو قصیدے کا خاص موضوع بنا فارسی شاعروں کا کار مہ ہے۔اَ چہ قصیدے کا تصوّر لعموم مدح اور ذم کے مضامین سے وابستہ ہے ہم د موضوعات کا فقدان بھی نہیں ہے۔چنانچہ اردو اور فارسی میں ایسے قصیدوں کی کمی نہیں جن میں پند و ئح‘ اخلاق و حکمت‘ کیفیتِ بہار اور َ دشِ زمانہ وغیرہ کو موضوع بنا َ ی ہو۔شعراءٔ روٴسا اور رگانِ دین کے اوصافِ حمیدہ کے بیا ت کو بھی قصیدے میں شامل کیا َ ی ہے۔قصیدہ کے ا ائ کیبی مدحیہ قصیدہ سے مختص ہیں جو . ذیل

ہیں ۱۔تشبیب ۲۔ َ ی ۳۔مدح ۴۔عرضِ طلب ۵۔دعا

۱۔تشبیب: قصیدے کے ابتدائی تمہیدی اشعار کو اصطلاحاً تشبیب کہا جا ہے۔ان اشعار کا ا ی اور م نسیب بھی ہے۔ یہ دونوں م اس نسبت سے ہیں کہ عربی شاعر قصیدے کے شروع میں عشقیہ اشعار لکھا کرتے تھے۔ فارسی اور اردو قصیدوں میں تشبیب کے اشعار محض عشقیہ مضامین محدود نہیں رہے۔ بلکہ ہر قسم کے مضامین تشبیب کے طور پ قلم بند کئے جانے لگے۔مثلاً د کی بے ثباتی، علوم و فنون کی بے قدری، پند و ئح شاعری کی تعریف ر واقعات، حکمت و نجوم، منطق و فلسفہ، ہیئت و موسیقی، تصوف و اخلاق، موسمِ بہار ر ی اور سر مستی کی کیفیات، زمانے کی شکا ی، خوشی و اُمید کے پیکر وغیرہ اردو قصا میں العموم تشبیب کا موضوع بنائے گئے۔اس لحاظ سے دیکھا جائے تو قصیدے کی تعمیر و تشکیل میں تشبیب نے ا ی نہا ی اہم اور مفید عنصر کا کردار ادا کیا ہے۔اس سے قصیدے کی معنوی اور موضوعی د وسیع اور متنوع ہوئی ہے۔

۲۔ َ ی: اس کے م ہی سے ظاہر ہے کہ یہ قصیدے میں تشبیب اور مدح کے درمیان ا ی منطقی رابطے کی ی ہے۔تشبیب سے َ ی کر کے شاعر مدح پ آ ہے۔لیکن اس طرح کہ یُوں محسوس ہو جیسے ت میں سے ت نکل آتی ہے۔تشبیب اور مدح بہ لحاظِ موضوع مختلف چیزیں ہیں لیکن قصیدہ َ کا کمال تو یہی ہے کہ ان دو مختلف الخیال چیزوں کے درمیان کس طرح منطقی معنی رابطہ قائم کر ہے۔اِصطلاح میں َ ی کو دو سرکش بیلوں کو ا ی جوئے میں جوتنے کے معنی میں لیا َ ی ہے۔ظاہر ہے کہ یہ ڑی مہارت کی ت ہے۔َ ی کا عنصر قصیدے کے د ا ا کے بہ مقابلہ بہت مختصر ہو ہے۔

۳۔مدح: قصیدے کا تیسرا لیکن اصل عنصر اور خاص مدعا اور مقصد ہے اسی کے لئے شاعر قصیدے کی عالی شان عمارت کھڑی کر ہے۔اس میں ممدوح کی ذات کے جن اوصاف کو بیان کیا جا ہے۔ان بیا ت میں شاعر لہجے کے شکوہ یہاں کہ شاعرانہ مبالغہ آرائی کی بھرپور داد دیتا ہے۔قصیدے کا یہ وہ حصہ ہے جہاں شاعر کی قوتِ اظہار اور تخیل آفرینی کے تمام جوہر ا ی کر کے کُھلنے لگتے ہیں

نہ صرف یہ کہ اس حصّے میں ممدوح کی ذات ہی موضوعِ اظہار ہوتی ہے بلکہ اس کے جملہ متعلقات مثلاً ساز و سامان، سپاہ، ہاتھی، گھوڑے، تلوار وغیرہ کو بھی موضوع بنا یا جاتا ہے۔ اور ان چیزوں کی تعریف میں بھی وہی زورِ بیان صرف کیا جاتا ہے جو ممدوح کی ذاتی صفات کے بیان میں کیا جاتا ہے۔

۴۔ عرضِ مطلب اور دعا: یہ قصیدے کا اختتامیہ حصّہ ہوتا ہے اِس میں شاعر اپنے ذاتی حالات اور اغراض و مطالب کا بیان کرتا ہے۔ مدح و تعریف کی داد طلب کرنے کے علاوہ مالی منفعت اور صلہ و اکرام کا حصول بھی اس کا خاص مقصد ہوتا ہے۔ اِظہارِ مقصد کے بعد اخلاقی اور نفسیاتی طور پر ضروری ہوتا ہے کہ قصیدہ ممدوح کی درازیءِ عُمر، شان و شوکت اور زر و مال میں افزونی و ترقی کی دعا پر ختم ہو۔ اس لحاظ سے دعائیہ اشعار مدحیہ قصیدے کے لئے ایک طرح سے ضروری ہو جاتے ہیں۔

مختلف خصائص اور نوعیّتوں کے لحاظ سے قصیدہ کی مختلف قسمیں ہیں ظاہری شکل کے پیشِ نظر قصیدے کی عمومی دو قسمیں کی جاتی ہیں۔

۱۔ تمہیدیہ: وہ قصیدہ ہے جس میں ممدوح کی سیرت کے اوصاف اور اس کے ساز و سامان اور دیگر متعلقات کی تعریف و توصیف سے قبل بطورِ تمہید تشبیب اور گریز اور بعدہٗ مدح و دعا خاص ترکیبی عناصر کا درجہ رکھتے ہوں۔

۲۔ خطابیہ: اس نوع کے قصیدے میں تشبیب و گریز کے ابواب نہیں ہوتے بلکہ ابتدا ہی سے ممدوح کی تعریف سے قصیدہ شروع کر دیا جاتا ہے۔ ظاہری شکل و صورت کے علاوہ قصیدوں کو موضوع کے لحاظ سے بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلا

۱۔ مدحیہ: یعنی ایسا قصیدہ جس میں کسی کی مدح یا تعریف کی گئی ہو۔

۲۔ ہجویہ: ایسا قصیدہ جس میں کسی شخص کی برائی کی گئی ہو یا مصائبِ زمانہ کا ذکر اور شکایت ہو۔

۳۔ وعظیہ: ایسا قصیدہ جس میں پند و نصائح کے مضامین بیان کئے گئے ہوں۔

۴۔ بیانیہ: یعنی وہ قصیدہ جو مختلف النواع کیفیات اور رنگا رنگ اور نوع بہ نوع مضامین و موضوعات

پ۔ ہو۔ اکثر قصیدے چو مدح پ۔ ہوتے ہیں جنہیں اصطلاحاً مدحیہ قصیدے کہتے ہیں ان کے ا۔ ائے ۔ کیبی میں تشبیب ا اہم ۔ ین ۔ ہو ہے اس لئے تشبیب میں بیان کردہ مضامین و خیالات کی نوعیت کے لحاظ سے بھی قصیدے کی قسمیں کردی جاتی ہیں۔ مثلاً

ا۔ بہاریہ: اَ کسی قصیدے کی تشبیب کا موضوع بہار کے مضامین پ۔ ہوتو ایسا قصیدہ بہاریہ قصیدہ کہلائے گا۔

۲۔عشقیہ: اَ تشبیب حُسن وعشق اور عاشقی کے مضامین پ۔ ہوتو ایسا قصیدہ عشقیہ قصیدہ کہلا ہے۔

۳۔حالیہ: اَ کسی قصیدے کی تشبیب میں شاعر اپنے ذاتی حالات وکوائف کا بیان اور زمانے کی شکا یت وغیرہ کا ذکر کرے تو ایسے قصیدے کو حالیہ قصیدے کا م دیا جا ہے۔

۴۔فخریہ: اَ قصیدے کی تشبیب میں قصیدہ گو اپنی سُخن وری: علم دانی: فنی بصیرت' مہارت اور شخصیت وکردار کے د اوصاف' امتیازات وکمالات کا ذکر فخر کے ساتھ کر ہے تو ایسا قصیدہ فخریہ کہلا ہے۔

مدحیہ قصیدے کی تشبیب نوع بہ نوع موضوعات پ۔ ہوتی ہے کوئی تشبیب بہاریہ ہوتی ہے کوئی عشقیہ' کوئی حالیہ اور کوئی فخریہ ان معنوں میں یہ تقسیم دراصل تشبیب کی ہے قصیدے کی نہیں ۔ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ان موضوعات پ علَحدَہ سے قصیدہ لکھا جائے ۔لیکن اس صورت میں اسے صنفاً کہنا چاہیئے۔

مرثیہ

مرثیہ عربی کا لفظ ہے جو ا اور لفظ رثٰی سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں مردے پ رو اور آہ و زاری کر ۔یہ صنف عربی شاعری میں رائج تھی' عزیزوں اور ۔ ہ و ۔گ ہستیوں کی موت پ رنج والم کے ۔ ت سے لبریز جو اشعار کہے جاتے تھے اُنہیں اصطلاحاً مرثیہ کہا جا تھا۔ اردو شاعری میں یہ صنف موضوعاتی لحاظ سے واقعاتِ کربلا سے مختص ہوگئی اور اسی مفہوم میں اس نے بہت بہت ترقی کی۔ ہم اردو میں ایسے مرثیوں کی بھی کمی نہیں جو مختلف لوگوں کی اَموات پ اظہارِ غم

کے لئے لکھے گئے ہوں۔ لہٰذا ہم اردو مرثیوں کو بہ آسانی دو حصوں میں تقسیم کر تے ہیں۔ (۱) وہ مرثیے جو حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت اور کربلا کے د واقعات پ ہیں۔ (۲) وہ مرثیے جو مختلف مشاہیرِ ملک وقوم یا اپنے اعزہ کی اموات پ شاعروں نے لکھے۔ ان دونوں اقسام کے مرثیوں کے لئے اَ چہ مرثیے کی اصطلاح کا اطلاق ہوتا ہے لیکن دوسری قسم کے مرثیوں کو پہلی قسم کے مرثیوں سے علحٰدہ کرنے کے لئے شخصی مرثیہ کی اصطلاح بھی رائج ہوئی۔

مرثیے کی اصل تخلیقی قوت . ت نگاری، واقعات کی تصویکشی، اور رزم آرائی کے نہایت طاقتور اور پُرتاثیر بیانات میں مضمر ہے۔ مرثیے میں اجزائے ترکیبی کی وہ قاعدہ سلسلہ بندی نہیں ہوتی جو مدحیہ قصیدے میں تشبیب، یز، مدح اور عرضِ مطلب و دعا کی شکل میں پائی جاتی ہے۔ مرثیے کے لئے . ذیل اجزائے ترکیبی وضع کئے گئے۔

۱۔ چہرہ ۲۔ سراپا ۳۔ رخصت ۴۔ آمد ۵۔ رجز ۶۔ رزم ۷ شہادت ۸۔ بین

مرثیے میں اجزائے ترکیبی کا یہ سلسلہ میر ضمیر نے قائم کیا۔ لیکن تمام مرثیوں میں ان تمام اجزا کی موجودگی یہی ترتیب لازماً نہیں پائی جاتی۔

۱۔ چہرہ: سفر کے لئے آمادگی، معرکے کی تیاریں، دُشمنوں کی روک ٹوک، قیام گاہ کا انتظام، سفر کی صعوبتیں وغیرہ۔

۲۔ سراپا: کربلائی مرثیے چو حق و باطل کا رزم نامہ ہیں اس لئے ان میں کرداروں کے سراپا اسی رعایت سے بیان کئے جاتے ہیں۔

۳۔ رخصت: اس سے مراد یہ ہے کہ حضرت امام حسین کے خیمے سے . کوئی بہادر میدانِ جنگ کی طرف کوچ کرتا ہے تو . اہلِ خیمہ اسے بہ حسرت و یاس لیکن تازہ قوتِ ایمانی کے ساتھ رخصت کرتے ہیں اس موقعے پر مختلف النواع . ت پر جو اشعار کہے جاتے ہیں انہیں اصطلاحاً رخصت کہا جاتا ہے۔

۴۔ رجز: عرب میں رواج تھا کہ میدانِ جنگ میں . حریفین ایک دوسرے کے آمنے سامنے

اورآمادہءِ پیکار ہوتے تھے تو نبرد آزمائی سے قبل ای دوسرے کوللکارتے تھے اوراپنی اپنی شجا ت' دلیری' اورقوت وعظمت کا نہای ت طاقت اور جوش سے . اظہار کرتے تھے شعر میں اس موقع کی تصو یکشی اورفریقین کے فخریہ اظہار کواصطلاحاََر. ٰ کہاجا ت ہے۔

۵۔رزم: مرثیے کا یہ خاص الخاص حصہ ہو ت ہے۔ای خیال ہے کہ اُردو مرثیوں میں رزم لکھنے کی روای ت ضمیر نے شروع کی جسے دبیر اوران سے زی دہ ا نے . مِ عروج ت پہچای۔مرثیے کا یہ حصہ اس لحاظ سے . سے زی دہ اہم ہے کہ اس میں واقعاتِ . ٰ بہ تفصیل اور تمام جُزی ت کے ساتھ بیان کئے جاتے ہیں۔شاعرانہ فکر' زورِ تخیل اور قوتِ اظہار کے شاہکار اسی حصے میں آتے ہیں۔فریقین کی تمام حرکات و ٰ ت پورے جوش و ٰ وش کے ساتھ بیان کی جاتی ہیں۔میدانِ . ٰ کی ساری کیفیات کے مرقعے صفحہءِ قرطاس پ اُ ت ردیئے جاتے ہیں۔متحرک پیکروں کی ای لامتناہی د اس حصے میں سانس لیتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

۶۔شہادت: کربلائی مرثیے چو ای المناک ت ر واقعے کو پیش کرتے ہیں اس لئے ان میں سے ہرای کا اختتام حضرت امام حسینؑ ی ان کے رفقاء میں سے جس کے . رے میں وہ مرثیہ ہے ان کی شہادت اوررزم وبین کے بیا ٰ ت پ ہو ت ہے۔رزم گاہ میں . اُت' بہادری' اور سپاہِ حریف کے بے شمار . ٰ . زوں کوموت کے گھاٹ ا ت رنے کے بعد شہادت کا مرحلہ آ ت ہے۔مرثیوں میں د ا. ٰ ا کی طرح یہ حصہ بھی بہت جا ٰ اراور ٰن و ل کا شہکار مرقع ہو ت ہے۔میدانِ . ٰ میں بے مثال بہادری کے ساتھ ساتھ حریفوں کے ٰ غے میں گھرے ہوئے معرکہ آراؤں کے مجروح ہوکر گر جانے سے لےکر دم ٰ ت کا عرصہ مرثیے میں شہادت کا حصہ ہو ت ہے۔

۷۔بین: عموماََ یہ مرثیے کا آ ٰ ی حصہ ہو ت ہے' اوررنج والم کے ٰ . ت کی عکاسی کے لحاظ سے نہای ت پُرا ث ہو ت ہے۔

نو

یہ ای ایسا سلام ہو ت ہے جس میں بین کے زی دہ اشعارر ٰ کا اہتمام کیا جا ت ہے۔کیو ان کو

الحان کے ساتھ پ ڑھنا خاص مقصد ہوت ہے نوحے کے لئے مستزادی ہیئت کی کوئی ٹ ی شرط نہیں لیکن اکثر نوحے مستزاد کی ہیئت میں ہی لکھے گئے ہیں۔

رُ ٰ عی

عربی ز ٰن کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں چار، چار اصطلاحاً اس سے وہ شعری ہیئت مراد ہے جو چار مصرعوں پ ٰ ہو، اور فکر و خیال کے لحاظ سے مکمل ہو۔ رُ ٰ عی کے چاروں مصرعوں میں خیال مربوط و مسلسل ہوت ہے، اور آ ی مصرعے میں خیال کی تکمیل ہو تی ہے۔ اس کے پہلے دوسرے اور چوتھے مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں، اور تیسرا بے قافیہ۔

تیسرے مصرعے میں بھی قافیے کی مثالیں مل جاتی ہیں اور یہ کوئی عیب نہیں سمجھا ی بلکہ بعض لوگوں نے تو اسے مستحسن قرار د ی ہے۔ رُ ٰ عی کے قافیے مردف بھی ہو ت ہیں اور غیر مردف بھی۔

رُ ٰ عی کے لئے صرف ا ی ہی بحر مختص ہے اور وہ ہے بحرِ ہزج اس بحر میں جو چار مصرعے بطور ر ٰ عی کہے جاتے ہیں ان میں سے ہر ا ی مصرع چار ارکان پ مشتمل ہوت ہے۔ چار ارکان میں استعمال ہونے والی ما ت اؤں کی تعداد بیس ہوتی ہے۔ یہاں ما ت ا سے مراد یہ ہے کہ اَ ر ٰ عی کے کسی بھی مصرعے کی تقطیع کی جائے تو اس میں قابلِ شمار حروف تعداد میں بیس ہوتے ہیں۔ ر ٰ عی کے لئے مخصوص اس بحر سے تسکینِ اوسط کے عمل کے ذریعے ۲۴ اوزان حاصل کئے جاتے ہیں۔ کوئی بھی ر ٰ عی انہی چوبیس اوزان میں سے کسی ا ی وزن ی ز ی دہ سے ز ی دہ چار اوزان میں کہی جا سکتی ہے۔ یعنی کسی ا ی ر ٰ عی میں کوئی سے چار اوزان کا استعمال جا ئ ہے۔ اس اعتبار سے ر ٰ عی کا ہر مصرع اس بحر سے حاصل شدہ کسی بھی وزن میں ہو سکتا ہے۔ اکثر شعراء کو ر ٰ عی کے اوزان پسند نہیں اِس سلسلے میں شوخ لاہوری کی ا ی ر ٰ عی حظہ فرما ۔

☆

توحیدِ وجودی بھی سماعی نکلی
وہ ٰ قِ تجلّے بھی شعاعی نکلی

کہتا نہیں اِس بحر میں کیوں شوخ ہے شعر
ز ءِ اَطفال ر ی نکلی

سہرا

لغت میں پھولوں اور موتیوں کی اُن لڑیوں کو کہتے ہیں جو دلہا' دلہن کے سَر پ سے مُنہ پ ٹ ئی جاتی ہیں۔اسی منا ۔ سے سہرا اُس کو کہتے ہیں جو دُلہا اور اس کے سہرے کی تعریف میں کہی جائے۔

پند

پند کا لفظی مطلب نصیحت کا ہے۔لیکن اصطلاح میں ایسے کلام کو کہتے ہیں جس میں شاعر ظرافت کے ا از میں اس طرح سے مخاطب کو نصیحت کر جائے کہ اس کے دل پ ا ہو

لہ

ظرافت میں خوش طبعی کے ساتھ جودتِ طبع اور فطا غا ۔ ہو تو اسے لہ کہتے ہیں۔اس کی حیثیت ادبی ہوتی ہے اور اس میں صنائع ائع منا ۔ استعمال کئے جاتے ہیں۔

واسو

واسو اس لحاظ سے ای دلچسپ صنف ہے کہ اس میں غزل کے روائتی عاشق کی زمندی اور خود سپردگی کے بجائے اس کے پندار اَور خودداری کا اِظہار ہو ہے۔

عشقیہ شاعری کی اس فضا میں جہاں ہر بلندی' ہر خوبی اور ہر آسائش محبوب کے قدم چومتی تھی اور ہر پستی ہر ابی اور مصیبت بے چارے عاشق کی بلا شرکتِ غیر تقد ہوا کرتی تھی واسو کا یہ ا از یقیناً حبس کے ماحول میں و زہ اور شگفتہ ہوا کے ای م وجانفزا جھو کا درجہ ر تھی اَ اس کی قدر و قیمت کا ہمارے شاعروں نے صحیح ا ازہ کر کے اس صنف کو وقار بنا ہو ۔ ایسا نہیں ہوا۔ اس صنف کی کل موضوعاتی کائنات یہ ہے کہ عاشق اپنے محبوب کی بے التفاتی: جفا کیشی: اور ستم ظریفی سے تنگ آ کر اپنی ز ن کھولنے کی اَت کر ہے۔اور اسے کُھلے لفظوں میں یہ ور کرانے

کی کوشش کرتا ہے کہ حُسن کی جو کچھ بھی قدر و قیمت اور اہمیت ہے وہ ہمارے بے لوث اور شدید بہ عِشق کی بدولت ہے اگر ہمارا عشق ایک اٹل حقیقت نہ ہوتا تو تیری اہمیت کیا تھی ہم سے اور ہمارے عشق سے پہلے تیری جانب التفات کرتا ہی کون تھا ہمارے عشق اور ہماری توجہ ءِ خاص ہی نے تجھے اور تیرے حُسن کو مشہور اور قابلِ توجہ کیا اب تُو ہے کہ ہم ہی سے بے نیاز اور بے پرواہ ہو گیا ہے اگر تیرا یہی طرزِ عمل رہا تو جواب ہمیں بھی تیری کوئی پرواہ نہیں تجھ سے بہتر اور تجھ سے زیادہ حسین معشوقوں کی اِس دُنیا میں کوئی کمی نہیں ہم کوئی اور معشوق ڈھونڈ لیں گے۔ اور اس کے ساتھ یارانہ بڑھا کر ہم تجھے رشک وحسد کا پیکر بنا دیں گے۔

ابتدا میں واسوخت مثمن یعنی آٹھ مصرعوں کی ہیئت میں لکھے جاتے تھے ہر ایک بند کے اولین چھ مصرعے ہم قافیہ ہوتے تھے اور ٹیپ کا شعر کسی اور قافیے میں ہوتا تھا کہا جاتا ہے کہ میر تقی میر نے اس ہیئت سے انحراف کیا اور واسوخت کے لئے مسدس یعنی چھ مصرعوں کی ہیئت اختیار کی۔ ہیئت میں میر کی اس منحرفانہ روش کے بعد سے مسدّس اس صنف کے لئے ایک معیاری ہیئت سمجھی جاتی رہی پھر بھی محض مسدّس ہی اس کی ہیئتی شناخت نہ بن سکی آتش مومن اور ہمارے زمانے میں فیض نے بعض دوسری ہیئتوں میں بھی واسوخت لکھے۔ مثال کے طور پر ایک شعر ملاحظہ فرمایئے۔

تُو ہے ہرجائی تو اپنا بھی یہی طور سہی
تُو نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی

شہرِ آشوب

وہ ہے جس میں کسی ملک میں شعر و ادب کی بے حُرمتی اور اچھے شعراء کی بے قدری کا بیان ہو۔ سماجی مسائل کے تخلیقی اظہار کے لئے اس صنف میں خاصی گنجائش تھی لیکن ہمارے کلاسیکی شعراء نے اس سے قرار واقعی فائدہ نہیں اٹھایا۔ اس کا نام اس کے مخصوص موضوع کی طرف نہایت واضع اشارہ کرتا ہے۔ یعنی یہ وہ صنف ہے جس میں کسی شہر کے پُر آشوب حالات کا محاکمہ کیا جائے۔ شہر ہو یا دیہات ملک ہو یا کوئی قوم ان پر اگر کوئی تباہی آتی ہے یا انہیں کسی بھی دینی مساعد حالات و

واقعات سے دوچار ہو پڑ ہے تو یہ محض کسی ای شہری خطے کا مسئلہ نہیں رہ جا بلکہ یہ ای ا نی مسئلہ بن جا ہے۔لہٰذا شہرِ آشوب دراصل وہ مخصوص ہے جس میں . دیوں اور تباہ کاریوں کو دردمندی کے ساتھ پیش کیا جائے سیاسی: سماجی اور اقتصادی . نظمی اور مفلوج الحالی کے پُرا ث اور دردمندانہ بیا ت کے لئے جہاں شاعر کا ای طرف زرخیز تخلیقی ذہن کا مالک ہو ضروری ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ اس کا اپنے معاشرے ماحول اور ز گی سے نہای گہرا رشتہ ہے۔

سا

مغرب میں سا غنائی شاعری کی ای ہیئت ہے۔جس میں مصرعوں کی کل تعداد ۱۴ ہوتی ہے۔اس میں قافیوں کی ت . اور بحر ای مخصوص م کی پ بند ہے۔

سا کی ہیئت اردو میں مقبول نہیں ہوئی اَ چہ ہمارے بعض اچھے شعراء نے سا لکھے اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ انگر ی میں سا کی ہیئت کے لئے آئمبک پینٹا یٹ بحر مقرر ہے جس سے مشابہ اردو وزن ہو گا مفاعلن' مفاعلن' مفاعلن' مفاعیلن جو سا کے مزاج سے . لکل مطابقت نہیں ر ۔لہٰذا اردو میں سا کے لئے کسی ای بحر کی تخصیص نہیں کی گئی اور مختلف بحروں کو . ت َ ی ۔بحر کی تخصیص کے بغیر سا کا تصور بھی محال ہے۔ایسی صورت میں اردو کے سا جو مختلف بحروں میں ہیں مغربی سانیٹوں سے کوئی اصلی علاقہ نہیں ر ۔سا کی ی دی ہیئت یہ ہے کہ اس کے چودہ مصرعے۔آٹھ اور چھ۔۔آٹھ' چار' دو۔۔چار' چار' چار' دو' اور چار' چار' چھ میں تقسیم ہو ہیں۔اس کے قوافی کی ت . بھی مختلف سانیٹوں میں مختلف رہی ہے۔

اطالوی لفظ سانیتو سے مشتق یہ ہیئت انگر ی شاعری میں تین صورتیں ر ہے۔

۱۔اطالوی شاعر پیٹرارک کے م پ ۔ پیٹرارکی سا

۲۔شکسپیئر کے م پ شکسپیری سا

۳۔اسپنسر کے م پ اسپنسری سا

پیٹرارکی سا :۔پیٹرارکی سا کے چودہ مصرعے دو ٹکڑوں میں منقسم ہوتے ہیں پہلا ٹکڑا

چار' چار مصرعوں کے بندوں میں ہوتا ہے۔اس میں ہم قافیہ مصرعوں کی نوعیت اس طرح ہوتی ہے۔ پہلا' چوتھا' پانچواں' آٹھواں ۔۔۔دوسرا' تیسرا' چھٹا' ساتواں

اس طرح پورے ٹکڑے کی شکل یہ بنتی ہے۔الف ب ب الف ۔۔۔الف ب ب الف

پیٹرارکی سانیٹ کا دوسرا ٹکڑا تین تین مصرعوں کے دو بندوں پر مشتمل ہوتا ہے پہلے حصے کے برخلاف اس حصے کا قافیائی نظام لچکدار ہوتا ہے۔یعنی اس میں ہم قافیہ مصرعوں کی ترتیب میں وہ سختی نہیں ہوتی جو پہلے حصے میں ہے ۔لیکن اس میں بھی تین سے زیادہ ہیئتوں کی اجازت نہیں ہوتی ۔ہم قافیہ مصرعوں کی ترتیبیں اس طرح ہیں۔

ا۔ج د ج۔۔۔د ج د۔۔۔اس کے مطابق ہم قافیہ مصرعے یوں ہوں گے۔

نواں 'گیارھواں 'تیرھواں ۔۔۔۔۔ دسواں' بارھواں 'چودھواں

۲۔ ج د ہ۔۔۔ج د ہ۔۔۔اس میں ہم قافیہ مصرعوں کی یہ صورت ہے۔

نواں ' بارھواں۔۔۔ دسواں 'تیرھواں۔۔۔گیارھواں 'چودھواں

خارجی طور پر دو حصوں میں منقسم ہونے کے باوجود یہ ہیئت معنوی طور پر مربوط ہوتی ہے۔

پیٹرارکی سانیٹ اردو کی یہ مثال دیکھئے۔

نکل کر جوئے نغمہ خُلد زارِ ماہ و انجم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(الف)
فضا کی وسعتوں میں ہے رواں آہستہ آہستہ۔۔۔۔۔۔۔۔(ب
یہ سوئے نو آبادِ جہاں آہستہ آہستہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ب)
نکل کر آرہی ہے اک گلستانِ ترنم سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(الف)
ستارے اپنے میٹھے مدھ بھرے ہلکے ترنم سے۔ ۔۔۔۔۔(الف)
کئے جاتے ہیں فطرت کو جواں آہستہ آہستہ۔۔۔۔۔ ۔۔۔(ب)
سناتے ہیں اسے اک داستاں آہستہ آہستہ۔۔۔۔۔۔۔۔(ب)
دیارِ زندگی مدہوش ہے ان کے تکلم سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(الف)

یہی عادت ہے روزِ اولیں سے ان ستاروں کی ۔۔۔۔۔۔(ج)
چمکتے ہیں کہ د میں مسرت کی حکومت ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(د)
چمکتے ہیں کہ ا ں فکرِ ہستی کو مٹا ڈالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(د)
لئے ہے یہ تمنا ہر کرن ان نور پ روں کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ج)
کبھی یہ خاکداں گہوارۂ حُسن و لطافت ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(د)
کبھی ا ن اپنی گم شدہ . ٘ کو پھر پ لے۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔(ہ)

اس سا میں حصہ دوئم کا م قافیہ وہ ہے جو او پ نمبر دو کے تحت درج کیا َ ی ہے۔

شیکسپیری سا

اس کے چودہ مصرعے چار حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔قافیوں کی ٘ ٘ . اس طرح رکھی جاتی ہے۔

پہلا، تیسرا۔۔۔دوسرا، چوتھا۔۔۔۔پ نچواں ، ساتواں ۔۔۔ چھٹا ، آٹھواں ۔۔نواں ، َ ی رھواں ۔۔۔دسواں ، . رھواں ۔۔۔تیرھواں ، چودھواں

ہم قافیہ مصرعوں کی اس ٘ ٘ . کے مطابق پورے سا کی یہ صورت ٘ ٘ ہے۔

الف ب الف ب۔۔۔ج د ج د۔۔۔ہ و ہ و۔۔۔ز ز یہ ہیئت تین مربعوں اور ا ی مطلع پ ٘ ہے۔

اسپنسری سا

اسپنسری سا میں ۱۴ مصرعوں کی قافیائی ٘ ٘ . اس طرح رکھی جاتی ہے۔

الف ب الف ب ۔۔۔ب ج ب ج ۔۔۔ج د ج د ۔۔۔ہ ہ ۔

یہ ہیئت ا ی شعر دو مربعوں اور ا ی مطلع پ ٘ ہے۔اس میں ہم قافیہ مصرعوں کا ربط شیکسپیری سا سے مختلف ہے۔او پ درج کی گئی وضع کے مطابق اس میں ہم قافیہ مصرعوں کی یہ صورت ہوگی۔

پہلا ، تیسرا۔۔۔دوسرا چوتھا پ نچواں ساتواں ۔۔۔چھٹا آٹھواں نواں َ ی رواں ۔۔۔دسواں . رھواں ۔۔۔۔تیرھواں چودہویں

تینوں قسم کی سانیٹوں میں مغرب میں مروّج قافیائی ٘ تیبیں کہیں کہیں تو اردو شاعروں نے جوں کی

توں اپنالی ہیں، لیکن بیشتر یہ ہوا ہے کہ ہمارے شاعروں نے ان تبیوں سے ا اف کرتے ہوئے اپنے ان چودہ مصرعوں کو مختلف النوع تبیوں کے ساتھ . ھا ہے۔ جس سے یہ ا ازہ کر مشکل نہیں کہ اردو میں سا کی ہیئت اپنی اصل پ قائم نہیں رہی اور اس کے علاوہ یہ ہیئت چو ای مخصوص بحر کی متقاضی ہوتی ہے اور اردو میں اس کی بھی پ بندی نہیں کی گئی اس لئے یہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ ہمارے عروضی م سے میل نہیں کھاتی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اردو میں سا کا وجود ذا . لنے کے مترادف ہی رہا یہ ہیئت ہماری اَصناف اور شعری ہیئتوں سے شیر وشکر نہیں ہو سکی۔

نظمِ معریٰ

اردو میں یہ ہیئت انگر ی سے آئی۔ انگر ی میں اس ہیئت کا م بلینک ورس ہے۔
اردو میں اسے شروع میں نظمِ غیر مقفیٰ کہا ی۔ لیکن بعد میں اس کے لئے نظمِ معریٰ کی اصطلاح رائج ہوئی۔ اردو میں کسی بحر کی تخصیص کے بغیر نظمِ معریٰ سے وہ شعری مراد ہے جس میں مصرعوں کے ارکان کی تعداد ہمارے اپنے عروضی م کے مطابق . ا. ہوتی ہے قافیہ نہیں ہو۔ نظمِ معریٰ کے سلسلہ میں یہ . ت ذہن میں ر چاہئے کہ یہ محض ای ہیئت ہے صنف نہیں۔ کوئی بھی اس ہیئت میں شروع سے آ ت بے قافیہ لکھی جا سکتی ہے۔ اور یہ بھی در ت ہے کہ کسی کے ا ر چند بے قافیہ مصرعے یٹکڑے یبند لائے جا ۔ ایسے مصرعے، ٹکڑے یبند نظمِ معریٰ کہلا گے پوری نہیں۔ اَ اس میں چند . قافیہ بند وغیرہ ہوں۔ ِ معریٰ کی مثال حظہ فرما ۔

تُو خوشبُو ہے

میری چاہت مری اُمید مری را ت ِجاں
تیرا پیکر مری وں کے تناظر میں نہ تھا
. . تمہیں سوچا ت ے لمس کو محسوس کیا
میرے اِحساس میں ڈھل کر ت ی تجسیم ہوئی
مجھ کو ڈر تھا کہ تُو خوشبُو ہے بکھر جائے گی

تُجھ کو آنکھوں کے پیالوں میں اُٹھا یا میں نے
پھر ہوس کار نگاہوں سے بچایا تُجھ کو
دل کے دریا میں اُتر خون میں شامل ہوجا
تُو مرے دل کا ہر اِک گوشہ منوّر کردے
روح میں جھانک مری روح معطر کر دے
آ ! زمانے میں تری خوشبُو تقسیم کروں
پڑھ کے تُجھ پہ کسی اچھے معلّم کی طرح
درس دوں تیرا، ترے علم کی تفہیم کروں
زندگی تجھ کو سمجھتا ہوں مری راحتِ جاں
میں جو صحرا ہوں سحر کر دے مجھے
میری رگ رگ میں سما اور اَمر کر دے مجھے
تُو محبت ہے پرستار زمانہ تیرا
خوش نصیبی ہے کسی دل میں سمانا تیرا

آزاد

یہ فرانس کی ایک شعری ہیئت ہے جو اردو میں انگریزی کے توسط سے داخل ہوئی۔فرانسیسی اور انگریزی شاعری میں یہ ہیئت عروض اور قافئے کی پابندی سے آزاد ہے۔لیکن ہمارے یہاں یہ ہیئت اتنی آزاد نہیں جتنی سمجھی جاتی ہے۔نظمِ معریٰ کی طرح قافیہ ترک کرنے کے علاوہ اس ہیئت کا جو خاص وصف اردو شاعروں نے قبول کیا وہ ہے مختلف مصرعوں کے ارکان میں کمی بیشی کر دینا ہمارے ہاں اس ہیئت میں بس یہی ایک آزادی برتی گئی کہ ہمارے شاعر بے قافیہ مصرعوں میں ارکان کی کمی بیشی سے انہیں چھوٹا بڑا کر دیتے ہیں۔ہماری آزاد نظم عروض کی پابندی سے انحراف نہیں کرتی اُردو کی آزاد نظمیں پوری طرح کسی نہ کسی بحر اور اس کے مخصوص اوزان میں ہوتی ہیں

۔صرف یہ ہوتا ہے کہ اختیار کردہ وزن کے ارکان کسی مصرع میں زیادہ ہوتے ہیں اور کسی مصرع میں کم ۔نظمِ معریٰ کی طرح آزاد نظم بھی قافیوں سے عاری ہوتی ہے لیکن یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مصرعوں کے اندر یا آخر میں کبھی کبھی قافیے در آتے ہیں ۔اور ایک وصفِ اضافی کا کام کرتے ہیں ۔مثال دیکھئے۔

(اُداس لڑکی)

مرے خیالوں کی بالکونی میں تنہا بیٹھی

اُداس لڑکی

جو چاندنی کا لباس پہنے

ستارے دامن میں بھر رہی ہے

وہ ڈر رہی ہے

رہِ محبّت میں ڈگمگا کر سرابِ ہستی میں گرنے والی

اُداس لڑکی

گزشتہ لمحوں کی بے وفائی کے تپتے صحرا کی ریت میں گُم

گہرِ محبّت کے ڈھونڈنے میں مگن ہے لیکن

چمن کے گُلشن کی ٹہنی ٹہنی پہ تازہ غُنچے

مچل مچل کر بہارِ نَو کی نوید سب کو سُنا رہے ہیں

فضا معطر بنا رہے ہیں

چھچھورے گُلچیں بھی گھات میں ہیں

جو اُس کی خوشبو

مشامِ جاں میں اُنڈیلنے کی تمنّا لے کر

رہِ ہوس میں بھٹک رہے ہیں

کوئی پریشاں اُداس لڑکی کو یہ بتادے
وفا کا پانی
جفا کے صحرا کی دُور گہری تہوں میں گُم ہے
بھلا کے صحرا نوردیوں کو
وہ لَوٹ آئے
کہ شہرِ ہستی کی صبحیں اُس کو بلا رہی ہیں
اُداس شامیں
نئی اُمنگوں کے دیپ ہر سُو جلا رہی ہیں
جو اُس پہ فدا ہوئی تھی
وہ بے وفا تھی
وہ جس نے ہوس کے بُتی اَسیرِ حرص و ہوا ہوئی ہے
حیا کا اِنکار سُن کے دشتِ اَنا کی وحشت میں کھوگئی ہے
کھڑی تھی جو اُس کی رہگزر میں
وہ ظُلمتِ شب میں سوگئی ہے
وہ لَوٹ آئے ، وہ لَوٹ آئے

ترائیلے

یہ خیال غلط ہے کہ ترائیلے فرانسیسی شاعری کی ایک ہیئت ہے۔ یہ دراصل ایک طرح کا بند ہے اور اس کا صحیح نام ٹرایولٹ (Triolet) ہے۔ یہ بات ضرور ہے کہ اس ہیئت میں کہی گئی نظمیں عام طور پر ایک ہی بند پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اس ہیئت کو فرانسیسی میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں دو ڈھائی سو برس سے یہ ہیئت مفقود ہے۔

ترائیلے میں آٹھ مصرعے ہوتے ہیں لیکن اس میں قافیوں کا تنوع نہیں ہوتا محض دو قافیے ہی اس میں

استعمال کئے جاتے ہیں۔جن کی یہ ت ۔ ہوتی ہے۔

پہلا، تیسرا، چوتھا، پنچواں اور ساتواں ہم قافیہ اور دوسرا، چھٹا، آٹھواں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ آٹھ مصرعے دراصل پنچ مصرعوں سے وجود میں آتے ہیں۔جس کا مطلب یہ ہوا کہ تین مقامات پ مصرعے لائے جاتے ہیں۔دہرائے جانے والے مصرعوں کی یہ صورت سامنے آتی ہے چوتھے اور ساتویں مصرعے کے مقام پ پہلا مصرع دہرای جات ہےاور آٹھویں مصرعے کے مقام پ دوسرا مصرع دہرادی جات ہے۔اور یوں پنچ مصرعوں سے آٹھ مصرعے وجود میں آتے ہیں۔مثال

یہ تمہاری کوکھ سے جنما نہیں ہے
اس سے اپنا کیا کوئی رشتہ نہیں ہے
یہ ہمارے ہاتھ کا لکھا نہیں ہے
یہ تمہاری کوکھ سے جنما نہیں ہے
اس کا ہو پھر بھی کیا ہو نہیں ہے
اس کی ماں بیشک کوئی سیتا نہیں ہے
یہ تمہاری کوکھ سے جنما نہیں ہے
اس سے اپنا کیا کوئی رشتہ نہیں ہے

ہائی کو ی ہا کو

یہ مغرب کی نہیں جاپان کی ای شعری ہیئت ہے۔لیکن ہم اس سے مغرب ہی کے توسط سے روشناس ہوئے۔ہائیکو جاپنی شاعری کی ای مقبول ہیئت ہے۔جو صرف تین مصرعوں پ مشتمل ہوتی ہے۔جس میں سترہ مقطعات ہوتے ہیں اور اِس کا آہنگ ۵،۷،۵ (پنچ، سات، پنچ) ہوت ہے۔اختصار ہائی کو کی ن دی خصوصیّت ہے۔اس میں پوری ب ت کہنے کی بجائے صرف اشاروں ی ب مکمل جملوں سے کام لیا جات ہے ہائی کو میں قافیہ نہیں ہوت ۔مناظرِ فطرت میں اِ نی رشتوں اور ن بوں کی دری فت ہائی کو کا موضوعی حُسن ہے ہائی کو اُردو میں ت زہ وارد ہے بعض دوں نے ثلاثی

بعض نے پنجابی ماہیا اور ڈھولا اور بعض نے مختصر اور قطعے سے ہائی کو کا رشتہ جوڑا ہے۔ بحرِ خفیف مسدس ہائی کو کے لئے موزوں ت ین بحر ہے۔ مثال ۔

فلسفے کی کتاب کھولی تو
سار ت کے حروف پ تتلی
اپنی ہستی کی سوچ میں گُم تھی

ی

یہ ہمارے ہاں ای نئی اِصطلاح ہے۔اس سے مراد ایسی ہے جو عروضی پ بندیوں سے آزاد ہو اور شاعرانہ آہنگ صرف لفظوں سے پیدا کیا جائے۔ میں چو عروضی موزو نہیں ہوتی اور اس نوع کی ایسی صفت کی حامل ہوتی ہے۔اس لئے اسے ی کہا جات ہے۔یعنی ایسی جو کا سا آہنگ ر ت ہو۔اس میں قافیے کی بھی گنجائش نہیں ہے۔اس لئے ب لعموم آزاد کی ہیئت میں ہی لکھی جاتی ہے۔

نظمانہ

اردو میں یہ ب لکل نئی اِصطلاح ہے۔جو منظوم اَفسانہ سے مر ب ہے۔ای نئی صنفِ سخن کے طور پ ''نظمانہ'' ای پ کستانی شاعر محسن بھوپ لی کی ا د و اختراع ہے۔اور ای ایسے شعری تجربے کی حیثیت ر ت ہے جس میں عصری ز گی کے مسائل و واقعات کو منظوم کر کے افسانوی رَ میں پیش کیا جات ہے۔اور اس ب ت کی کوشش کی جاتی ہے کہ مختصر افسانے کے تمام ضروری لوازمات مثلاً افسانوی ت، اظہار واقعہ، ب ہ واحساس، کلائمکس اور مکمل افسانوی فضا کے ساتھ ساتھ مخصوص افسانوی کردار و ت ث اس نوع کی مختصر میں سما جا ۔گو یہ اور افسانہ کو ہم آمیز کرنے کی کوشش ہے۔لہٰذا اس میں اس ب ت کا بھی لحاظ رکھا جات ہے کہ اس کی ز ب ن عام بول چال کی ز ب ن اور گفتگو سے قری ب ت ہو۔بطور مثال ای نظمانہ دیکھئے۔

د ن تی بس

لہو میں تربتر ۔۔۔ ایک جوان لاشہ
سڑک پر چھوڑ کر
تیزی سے آگے بڑھ گئی
محوِ حیرت رہ گیا میں دیکھ کر
لاش کی ٹھنڈی کلائی کے قریب
ہنس رہی تھی عمر کی لمبی لکیر
(محسن بھوپالی۔ درد آشناسی)

پہیلی

ایسے اشعار (یا ایک شعر) جن میں کوئی معنوی پیچیدگی ہو۔ یعنی اشعار میں کچھ ایسے معنی یا ایسے خیال یا شے کا ذکر ہو جو اِن کی بظاہر لفظی ترتیب سے فوری ذہن میں نہ آئے۔ لیکن لفظوں میں کچھ ایسے اشارے اور تلازمے موجود ہوں جن پر غور کرنے سے معنی یا شے کی اَصلیت واضح ہو جائے یہ الفاظِ دیگر پہیلی کا حل مل جائے مثلاً یہ دو شعر ''خط'' کی پہیلی میں ہیں۔

ایک نار بڑی میں پیاری ۔۔۔ آدھی گوری آدھی کاری
دیکھو وا کا اُلٹا طور ۔۔۔۔۔۔ گونگی آپ بکاوے اور

قطعہ

موضوعاتی سطح پر ہم قطعہ کو صنفِ سخن نہیں کہہ سکتے۔ اس کی ہیئت بھی کوئی بہت زیادہ منفرد نوعیت نہیں رکھتی۔ اس کی ہیئت غزل کی ہیئت کی طرح ہے۔ اس فرق کے ساتھ کہ غزل کی ہیئت کی مانند اس میں مطلع نہیں ہوتا تمام اشعار غزل کی طرح ہوتے ہیں اس میں قافیائی نظام کا تعین پہلے شعر کے مصرعِ ثانی سے ہوتا ہے۔ یعنی آگے آنے والے سارے اشعار کے ثانی مصرعے پہلے شعر کے مصرعِ ثانی کے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

اشعار کی اس یکساں تنظیم کے باوجود قطعہ غزل سے مختلف چیز ہے۔ کیونکہ غزل کے تمام شعر مفہوم

اور مضمون کے اعتبار سے منتشر اور اپنے آپ میں مکمل ہوتے ہیں۔لیکن قطعہ کے تمام اشعار معنوی لحاظ سے مسلسل اور ای دوسرے سے پیو ہوتے ہیں۔تمام اشعار کا متحد المعنی ہو اور تمام مصرعوں میں خیال کا تسلسل قطعہ کو دراصل ای بنا دیتا ہے۔اور یوں یہ چیز صنف نہیں بن پ تی۔غزل سے معمولی فرق کے ساتھ محض ای ہیئت رہ جاتی ہے۔ایسی ہیئت جو مطلع نہ ہونے کے سوا اور کوئی ا ادی شنا ی نہیں ر ۔لیکن وہ قطعے جن میں شاعروں نے مطلعے کا بھی اہتمام کر ڈالا ہے انہیں سے کسی صورت الگ تصوّر نہیں کیا جا سکتا انہیں غزل کی ہیئت میں کہی گئی ہی کہنا چاہیے۔ قطعے کی عموماً تین صورتیں آتی ہیں اوّل یہ کہ اس میں زیدہ سے زیدہ اشعار کی چو کوئی قید نہیں اس لئے ایسا قطعہ جو دو شعروں سے زا ہے اور اس کے تمام مصرعے اور اشعار ای دوسرے سے مربوط ہیں وہ ہے۔ایسا قطعہ الگ سے لکھا جا ہے۔دوسری صورت یہ کہ ای قطعے میں کم از کم دو شعر ہونے لازمی ہیں۔چنانچہ وہ دو شعر (خواہ ان میں مطلع موجود ہو) جو ر عی کے کسی مخصوص وزن میں نہیں ہیں۔وہ اصطلاحاً قطعہ کہلاتے ہیں ر عی نہیں۔دونوں شعر مل کر خیال کی تکمیل کرتے ہیں اور یہ بھی الگ لکھے جاتے ہیں قطعے کی تیسری شکل خاص غزل کی صنف کے ا ر پ ئی جاتی ہے۔غزل کا ہر شعر چو خیال کے اعتبار سے ای مکمل اکائی ہو ہے اس لئے کبھی کبھی غزل گو شاعر کو یہ دقت پیش آ جاتی ہے کہ کوئی خیال دو مصرعوں میں نہیں سما پ تو وہ اس کی تکمیل ای سے زا اشعار میں کر دیتا ہے۔چو غزل کے ا ر ایسے اشعار جن میں ای خیال ای شعر سے دوسرے ی تیسرے ی اس سے زا اشعار میں منتقل ہوا ہے وہ اصطلاحاً قطعہ بند اشعار کہلاتے ہیں۔ایسا قطعہ علٰحدہ وجود نہیں ر غزل کا حصہ ہو ہے۔

غنائیہ

یہ تھیٹر ٹیلی وی ن اور ری یو کی ای مخصوص ہیئت ہے جس میں ساز و نغمہ کے ساتھ کسی واقع (ی واقعات) کو ڈرامائی ا از میں پیش کیا جا ہے اِس میں قاعدہ عمل (Action) ہو ہے کردار ہوتے ہیں اور وہ مخصوص فضا ہوتی ہے جو ڈرامے سے مختص سمجھی جاتی ہے۔اِس میں کردار ی راوی

کلامِ موزوں میں گفتگو کرتے ہیں اس کے ت کیبی عناصر میں کلامِ موزوں (نغمہ، گیت) موسیقی اور منظوم مکالمے شامل ہوتے ہیں۔ اِسے ای طرح کا منظوم ڈرامہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ مثلاً

راہی ۔لیکن حضور چہرے پہ ہیں کیسی زرد یں
شیروں نے آج پہن لی ہیں کیسے بیڑ یں
زروان۔ ان کے لہو کا پیاسا ہے لشکر یہ موت کا
چُپ چاپ دیکھتے رہو منظر یہ موت کا
آواز۔ مجرمو! تم نے شیاطیں کی رفاقت کی ہے
. غیو! تم نے حکومت سے بغاوت کی ہے
مان جاؤ کہ ابھی بحرِ کرم جاری ہے
. ز آجاؤ اَ جان تمہیں پیاری ہے

گیت

اُردو شاعری کا بیشتر سرمای چو فارسی اور عربی سے حاصل ہوا ہے اِس لئے بلا ٔ ی کی کتابوں اس صنفِ سخن کا جو ہندی الاصل ہے ذکر نہیں ملتا اُردو میں گیت ہندی شاعری کے ا ث سے داخل ہوا ہماری شعری اصناف میں اِس کا ذکر کم از کم آج کے زمانے میں ۔َ ۔ یہ صنف کے لحاظ سے گیت بھی موضوعات کا تنوع ر ت ہے۔اُردو شاعری کی کسی صنف میں اَ ہندستانی سماج کی صحیح اور مکمل عکاسی آتی ہے تو وہ گیت ہے۔غزل کے . خلاف گیت میں عورت عاشق کی حیثیت سے سامنے آتی ہے اور مرد اس کا محبوب ہو ت ہے۔ گیت کے لئے کوئی ہیئت مخصوص نہیں رہی اور نہ اب ہے۔ گیت کی ای مثال دیکھئے۔

روپ نگر ی آنے والے
چا ٔ ی میری نغمے تیرے
جھُن جھُن تیری گھنگھرو میرے

کٹیلے ہونٹ رسیلے
اُبھرے یٰ روپ سجیلے
زُلفوں کی چھایا میں جی لے
ایسے پھر ہاتھ نہ آئے

روپ نگریا آنے والے
چاندی میری نغمے تیرے
جھُن جھُن تیری گھنگھرو میرے

پپی دُ پپی بندے
نگری نگری پپ کے پھندے
گالی گھو لہجے گندے
پپ کی ی بڑھتی جائے

روپ نگریا آنے والے
چاندی میری نغمے تیرے
جھُن جھُن تیری گھنگھرو میرے (زبیر رضوی)

لوک گیت

وہ مخصوص گیت جو صدیوں سے عوامی زندگی کا جُزو رہے ہیں سینہ در سینہ اور در منتقل ہونے والے اِن گیتوں کے موضوعات بے حد متنوع ہوتے ہیں (بالخصوص دیہاتی زندگی) کے ہر نقش، ہر موقع محل اور ہر جذبہ و احساس کو یہ گیت ہر زمانے میں اُجاگر کرتے رہے ہیں مثلاً ایک ایسا لوک گیت دیکھئے جو ۱۸۵۷ کی جنگِ آزادی کے زمانے میں عموماً گایا جاتا تھا۔

لوگوں نے لُوٹے شال دوشالے میرے پیارے نے لُوٹے رومال
میرٹھ کا صدر بازار

میرے سیّاں لُوٹ نہ جانے

لوگوں نے لُوٹے تھال کٹورے   میرے پیارے نے لُوٹے گلاس

میرٹھ کا صدر بازار

میرے سیّاں لُوٹ نہ جانے

لوگوں نے لُوٹے ی چھوہارے   میرے پیارے نے لُوٹے بدام

میرٹھ کا صدر بازار

میرے سیّاں لُوٹ نہ جانے

لوگوں نے لُوٹے مہر اشرفی   میرے پیارے نے لُوٹے چھدام

میرٹھ کا صدر بازار

میرے سیّاں لُوٹ نہ جانے

(سہارن پوری گو. عورتوں کا گیت' میرٹھ ۱۸۵۷)

رُخصتی

وہ جولڑکی والوں کی طرف سے لڑکی کی شادی کے موقع پ اِظہارِ محبت وتلقین کے طور پ لکھی جائے۔

بل

ایسی یہ گیت جو ماں باپ کے گھر سے لڑکی کی رُخصتی کے وقت گایا جائے اور جس میں ماں باپ کے بات اور ماں باپ کے گھر گزرے واقعات ولمحات کی یادوں کا پُراثر اِظہار ہو اِصطلاحاً ایسی یہ گیت کو بابل کہتے ہیں۔ اِس طرز کے گیتوں کو فلموں کی وجہ سے خاصی مقبولیت ملی فلم بابل کا مشہور گیت ''چھوڑ بابل کا گھر موہے پی کے نگر آج جانا پڑا'' اور فلم مدراٹ یہ کا گیت ''پی کے گھر آج پیاری دُلہنیا چلی'' بابل کی بہترین مثالیں ہیں۔

دوہا

اس کا ہندی شاعری سے تعلق ہے اور یہ وہاں ایک مقبول ومعروف چھند ہے۔ اس کی مثال آپ

بھرنش میں ملتی ہے۔لوک گیتوں میں اِسے بہت فروغ حاصل ہوااردو میں بھی قدیم زمانے سے اِس کی مثالیں ملتی ہیں۔ اِس کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ دوہا دو مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے اور دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔اس بنا پر یہ ہماری غزل کے مطلع کا ہم شکل ہوتا ہے۔دوہے کے دونوں مصرعے دو حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں پہلا حصّہ ۱۳ ماترائوں کا ہوتا ہے اور ''سم'' کہلاتا ہے دوسرا حصّہ جو گیارہ (۱۱) ماترائوں پر مشتمل ہوتا ہے اُسے ''وِشم'' کہتے ہیں۔اُردو میں دوہے کی یہ مثال دیکھئے۔

سُندر نینن مدھ بھرے بھنورا رس کو آئے
کالی زُلفیں موہنی جیسے بدری چھائے
دوبھر ہو جینا اسے جو تم سے نیہہ لگائے
سِسک سِسک کر جان دے بلک بلک کر مَر جائے (ساغر نظامی)

اُردو ماہیا

ماہیا: بنیادی طور پر پنجابی شاعری کی قدیم ترین صنف ہے جس طرح ہائیکو جاپانی شاعری سے اردو میں آئی اسی طرح ماہیا پنجابی سے اردو میں آیا۔ہیئت کے اعتبار سے ماہیا ابھی تک پنجابی روایت کا پابند ہے حالانکہ اردو ماہیا ایک عرصے سے لکھا جا رہا ہے۔محبّ اپنے محبوب سے والہانہ عشق کے اظہار کے لئے کئی ناموں سے پکارتا ہے جیسے ماہی' ماہیا' ڈھولا' ڈھول' سجن' سجنا' یار' چن' سوہنا وغیرہ ہمارے کلاسیکی لوک گیتوں کا موضوع بھی محبّ اور محبوب رہا ہے اِس لئے ان لوک گیتوں کی ایک صنف ماہیا قرار پائی۔ماہیا پہلے ایک سطر میں لکھا جاتا تھا پھر دو سطروں میں اور آج کل تین سطروں میں لکھا جا رہا ہے اور یہ تین سطروں میں ہی لکھا جانا چاہیئے۔

ڈاکٹر بشیر سیفی کی تحقیق کے مطابق چراغ حسن حسرت اُردو ماہیئے کے اولیں شاعر اور بانی ہیں جن کے اردو ماہیئے 1937 میں منظرِ عام پر آ چکے تھے۔مختلف شعراء کے تخلیق کردہ چند ماہیئے ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ یہ رقص ستاروں کا
افسانہ کبھی سُن لو
تقدیر کے ماروں کا

۲۔ ہم تو ہیں پڑے جھولے
تم بھول گئے ہم کو
ہم تم کو نہیں بھولے

(پراغ حسن حسرت)

سہمی ہوئی آہوں نے
کچھ کہہ ڈالا
خاموش نگاہوں نے

(ہمت رائے شرما)

تصویر نہیں بدلی
سَر پہ اُگی چاندی
تقدیر نہیں بدلی

(اقبال حمید)

۱۔ سوچیں بھر دیتی ہیں
پیاروں کی یادیں
پاگل کر دیتی ہیں

۲۔ اتنا نہ ستا ماہیا
چھوڑ کے دیس نگری
ملنے کو آ ماہیا

(ممتاز راشد لاہوری)

منظوم پیروڈی

اس کی اصل یونان میں ہے۔لفظ پیروڈی یونانی لفظ ''پیرودیا'' سے ماخوذ ہے پیرودیا کے معنی ہیں counter song. جسے ہم اردو میں نغمہءِ معکوس کہہ سکتے ہیں۔منظوم پیروڈی اپنے مفہوم کے لحاظ سے نہ ہزل ہے اور نہ کوئی مزاحیہ شعری تخلیق۔یہ انحصار تو کرتی ہے طنز و مزاح ہی پر لیکن اصلاً یہ کوئی از خود تخلیق نہیں ہوتی بلکہ پہلے سے موجود کسی سنجیدہ تخلیق کی پُر مزاح اور طنز آمیز نقل ہوتی ہے۔گویا پیروڈی کے وجود یا اس کی تخلیق کے لئے پہلے سے کسی تخلیق کا ہونا بہت ضروری ہے۔جس کے بغیر پیروڈی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔پیروڈی نگار کا یہ مقصد ہرگز نہیں ہوتا کہ وہ اصل تخلیق کار کے سنجیدہ تخلیقی اثرات کو زائل کرے بلکہ وہ اس کی نقل اتار کر در حقیقت اصل تخلیق کی ایک طرح سے تخلیقی تحسین کرتا ہے۔منظوم پیروڈی نہ تو کوئی صنف ہے اور نہ کوئی ہیئت بلکہ اسے ایک تخلیقی اسلوب کہہ سکتے ہیں۔

مثال

فیض احمد فیض کی ای مشہور (تنہائی) سے ای بند حظہ ہو

پھر کوئی آی دلِ زار ! نہیں کوئی نہیں
راہرو ہو گا، کہیں اور جائے گا
ڈھل چکی رات بکھرنے لگا ـ روں کا غبار
لڑکھڑانے لگے ایوانوں میں خوابیدہ ـ اغ
سو گئی راستہ ـ ـ کے ہر اِک راہ ـ ر
اجنبی خاک نے دُھندلا دیئے قدموں کے ـ اغ
گُل کرو شمعیں ـ ھا دو مے و مینا و ایاغ
اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفل کر لو
اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا

اِس کی پیروڈی دیکھئے۔

فون پھر آی دلِ زار ! نہیں فون نہیں
سائیکل ہو گا کہیں اور جائے گا
ڈھل چکی رات اُ ـ نے لگا کھمبوں کا بخار
کمپنی ـ غ میں لنگڑانے لگے سرو ـ اغ
تھک ـ ی رات کو چلاّ کے ہر اِک چوکیدار
اپنے بے خواب گھر ـ ے ہی کو واپس لوٹو
اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا

(کنہیالال کپور)

ت ریخ گوئی

. معنی الفاظ کے ذریعے سے کسی اہم واقعے، پیدائش، موت، یا شادی وغیرہ کی ت ریخ کا تعیّن کر . شعری اصطلاح میں ''ت ریخ گوئی'' کہلات ہے۔ ت ریخ کے ذریعے دن، ت ریخ، مہینے، سال یا محض سال کا تعیّن کیا جات ہے۔ مطلوبہ سنہ ای لفظ، ای فقرے یا پورے مصرعے سے نکالا جات ہے۔ ت ریخ حروفِ ابجد کی مدد سے نکالی جاتی ہے۔ تمام حروفِ ابجد کے لئے مختلف اعداد مقرر ہیں۔

الف=1 ب=2 ج=3 د=4 ہ=5 و=6 ز=7 ح=8 ط=9 ی=10 ک=20
ل=30 م=40 ن=50 س=60 ع=70 ف=80 ص=90 ق=100
ر=200 ش=300 ت=400 ث=500 خ=600 ذ=700 ض=800
ظ=900 غ=1000 گنتی کے اِس قاعدے کو قاعدہءِ ابجد یا قاعدہءِ جُمل کہتے ہیں۔ اِس طر سے نکالی گئی ت ریخ کی مثال دیکھئے۔

ہوئی . . میرزا جعفر کی شادی
ہوا .مِ طرب میں رقصِ . ہید
کہا غا . سے ت ریخ اس کی کیا ہے
تو بولا ' اِنشراحِ جشنِ جمشید

فقرہ۔انشراحِ جشنِ جمشید کے تمام حروف کے اعداد جمع کرنے سے ۱۲۷۰ کا ہندسہ حاصل ہوت ہے۔

ت کیب بند

اِس ہیئت کا م قافیہ و مصرع غزل کی ہیئت کے مطابق ہوت ہے۔ شروع کے چند اشعار غزل ہی کی طرح ہوتے ہیں۔ جن کی کم از کم تعداد پ نچ اور زی دہ سے زی دہ ی رہ بتائی جاتی ہے۔ ان اشعار کے بعد ای شعر جو اسی بحر میں ہوت ہے کسی دوسرے قافیے میں لای جات ہے۔ اس طرح اس ہیئت میں یہ ای بند تشکیل پ ت ہے۔ اسی اصول پ . قی تمام بند تعمیر کئے جاتے ہیں۔ بندوں کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔ ت کیب بند کے تمام بندوں میں اشعار کی تعداد یکساں ہوتی ہے۔

ترجیع بند

ترجیع کے لغوی معنی ہیں لوٹ ۔ لہٰذا ترجیع بند کی تشکیلی ہیئت ترکیب بند سے صرف اس قدر مختلف ہے کہ ترکیب بند کے ہر بند میں ٹیپ کا شعر مختلف ہوتا ہے جبکہ ترجیع بند میں پہلے بند کا ٹیپ کا شعر باقی تمام بندوں میں اس طرح دہرایا جاتا ہے۔اور وہ شعر ایسا ہوتا ہے جو معنوی طور پر ہر بند کا فطری ۔ ومعلوم ہو۔اس کے علاوہ ترکیب بند اور ترجیع بند کی ہیئتوں میں کوئی فرق نہیں۔ٹیپ کے شعر کے علاوہ ترجیع بند میں بھی ترکیب بند کی طرح ہر بند کے اشعار غزل کی ہیئت کی طرز پر ہوتے ہیں۔

مستزاد

لغوی اعتبار سے مستزاد کے معنی ہیں زیادہ کی گئی چیز شعری اصطلاح میں یہ وہ الفاظ ہیں جو غزل ،رباعی، یا وغیرہ کے مصرعوں میں بڑھا دیئے جاتے ہیں۔کسی دوسری ہیئت پر مستزاد کا اضافہ اس طرح ہوتا ہے کہ مصرعے یا شعر کے آخر میں کچھ موزوں فقرے متصل کر دیئے جاتے ہیں۔ مستزاد کے لئے کسی ایک بحر کی تخصیص نہیں اسے ہر بحر میں کہا جا سکتا ہے۔عموماً ہوتا یہ ہے کہ جس بحر میں غزل ہے اس کے مصرعوں پر اسی بحر میں مستزاد فقرے لگائے جاتے ہیں۔لیکن یہ کوئی سخت اصول نہیں کہ اس سے انحراف کو جائز نہ سمجھا جائے۔چنانچہ کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ غزل کا مصرع کسی اور بحر میں ہے اور مستزاد فقرہ کسی اور بحر میں۔بعضوں کا خیال یہ بھی ہے کہ مستزاد فقرے رباعی کے وزن میں ہوں لیکن اردو اور فارسی کے قدیم شعراء کا عمل اکثر اس اصول کی نفی کرتا ہے۔اس طرح مستزاد فقرے غزل کے قافیوں کے ہم قافیہ بھی ہوتے ہیں اور نہیں بھی ہوتے۔اس معاملے میں بھی کسی اصول پر سختی نہیں برتی گئی۔مستزاد کی عام صورت تو یہ ہے کہ غزل کے مصرعوں پر ایک دو فقروں کا اضافہ کیا جاتا ہے۔لیکن ایسی بھی مثالیں ہیں جہاں پانچ پانچ فقرے مستزاد کئے گئے ہیں۔ مستزاد فقرے یا فقروں میں کتنے کتنے الفاظ ہوں گے اِس کی کوئی قید نہیں ایک مستزاد کی مثال دیکھئے۔

تاریک اُفق کے ماتھے سے صدیوں کی سیاہی چھوٹ گئی

ظُلمات کا سینہ چاک ہوا لو سانس بھی شب کی ٹوٹ گئی لو صبح کی پَو بھی پھُوٹ گئی

ظالم کا سفینہ ڈوب گیا خوں بہ فشاں طُغیانوں میں
مظلوم کی کشتی تیر گئی ان سُرخ و سیہ طُوفانوں میں سیلاب اُٹھا ارمانوں میں
موجوں نے کوئی کروٹ لی خوابیدہ کنارے جاگ اُٹھے
دریا کے اندھیرے سینے میں سوئے ہوئے دھارے جاگ اُٹھے طُوفاں کے کنارے جاگ اُٹھے

(جاں راختر)

مسمّط

ایک عربی لفظ ہے جو لفظ تسمیط کا مفہوم ہے۔ تسمیط کے لغوی معنی ہیں موتی پرونا یہ الفاظِ دیگر منتشر اور بکھرے ہوئے اجزا کو بہ ترتیب ایک جگہ جمع کر دینا اصطلاحِ شعر کے طور پر اس کا مفہوم ایک ایسی نظم ہے جو بہ لحاظِ ہیئت مختلف بندوں پر مشتمل ہوتی ہے بندوں میں مصرعوں کی تعداد مختلف ہو سکتی ہے لیکن پہلے ہی بند سے مصرعوں کی جو تعداد مقرر کر دی گئی ہو وہ بعد کے تمام بندوں میں برقرار رکھی جاتی ہے۔ بند میں مصرعوں کی تعداد کے لحاظ سے مسمّط کی قسمیں آٹھ ہوتی ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ مثلث: تین مصرعوں کا بند ۲۔ مربع: چار مصرعوں کا بند ۳۔ مخمس: پانچ مصرعوں کا بند ۴۔ مسدس: چھ مصرعوں کا بند ۵۔ مسبع: سات مصرعوں کا بند ۶۔ مثمن: آٹھ مصرعوں کا بند ۷۔ مقسع: نو مصرعوں کا بند ۸۔ معشر: دس مصرعوں کا بند

مصرعوں کی تعداد کے لحاظ سے چونکہ ہر بند کے لئے ایک علحدہ اصطلاح رائج ہے اس لئے وہ مخصوص بند یا اس بند کی مخصوص ہیئت عام گفتگو میں اسی مخصوص نام سے منسوب کی جاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی نظم کی ترکیب میں ہر بند پانچ پانچ مصرعوں پر مشتمل ہے تو کہا جائے گا یہ مخمس ہے۔ یہ مخمس کی ہیئت میں ہے۔ اسے کوئی مسمّط نہیں کہتا پھر مسمّط ہے کیا۔ مسمّط دراصل متذکرہ بالا ان آٹھ شکلوں کے لئے ایک مجموعی نام ہے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ منتشر اور بکھرے ہوئے خیالات کو سلسلہ وار اور ایک خاص ترتیب سے یکجا کر دیا گیا ہے اس طرح جیسے موتیوں کو ایک لڑی میں پرو دیا گیا ہو۔ گویا مسمّط ایک مخصوص وضع یا ایک مخصوص ہیئتی نظم کا نام ہے۔ خواہ اس ہیئت کی ترکیب

میں مصرعوں کی تعداد کچھ بھی ہو۔مسمّط میں تمام بندوں کے آ ی مصرعوں کا پہلے بند کا ہم قافیہ ہو ای قدیم روای ہے جسے یقیناً بعد میں بھی ۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ شعری ہیئتوں میں خاصے متنوع تجربے کئے گئے جن کی وجہ سے مسمّط کا مذکورہ لاقافیائی م اپنی اصل پ قائم نہیں رہ سکا اور اس کے بندوں میں مصرعوں کی قافیائی کو طرح طرح سے اُلٹا پلٹا ی اس نوع کے تجربوں کی متعدد صورتیں سامنے آتی ہیں جن کی بنا پ ہمارے یہاں شعری ہیئتیں بے حد متنوع اور ہمہ گیر ہو گئیں ہیں۔ بندوں میں مصرعوں کے قافیائی م کے اُ پھیر کا یہ سلسلہ دیسی بھی ہے اور یسی ا ات کا مرہونِ منت بھی۔

☆☆☆☆☆

چند شعری اِصطلاحات

مصرع

مصرع کے لفظی معنی ہیں دروازے کا ای پٹ آدھا شعر یا نصف بیت ۔ میں معنی الفاظ پ مشتمل ای سطر مصرع کہلاتی ہے۔

مصرع اولیٰ:۔ شعر کے پہلے مصرعے کو مصرع اولیٰ کہتے ہیں۔

مصرع ثانی:۔ شعر کے دوسرے مصرعے کو مصرع ثانی کہتے ہیں۔

شعر

علمِ عروض نے صورتِ شعر اور منطق نے نفسِ شعر کو مدِ رکھ کر شعر کی تعریف کی ہے چنانچہ علمِ عروض کی رو سے کلامِ موزوں شعر ہے جبکہ منطق کی اِصطلاح میں پُر ا کلام کو شعر قرار دیا جاتا ہے عروضی منطقی کی تعریف سے متفق نہیں اور منطقی عروضی کی تعریف کو خاطر میں نہیں لاتے۔ اگر کسی کلام میں وزن اور بحر موجود ہو تو وہ عروضی کو شعر کی حیثیت سے قبول ہے خواہ اِس میں ربط و دلیل اور

اثر و تاثیر ہو یا نہ ہو جبکہ منطقی کا رویّہ اِس سے اُلٹ ہے اِس لئے کامل شعر اُسے کہنا چاہئے جس میں موزو اور اثر دونوں ہوں۔ دو شعر حظہ فرما

سمجھا ہے نہ سمجھے گا ریا کار زمانہ
رِشوت کے مصلّے پہ عبادت نہیں ہوتی
ہر حال میں خاموش ہیں غیبت نہیں کرتے
اِس دور کے فرزانوں سے دیوانے بھلے ہیں

فرد

فرد ایک شعری اِصطلاح ہے غزل کے ایسے شعر کو فرد کہتے ہیں جو مضمون کے لحاظ سے خود کفیل ہو۔ اگر چہ غزل کے واحد اور الگ لکھے ہوئے شعر کو بھی کہتے ہیں لیکن فرد بالخصوص وہ شعر ہے کہ کسی زمین میں شاعر نے فکرِ سُخن کی لیکن طبع رواں نہ ہو سکی فقط ایک ہی شعر لکھا گیا اُسے فرد کا نام دیتے ہیں۔ میری چند فردیات حظہ فرما

☆

میری سانس کی بقا ممکن نہیں تیرے بغیر
تُو ہے میری زندگی میں آکسیجن کی طرح

جان سے پیاروں کو بھی اکثر بھلا دیتے ہیں لوگ
یاد رہتی ہیں کہاں رسمی تعلق داریں

حد میں رہنے کی شرط سے آگے
میں نے حد سے گزرنا سیکھ لیا

دل کے آنگن میں احتیاط سے چل
جاگ جائے نہ آرزو کوئی

بیت

بیت دراصل شعر کا ہم معنی لفظ ہے۔ اِس کی تعمیر دو مصرعوں سے ہوتی ہے۔ اردو میں بیت خاص طور پر آج کل شعر ہی کے معنوں میں مستعمل ہے اور یہ غلط نہیں۔ لیکن خالص اصطلاحی مفہوم میں مثنوی کا ایک شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں بیت کہلاتا ہے۔ فارسی میں مثنوی کے شعر کو ہی بیت کہا جاتا ہے چنانچہ ابیات سے مثنوی مراد لی جاتی ہے۔ لیکن اردو میں چونکہ یہ لفظ شعر کے معنوں میں مروّج ہو چکا ہے اِس لئے اب اِس سے شعر ہی مراد لینی چاہئے، چاہے وہ مثنوی کا شعر ہو، قصیدے کا ہو، غزل کا ہو یا کا خواہ اِس کے دونوں مصرعے مقفّیٰ ہوں یا نہ ہوں۔ دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی وجہ سے اُسے چونکہ ''مطلع'' بھی کہتے ہیں اس لئے اگر قصیدے یا غزل کے درمیانی شعر کو (جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ نہ ہوں) بیت کہا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

جس دن تیرے چہرے کی زیارت نہیں ہوتی
اُس دن مری آنکھوں کی عبادت نہیں ہوتی

گھر کا موسم نہ جن کو راس آئے
وہ پرندے سفر میں رہتے ہیں

آنکھوں میں جس کی بیکراں دریا دکھائی دے
وہ شخص مجھ کو پیاس میں ڈوبا دکھائی دے

وزن: دو کلموں کی حرکات و سکنات کا ایک ہونا وزن کہلاتا ہے۔

بحر: شعر جس وزن پر کہے جاتے ہیں اُس کا اصطلاحی نام بحر ہے۔ بحریں چھوٹی بھی ہوتی ہیں اور بڑی بھی مفرد بھی ہوتی ہیں اور مرکب بھی۔

زمین: شاعری کی اصطلاح میں کسی بحر میں قافیے اور ردیف کے مخصوص نظام کو زمین کہتے

ہیں مثلاً غا ۔ کی غزل کا شعر دیکھئے ۔ ۔

کسی کو دے کے دل کوئی نوا سنجِ فُغاں کیوں ہو

نہ ہو ۔ دل ہی ۔ میں تو پھر مُنہ میں ز ں کیوں ہو

اِس شعر میں فغاں کیوں ہو: ز ں کیوں ہو مکاں کیوں ہو نہاں کیوں ہو وغیرہ زمین کہلا گے یعنی شاعر کسی رے کے لئے جس ردیف قافیے کو اپنا ہے وہ اِس کی زمین ہے۔ بحر کا مشترک ہو شرط نہیں۔

ہیئت: شاعری کے لئے جو سانچہ استعمال کیا جا ہے ہیئت کہلا ہے۔ ہیئت کی مندرجہ ذیل ۔ ہیں۔ مثلاً۔ ہائی کو، ائیلے، قطعہ، کیب بند، جیع بند، آزاد وغیرہ

موضوع: شعر میں جو مضمون خیال پیش کیا جا ہے اُسے موضوع کہتے ہیں۔ مثلاً مرثیہ، سلام، نو ، شہرِ آشوب، قصیدہ وغیرہ۔

حرفِ روی: قوافی میں ر ر آنے والا پہلا حرف، حرفِ روی کہلا ہے۔ مثلاً مندرجہ ذیل شعر حظہ فرما ۔

مثال نمبر۱

اِس جہاں کے سارے منظر آ بگینے موم کے

آگ کے در میں ہوں جیسے موم کے

شعر کے پہلے مصرع میں'' آ بگینے'' قافیہ ہے اور دوسرے مصرع میں'' '' (ی،ن،ے) دونوں قوافی کے آ میں آتے ہیں۔ اور ان تینوں حروف میں پہلا حرف ،،ی،، ہے جو حرفِ روی ہوگا اور یہ ہر قافیے میں مسلسل آئے گا۔

مثال نمبر۲

ہو ہے کام یُوں بھی وفا کے ب پ

آنکھیں کسی کی راہ میں انگلی کتاب پ

اس شعر کے پہلے مصرعے میں ' ب، اور دوسرے مصرعے میں 'کتاب، قافیہ ہے۔ دونوں مصرعوں میں الف اور ب تکرار کے ساتھ آ رہے ہیں اور ان میں الف پہلا حرف ہے لٰہذا الف حرفِ روی ہوگا۔

مثال نمبر ۳

بحرِ . . ت میں بہہ جا نہ میری آنکھیں
راز کی . ت بھی کہہ جا نہ میری آنکھیں
لَوٹ تو جاؤں ے در سے سوچتا ہوں
تیری دہلیز پہ رہ جا نہ میری آنکھیں
(اکرم سحر فارانی)

اِن اشعار میں ''بہہ'' کہہ'' اور''رہ'' قوافی ہیں جن میں (ہ) تکرار کے ساتھ آ رہا ہے اور . ر . ر آنے والا ای ہی حرف ہے۔ اِس لئے اِن قوافی میں (ہ) حرفِ روی ہے۔

ذم

اَ کسی شعر میں کوئی ایسا لفظ یا فقرہ آ جائے جس کے معنی خلافِ تہذ . ہوں حالا شاعر کا مدعا ایسی . ت کہنے کا نہ رہا ہو تو اسے ذم کہتے ہیں۔ ایسے لفظ یا فقرے یا شعر کے . رے میں کہا جا ہے کہ اس میں ذم کا پہلو ہے۔ جیسے لگوا، چلوا، کروا، دھروا، مروا وغیرہ ان الفاظ سے ایسے معنی ذہن میں آ ہیں جو خلافِ تہذ . ہوں۔ شعر دیکھئے ۔

کِن پہلوؤں سے کرتے ہیں وصف اپنے حُسن کا
تعریف کر رہے ہیں ہماری نگاہ کی

اِس میں کِن پہلوؤں سے کرتے ہیں۔ پورے جملہ میں پہلوئے ذم ہے۔ ای اور مثال میر کا یہ مصرع دیکھئے۔ ع ۔ گنجِ نبیؐ کے گوہرِ یکتا حسینؑ ہیں

لفظ'' گنج ''میں ذم کا پہلو یں ہے جو'' گنجے بمعنی سَر سے گنجے'' معلوم ہو ہے۔ جسے میر نے

تبدیل کر کے یوں کر دیا تھا۔ ع۔ کنزِ نبیؐ کے گوہرِ یکتا حسینؑ ہیں۔

بحوالہ اُردو ڈائجسٹ ماہِ مارچ 2023 صفحہ نمبر 18

مطلع:۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں طلوع ہونے کی جگہ، اصطلاح میں پابند ،غزل، یا قصیدے کا پہلا شعر جس میں دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں مطلع کہلاتا ہے۔ بطور مثال مطلع ملاحظہ فرمائیں۔

کانوں میں آ رہی ہے صدا اِضطراب کی
شاید قریب تر ہے گھڑی اِنقلاب کی

(اکرم سحر فارانی)

حُسنِ مطلع:۔ اگر دوسرا شعر بھی مطلع کی طرز پر ہو یعنی اس کے دونوں مصرعے بھی ہم قافیہ ہوں تو دوسرا شعر حُسنِ مطلع کہلائے گا۔

مقطع:۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں۔ قطع ہونے کی جگہ، قطع کرنا، کاٹنا، ختم کرنا۔ شعری اصطلاح میں غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ اگر آخری شعر میں تخلص استعمال نہ ہو تو اسے آخری شعر کہیں گے مقطع نہیں۔

تخلص:۔ وہ قلمی نام جو شاعر نے خود اپنے لئے تجویز کیا ہو۔ اور اُسے آخری شعر یعنی مقطع میں استعمال کرے تخلص کہلاتا ہے۔ مثال دیکھئے:۔

جینے کا تھا نہ لذّتِ بے تابیءِ دل تھی
مارا ہے سحر دردِ محبت کی دوا نے

تضمین:۔ جب کوئی شاعر کسی دوسرے شاعر کا کوئی مصرع اپنی غزل میں لے کر اس کی حمایت یا مخالفت میں اپنی بات کہتا ہے تو ایسے شعر کو تضمین کا شعر کہتے ہیں۔

مثال کے طور پ اس شعر میں ن زی کی غزل سے مصرع لیا یا ہے۔

ہمیں طولِ مسافت سے دہل جا نہیں آ۔
”چلے تو ٹ ہی جائے گا سفر آہستہ آہستہ“

قافیہ:۔ یہ بھی عربی ز ن کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں پیچھے آنے والا اصطلاح میں ردیف سے پہلے ی شعر کے آ میں آنے والے ہم وزن اور ہم آواز الفاظ جو مختلف معنی ر ہوں قافیہ کہلاتے ہیں۔مثلاً راقم الحروف کے یہ شعر دیکھئے۔

تشنہ حرفوں کو پلاتے رہے سوچوں کا لہو
عمر بھر ہم نے رہِ فن میں ری ضت کی ہے
ہم سے لرزاں نہ ہو کس طرح ا ھیروں کا وجود
ہم نے ظُلمت میں اُجالوں کی قیادت کی ہے (اکرم سحر فارانی)

پہلے شعر میں ری ضت اور دوسرے شعر میں قیادت قافیہ ہے۔ یہ دونوں الفاظ ہم وزن بھی ہیں اور ہم آواز بھی لیکن دونوں کے معنی الگ الگ ہیں۔

ردیف:۔ یہ عربی ز ن کا لفظ ہے۔قافیے کے بعد وہ لفظ ی لفظوں کا مجموعہ جو ہر شعر کے آ میں آئے ردیف کہلا ہے۔مثلاً شعر دیکھئے۔

وعدہ تنہائی میں ملنے کا وفا ہو کیسے
دونوں جا تو فرشتے ہیں گنہگار کے ساتھ
منزلیں اُس کے قدم چوم لیا کرتی ہیں
جو مسافر بھی چلے وقت کی رفتار کے ساتھ (اکرم سحر فارانی)

پہلے شعر میں گنہگار اور دوسرے شعر میں رفتار قافیہ ہے اور دونوں اشعار میں قافیہ کے بعد ”کے ساتھ“ کے الفاظ آئے ہیں جو ردیف کہلا گے۔ جو الفاظ غزل کے تمام اشعار کے دوسرے مصرعوں کے آ میں اور مطلع کے دونوں مصرعوں میں قافیے کے بعد آ ردیف کہلا

گے۔ضروری نہیں کہ ہر غزل اور ہر میں ردیف موجود ہو جس غزل یِ میں ردیف موجود نہ ہو تو اُسے غیر مرڈّف کہتے ہیں۔ایِ غیر مرڈّف غزل کے چند اشعار دیکھئے۔

کیا ہی دن تھے۔ . ہمارے نقشِ پ ء بھی تھے سِراج
. . سَروں پ تھے درخشاں عظمتِ اِ ں کے تِ ج
بے حسی کا دور دورہ ہے ہمارے شہر میں
آج کل دُلہن سے پیارا زر پ ستوں کو ہے داج
عالمِ فاقہ کشی میں مر گئی اِ
ظالموں کو ظُلم کرنے پ بھی ملتا ہے ٰ اج
گھر سحر زرخیز یِ ں میں بناٰ چھوڑ دو
ورنہ چھت پ رکھے گملوں میں اُگاؤ گے اٰ ج

مطلع میں ''سراج اور تِ ج'' قوافی ہیں اور ان کے بعد ردیف موجود نہیں اِسی طرح ِقی اشعار میں بھی مطلع کی طرح ردیف موجود نہیں ۔ایسی غزل غیر مرڈّف غزل کہلائے گی۔

غیر مرڈّف کی مثال دیکھئے۔ایِ (درس گاہیں اور ہیروئن) سے چند اشعار۔

پڑھتے پڑھتے ہوش و دانش کا ب
لکھنے لگتے ہیں محبّت کی کتاب
کرتے ہیں ٰ دان دیوانے رقم
خامہءِ آوارگی سے اِ ب
پی کے ہیروئن کا زہریلا دھواں
ڈھونڈتے ہیں وہ علاجِ اِضطراب
لڑکھڑاتے ہیں محبّت کے قدم
ڈگمگا اُٹھتا ہے ٰبوں کا شباب

کالجوں میں بکے مُرجھا گے
یہ گُلستانِ تمنّا کے گلاب

کے تمام اشعار میں قافیہ موجود ہے ردیف موجود نہیں۔ یہ غیر مردّف ہے۔

بیت الغزل:۔ غزل کے سے اچھے شعر کو بیت الغزل یا شاہ بیت کہتے ہیں۔

مضمون:۔ وہ خیال جو شعر میں بیان کیا گیا ہو مضمون کہلاتا ہے۔

سہلِ ممتنع:۔ یہ شعری اظہار کی اصطلاح ہے ایسا شعر جو اس قدر آسان لفظوں میں کہا جائے کہ اس کی مزید سلاست کی گنجائش نہ ہو۔ آسان سے آسان الفاظ میں اپنا خیال بیان کر دینا، یعنی شعر کا نہایت سادہ پیرائیہءِ اظہار سہلِ ممتنع کہلاتا ہے۔ یہ شعر دیکھئے۔

محبت عام ہوتی جا رہی ہے
بائے کم ہوتی جا رہی ہے
میری بستی عجیب بستی ہے
رزق مہنگا ہے موت سستی ہے (اکرم سحر فارانی)

آمد:۔ یہ ایک شعری اصطلاح ہے۔ اس سے مراد وہ شعر یا کلام ہے جو کسی شاعر کی زبان سے فوراً اور بے ساختہ ٹپک پڑے۔ اس کی مثال وہ رس ہے جو انگور سے خود بخود ٹپکتا ہے۔ اور بہت لذیذ ہوتا ہے۔

آورد:۔ کوئی شاعر اِرادی طور پر وزن اور بحر کے مطابق شعر کو خوبصورت رواں اور بہتر بنانے کی کوشش کر کے شعر یا کلام تخلیق کرے ایسے کلام کو آورد کہا جائے گا۔

تلمیح:۔ ایسے الفاظ جن میں کسی خاص واقع قصّہ یا کہانی کی طرف اِشارہ ہو تلمیح کہلاتے ہیں۔ مثلاً طوفانِ نوح سے اشارہ اس تمام واقع کی طرف ہے۔ حضرت نوح علیہِ السلام کے زمانے میں اللہ کے حکم سے بہت بڑا طوفان آیا جس میں حضرت نوح علیہِ السلام اور اُن کے ساتھی

جوان کی کشتی میں سوار تھے بچ گئے لیکن دوسرے مخالف تمام لوگ تباہ ہو گئے ۔اسی طرح آتشِ نمرود وغیرہ۔

ضربُ المثل

ضربُ المثل الفاظ کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جن کی بنا کسی مسلّم تمثیل پہ ہو یعنی اِس کی بنا کوئی ایسا مشہور واقع ہو جو رہا تجربہ میں آ چکا ہو۔مثلاً ذیل میں دیئے گئے لفظوں کے چند مجموعے ضربُ الامثال ہیں۔

دھوبی کا کتّا گھر کا نہ گھاٹ کا، گھر کا بھیدی ڈھائے، بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی وغیرہ

روزمرّہ

بیان کا وہ اسلوب جو اہلِ زبان استعمال کرتے ہیں روز مرّہ کہلاتا ہے۔اِس کے برعکس استعمال چاہے وہ قواعد کی رو سے صحیح ہی کیوں نہ ہو غلط ہوتا ہے۔مثلاً مندرجہ ذیل جملے اگرچہ قواعد کی رو سے غلط نہیں چونکہ اہلِ زبان کی بول چال کے مطابق یہ اسلوب صحیح نہیں اِس لئے یہ غلط ہیں۔''آپ کو کتاب چاہئے''کون لڑکا یہاں آیا تھا''میں ہر دن اس سے ملتا ہوں وغیرہ۔

محاورہ

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مرکب جو اپنے لُغوی معنی کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور اہلِ زبان بھی اسے انہی معنوں میں استعمال کرتے ہوں محاورہ کہلاتا ہے۔مثلاً مندرجہ ذیل مرکبات محاورے ہیں۔

آب آب ہونا، پانی پانی ہونا، چولی دامن کا ساتھ ہونا، اُلٹی گنگا بہنا، اور آنکھیں دکھانا

وغیرہ محاورے ہیں محاورے میں تصرف کرنا یعنی کسی قسم کا تغیّر و تبدّل کرنا جائز نہیں۔

ضربُ المثل اور محاورے میں فرق

۱۔ ضربُ المثل کی بنیاد کسی تمثیل پر ہوتی ہے لیکن محاورے میں یہ شرط ضروری نہیں۔

۲۔ضربُ المثل میں کلام میں جذب ہو جانے اور اس کا جُز بن جانے کی اہلیّت نہیں ہوتی لیکن محاورے میں یہ اہلیّت موجود ہوتی ہے۔

روزمرّہ اور محاورہ میں فرق

۱۔روزمرّہ کے الفاظ اپنے اصلی معنوں میں بولے جاتے ہیں لیکن محاورے میں ان کے مجازی معنی مراد ہوتے ہیں۔

۲۔محاورہ کم ازکم دو الفاظ کا مرکب ہوتا ہے۔لیکن روزمرّہ ایک لفظ بھی ہوسکتا ہے۔

۳۔محاورہ قواعد کے تابع ہوتا ہے روزمرّہ قواعد کے تابع نہیں ہوتا۔

۴۔محاورے بولنا ضروری نہیں لیکن روزمرّہ کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔

مقولہ: اُس فقرے یا جملے کو کہتے ہیں جو عام کلیہ ہونے کے باعث یا عمدہ نصیحت ہونے کے سبب سے عام پسند ہوگیا ہو اِس میں الفاظ اپنے حقیقی معنی دیتے ہیں مقولے میں قدامت کی شرط لازم نہیں آتی۔

۱۔ باادب بانصیب، بےادب بےنصیب

۲۔ آپ جانیں اور آپ کا ایمان

۳۔ آپ جانیں اور آپ کا کام

۴۔یُوں بھی دیکھا دوں بھی دیکھ

دیوان

کسی شاعر کے اشعار کا وہ مجموعہ جو ردیف وار (حروفِ تہجی کے مطابق) ترتیب دیا گیا ہو اِس میں مختلف اَصناف کو جمع کیا جاسکتا ہے۔

عیوب ومحاسنِ شعری

1۔عیبِ تنافر

عیبِ تنافر :۔۔ کسی شعرمیں دوایسے لفظ متصل آجا جن میں جوحرف پہلے لفظ کا حرفِ آخر ہووہی حرف اگلے لفظ کا حرفِ اول ہو(ایسے مصرع کو پڑھتے وقت ناگواری اورثقالت کا احساس ہو)اسے عیبِ تنافر کہتے ہیں(نکاتِ سخن صفحہ۹۹۔حسرت موہانی)یہ ایک عروضی عیب ہے۔۔'م' رزم' سخت' تخت' وغیرہ میں دوحروف ساکن ہوتے ہیں۔ اِن کے سامنے حروفِ جار یعنی کا' کے' کی' کو' سے' پر' وغیرہ آتے ہیں تو آخری ساکن اصولی طورپرمتحرک ہوجاتا ہے۔

تنافر کی دوقسمیں ہیں۔ا۔تنافرثقیل ۔۲۔تنافر روا۔ان کوتنافر قریب المخارج اورتنافر بعید المخارج بھی کہتے ہیں۔ **1 ۔تنافرثقیل**۔منظوم کلام کسی نہ کسی بحرمیں ہوتا ہے۔اور بحر دو یا دو سے زیادہ ارکان پرمشتمل ہوتی ہے۔ان ارکان میں سے کسی رکن میں دوہم آواز الفاظ کا اکٹھا آجانا تنافرثقیل کہلاتا ہے۔(وہ ہم آواز الفاظ ہم شکل یا ہم مرتبہ ہوں یا نہ ہوں)بحرِ متقارب مثمن سالم کی ایک مثال دیکھیئے۔

ع ۔کرم مانگتا ہوں مانگتا ہوں

بحرِ متقارب مثمن سالم

فَعُولُن ،فَعُولُن ،فَعُولُن ،فَعُولُن

اس مصرع میں کرم کا میم اور مانگتا کا میم متصل ہوگئے ہیں۔۔ اس مصرے کی تقطیع کریں تو یہ دونوں میم فعولن کے ایک ہی رکن میں آ گے اسی کوتنافرثقیل کہتے ہیں۔

تقطیع

کرم ما۔فعولن۔۔نگتا ہو۔۔فعولن۔۔۔ ما۔۔۔فعولن۔۔۔نگتا ہو۔۔۔فعولن

کرم ما یکمل فعولُن ہےاورتکرار والے دونوں میم اِسی ایک رکن میں آئے ہیں یہی تنافرثقیل ہے۔

مثال نمبر۲۔ ع ۔تا ے عشق کی اِنتہا چاہتا ہوں۔

بحرِ متقارب مثمن سالم

فَعُولُن ،فَعُولُن ،فَعُولُن ،فَعُولُن

اِس مصرعے میں عشق اور کی دونوں کے (کاف) ہم آواز ہیں اور متصل ہو گئے ہیں۔

تقطیع :۔

تے عش۔۔فعولن ۔۔ ق کی اِن ۔۔فعولن۔۔تھا چا۔۔فعولن۔۔۔ہتا ہو۔۔۔فعولن

''ق کی اِن''۔۔مکمل فعولن ہے۔اور تکرار والے دونوں حروف اسی رکن میں آتے ہیں۔اس لئے یہ تنافرثقیل ی تنافرقری . المخارج کہلائے گا۔

تنافرقری . المخارج کی ای اورمثال:۔ ع۔میں ت ی.م میں آ ی

اس مصرع میں (.م) کا میم اور (میں) کا میم متصل ہو گئے ہیں۔تکرار والے یہ دونوں حروف ہم آواز بھی ہیں اور ہم شکل بھی اس لئے اِس تنافر کو قری . المخارج کہیں گے۔

۲۔تنافرِ روا:۔ اَ تقطع کرتے وقت متصل ہونے والے ہم آواز حروف الگ الگ ارکان میں آ یعنی ای حرف کسی رکن کے اختتام پ اور دوسرا حرف اگلے رکن کی اِبتدا میں آئے تو ایسے تنافر کو تنافرِ روا ی بعیدالمخارج کہیں گے۔

مثال دیکھئیے

ع ۔ رلا کر رہا کر کر دعا کر

بحرِ متقارب مثمن سالم

فَعُولُن ،فَعُولُن ،فَعُولُن ،فَعُولُن

اس مصرعے میں کر کا (رے) اور رہا کا (رے) ہم آواز ہیں اور متصل ہو گئے ہیں اور تقطیع کرتے وقت دونوں حروف الگ الگ ارکان میں آتے ہیں۔

تقطیع :۔ رلا کر۔۔فعولن۔۔رہا کر۔۔۔فعولن

دیکھیں کر کا (رے) پہلے فعولن میں آ ہے اور رہا کا (رے) دوسرے فعولن میں

یہ تنافرِ روا یہ تنافر بعید المخارج کہلائے گا۔

ع ۔مرے مزاق کو نہ وہ سمجھ سکا.

اس مصرع میں مزاق کا(ق)اور کو کا(ک)متصل ہوئے ہیں یہ دونوں حروف ہم آواز تو ہیں لیکن ہم شکل نہیں اس لئے اس تنافر کو بعید المخارج کہیں گئے۔یہ صوتی آہنگ مجبوری کی صورت میں جا ئز ہے۔

ایطاء

ایطا عروضی عیب اور مشرقی شعریت کی اِصطلاح ہے، اِسے شائیگان بھی کہتے ہیں۔ایطاء قافیوں میں کلمہءِ آ خر کی تکرار کا نام ہے اِس کی دو قسمیں ہیں ا۔ایطائے جلی ۲۔ایطائے خفی۔

ایطائے جلی:۔ ہمیشہ مر کب الفاظ میں ہوتا ہے مفرد میں نہیں۔ا گر کلمہءِ تکرار کو قافیے سے ہٹا دیا جائے تو جو کچھ باقی بچے وہ الفاظ با معنی ہوں اور ان میں حرفِ روی قائم نہ ہو سکے تو ایطائے جلی واقع ہوتا ہے۔پہچاننے کا طریقہ:۔

مثال نمبر ا:۔ اگر آپ سمجھ دار اور جان دار کو قافیہ بنائیں ان میں ''دار'' حرفِ تکرار ہے اگر دونوں لفظوں سے دار ہٹا دیں تو باقی بچے گا ''جان'' اور ''سمجھ'' جان میں آخری حرف (ن) اور سمجھ میں آخری حرف (جھ) ہے۔جان اور سمجھ میں حرفِ روی قائم نہیں ہو سکتا اور یہ ایک دوسرے کا قافیہ نہیں ہوسکتے۔اسے ایطائے جلی کہتے ہیں۔

مثال نمبر۲:۔اگر مطلع میں جفاگر اور ستمگر قافیے رکھے جائیں ،ان کے آخر میں ''گر'' کلمہءِ تکرار ہے یہ دونوں مرکب الفاظ ہیں ان کو مفرد بنانے کے لئے دونوں کے آخر سے ''گر'' ہٹائیں تو باقی بچے گا جفا اور ستم یہ دونوں الفاظ با معنی ہیں لیکن ان دونوں کے حرفِ روی مختلف ہیں جفا میں آخری حرف الف ہے اور ستم میں ''میم'' اِس لئے یہ دونوں ایک دوسرے کا قافیہ نہیں ہوسکتے یہ ایطائے جلی ہے۔

بقول سیماب اکبر آبادی اگر قافیے سے حرفِ روی کو حذف کرنے کے بعد باقی بچنے والے الفاظ با معنی رہیں تو ایطا ہے ورنہ نہیں۔

ایطائے خفی:۔ ایطائے خفی صرف مفرد الفاظ میں ہوتا ہے۔ یہ قافیہ کی تمام شرائط کو پورا کرتا ہے ،یعنی مطلع کے دونوں قوافی میں حرفِ روی کا اعلان موجود ہوتا ہے لیکن دونوں قوافی میں حرفِ روی سے پہلے ایک یا ایک سے زیادہ حروف کی تکرار موجود ہوتی ہے۔

پہچاننے کا طریقہ

مثال کے طور پر اگر آپ مطلع میں ہلچل اور آنچل کو قافیہ بنا لیں تو یہاں ایطائے خفی کا عیب واقع ہو جائے گا۔ کیونکہ یہاں لام سے پہلے ''چ'' کی تکرار موجود ہے۔ اصل حرفِ روی ''چ'' ہے اور آپ لام کے ساتھ ''چ'' کو لانے کے پابند ہیں۔ اب اگر آپ بعد میں آنے والے اشعار میں پاگل، بوجھل، اور دلدل وغیرہ قوافی لائیں گے تو قاری کا ذہن الجھے گا وہ سمجھے گا کہ یہ قوافی ہلچل اور آنچل کی صوتی حالت پر پورا نہیں اُترتے اسے ایطائے خفی کہتے ہیں۔

تعقید:۔ اگر کلام اپنے معنوں پر بظاہر دلالت نہ کر سکے تو یہ عیب سمجھا جائے گا جسے تعقید کا نام دیا گیا ہے۔ تعقید کی دو قسمیں ہیں۔ تعقیدِ لفظی اور تعقیدِ معنوی۔

ا۔ تعقیدِ لفظی:۔ الفاظ کی تقدیم و تاخیر اور وصل وفصل کے باعث کلام میں خلل واقع ہو تو تعقیدِ لفظی کہلاتا ہے۔ غالب کا یہ شعر اِس کی مثال ہے۔

دیتا نہ اگر دل تمہیں دیتا کوئی دم چین
کرتا جو نہ مرتا کوئی دن آہ و فغاں اور

شعر کا اصل مطلب یہ ہے کہ اگر تمہیں دل نہ دیتا تو کوئی دم چین دیتا اور اگر نہ مرتا تو کچھ دن اور آہ و فغاں کرتا۔ لیکن دونوں مصرعوں میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر کی وجہ سے مطلب کو سمجھنے میں دُشواری پیش آ رہی ہے۔

۲۔ تعقیدِ معنوی:۔ اگر عبارت میں خیالات بے ربط اور مبہم ہوں یا مشہور قصّہ یا کسی طرح کی ایسی مشکل بات لکھی جائے جس کو بہت زیادہ غور کئے بغیر سمجھا نہ جا سکے اِسے شعری عیب سمجھا جاتا

ہے۔ جسے تعقیدِ معنوی کہتے ہیں۔ جیسے غا .

الف بیش نہیں صیقلِ آئینہ ہنوز

چاک کرتہ ہوں میں . سے کہ یباں سمجھا

شاعر کا مطلب یہ ہے کہ صیقل سے جو خط آ ئینہ پ پڑتہ ہے وہ ہُو بہُو الف کی ما ہوتہ ہے۔ جیسے آئینہ بھی الف کی مشق کر رہا ہو۔ یعنی ہنوز روزِ اوّل ہے۔ اپنا چاک یباں بھی بصورتِ الف تھا، اس کی سینکڑوں ش . ل گئیں تو معلوم ہوا عشق یبان دَری میں آئینہ مُبتدی ہے اور شاعر منتہی۔ (تسنیمِ فصا - والعروض)

شُتر گُربہ یا اختلافِ ضمائر

شُتر گُربہ سے مراد کسی شعر میں کسی ا شخص یا چیز کے متعلق تعظیم اور تحقیر دونوں قسم کے الفاظ استعمال کرنہ ہے۔ اس عیب کو شُتر گُربہ اس لئے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلّی میں جو فرق ہے وہی صیغہء جمع ومفرد اور کلماتِ تعظیم و تحقیر میں بھی ہے۔ جیسے

تیری . توں کا کیا ٹھکانہ ہے

آپ کا شا کی اِک زمانہ ہے

اس شعر کے پہلے مصرع میں (تیری) کلمہءِ تحقیر اور دوسرے مصرع میں (آپ) کلمہءِ تعظیم ہے۔ اِن دونوں کا اجتماع شُتر گُربہ کہلاتہ ہے جو بہت معیوب ہے۔ اِسی طرح کسی شعر میں ہمارا اور میرا، تمہارا اور تیرا، میں اور ہم، وغیرہ قسم کے الفاظ کا اجتماع شُتر گُربہ ہے۔

نقصِ تکرارِ ردیف

نقصِ تکرارِ ردیف یا تقابلِ ردیفَین یہ ہے کہ شعر کے پہلے مصرع میں ردیف تو موجود ہو لیکن قافیہ نہ ہو۔ جیسے۔

تبسم کی سزا کتنی ڑی ہے

گُلوں کو کِھل کے مُرجھانہ پڑا ہے

پہلے مصرع میں (ڑی) پڑا کا قافیہ نہیں لیکن ردیف 'ہے' دونوں مصرعوں میں موجود ہے۔

مخالفت قیاسِ لُغوی

ا۔محاورہ اہلِ ز ب ن ی قاعدہ صرف ونحو کے خلاف کوئی لفظ اِستعمال کر ن مخالفتِ قیاسِ لُغوی کہلا ت ہے۔مثلاً کسی لفظ کا اضافہ کر ی ن جیسے ا۔ابنِ اِ کا یہ مصرع

ع۔اپنے گیلاس شگوفے میں کریں گے حاضر

اردو کا محاورہ گلاس ''ی'' کے بغیر ہے۔اِس اضافے کو مخالفتِ قیاسِ لُغوی کہتے ہیں۔

۲۔کوئی حرف اصل میں سے خارج کر دینا مثلاً عبرت کے اِس شعر میں کلاں کا نون غنہ ا کر وفا کا قافیہ کیا َ ی ہے۔

ولیکن جتنے واں خورد و کلاں ہیں
ب ث نِ عاشقاں اہل ِ وفا ہیں

۳۔حرفِ مشدّد کو بغیر تشدی کے استعمال کر ن جیسے میرا

ع۔کرار ہے وہ شخص یہ غیر فرار ہے

کرّار اور غیر فرّار محاورہ ہے۔ان دونوں لفظوں میں رائے مہملہ اوّل پ تشدی ہے۔بغیر تشدی ن ھنا مخالفت، قیاسِ لُغوی ہے۔

۴۔غیر مشدّد کو تشدی کے ساتھ لا ن جیسے میر حسن ے

اَ چہ وہ بے فکر و غیّور ہے
ولے پ ورش ب کو منظور ہے

غیور دراصل شعور کے وزن پ ہے۔غیور کے (ی) کو مشدد کرنے سے مخالفتِ قیاسِ لغوی کا عیب واقع ہوا

۵۔الف ممدودہ کو مقصور استعمال کر ن ۶۔حرفِ مقصور کو ممدودہ پ ڑھنا جیسے ن سخ

ع۔دل مُلک آنگر ی ن میں جینے سے تنگ ہے۔لفظ انگر ی ز کو رنگر ی ز کے وزن پ بولنا چاہیئے۔

۷۔ساکن حرف کو متحرک لا ن۔

جیسے درج ذیل شعر میں کے (ق) ساکن کو متحرک ب ن ھا َ ی ہے۔

لوگ . بیدار ہوتے ہیں یہاں
. . لگتی ہے دیواروں کے نیچ

۸۔حرف متحرک کوساکن لا ۔جیسے ہوس۔ ع۔وہ بےغم و بےفسوں و بےقلق

"قلق" کےلام پر ز. لا. لازم ہے۔

۹۔فکِ اضافت:۔یعنی اضافت کوساقط کردینا۔جیسے میر تقی میر

ع۔عاشق غیور جی دےاور اِس طرف نہ دیکھے

اِس مصرع میں عاشقِ غیور کی اضافت . ف کردی گئی ہے۔

توالیءِ اضافت

چاراضافتوں کا پے در پے ا مصرع میں آ ۔چار اضافتیں فارسی کی ہوں یہ اردو کی غزل میں . جا ہیں۔غزل کے علاوہ مثنوی اور قصیدے میں چار اضافتیں جا ہیں۔

غرابتِ لفظی

غرابتِ یہ ہے کہ غیر مانوس اور ثقیل الفاظ کا استعمال کر جیسے اِ کی غزلوں میں بھُسنڈ، ہار اور چوتھے کنڈ وغیرہ الفاظ کا استعمال۔

اِقواء

حرفِ روی سے پہلے حرف کی حر کا مختلف ہو اِقواء کہلا ہے اور اس حر کو حرکتِ توجیہہ کہتے ہیں۔ جیسے ہلچل، اور منزِل دو قافیے ہیں جن میں لام حرفِ روی ہے ہلچل میں لام سے پہلے ''چ'' مفتوح ہے یعنی اِس پر ز. ہے اور منزل میں لام حرفِ روی سے پہلے ''ز'' مکسور ہے یعنی اس کے نیچے ز ہے اس اختلاف کو اقواء کہتے ہیں۔مثال دیکھئے۔

یہ سودا تو دیکھو کہ دل بیچتا ہے
لے شیشے کو زیرِ بغل بیچتا ہے

پہلے مصرے میں دل قافیہ ہے اور" د "کے نیچے زیر ہے جبکہ دوسرے مصرع میں قافیہ بغل کی "غ" پر زبر ہے۔
سودا کا ایک اور شعر دیکھئے:۔

تھے جو واں اِس میں آ کر گھِر گئے
تھے جو واں وہ کنارہ کر گئے

اِس شعر میں "گھِر" مکسور ہے اور "کر" مفتوح۔

اِکفاء

یہ بھی قافیہ کا عیب ہے۔اختلافِ روی کا نام اکفاء ہے۔جو قافیہ کا بدترین عیب ہے۔ نہ صرف آج کے دور میں بلکہ اساتذہ قدیم کے دور میں بھی یہ اختلاف اور عیب شیرِ مادر سمجھا گیا ہے۔ جیسے میر ضیا الدین عبرت کا یہ شعر

ہے وہ آہن کو ہے بتخصیص کھینچے
سنگ سنگ مقناطیس کھینچے

پہلے مصرع میں حرفِ روی (ص) ہے اور دوسرے مصرع میں (س) اسی طرح اگر آس اور خاص کائنات اور بساط مخصوص اور مایوس کو بطور قافیہ لایا جائے تو اِکفاء کا عیب واقع ہوگا۔بطور مثال سودا کا شعر دیکھئے۔

الغرض اِس طرح سے کُشتی لڑ
ڈال پٹکا گلے کا پؤں پر

اِس شعر میں "ر" کو "ڑ" کا قافیہ بنایا گیا ہے

اِجازہ

یہ قافیہ کا عیب ہے۔حرفِ روی کو قریب المخرج حرف سے بدل دینا اِجازہ کہلاتا ہے۔جو اَز روئے لُغت محاورہ غلط ہے۔مثلاً خبیث اور نفیس کو بطور قافیہ کرنا۔ان دونوں میں صوتی

آہنگ تو ہے لیکن ملفوظی نہیں۔

اتصال بعدِ سقوط

اَ دو ہم مخرج حروف درمیانی حرف کے تقطیع میں گر جانے سے آپس میں مل جا تو اس عیب کا نام اتصال بعدِ سقوط ہے۔ مثلاً ع۔ کہ اَب دم آ یا آنکھوں میں میرا اس مصرع میں دیکھو! میں کی (ے) تقطیع سے گر گئی اور نون غنہ بھی تقطیع میں نہیں آیا اب صرف میم باقی رہ گیا اس کے بعد والا حرف بھی میم ہے دونوں میم مل گئے اس طرح ممیرا پڑھنے میں آتا ہے۔

اِبتذال

(ذلیل ہونا، سطحی پَن، عامیانہ پَن)

یہ شعری وہ ی اصطلاح ہے کلام میں غیر مہذب الفاظ، سوقیانہ اور بازاری الفاظ لانا یا ایسا کلام لکھنا جس کا مضمون شائستگی سے بعید ہو اِبتذال کہلاتا ہے۔ اِبتذال نقصِ کلام کی فہرست میں شامل ہے۔

ضعفِ تالیف

یعنی محاورے کے خلاف الفاظ کا استعمال کرنا یا ضمائر و حروفِ ربط کو ایسی تقدیم و تاخیر سے لانا کہ کلام روزمرہ اہلِ زبان کے خلاف ہو جائے۔ ضعفِ تالیف اور تعقید میں یہ فرق ہے کہ ضعفِ تالیف مخصوص ہے محاورے کے لئے اور تعقید عام ہے محاورہ ہو یا نہ ہو مثلاً میر

لیکے نالوں کے علم ہم بھی ضرور آ گے
ہو گی جس روز محرم میں ترے گھر محفل

محفل و مجلس گو مترادف الفاظ ہیں لیکن محاورے میں محرم کی مجلس ہے محفل نہیں۔

تغیّر

الفاظ کو بصورتِ د استعمال کرنا جیسے آتش نے لفظ المضاعف کا حُلیہ بگاڑ دیا ہے اور یہ

. تین عیب ہے۔شعر دیکھئے ۔

ے زہر پہیز ہو یَ مجھ کو
درد درماں سے المضاف ہوا

حشوِ قبیح

حشوِ قبیح اس حرفِ زائ کو کہتے ہیں جس کے نکال ڈالنے سے شعر کے معنوں میں فرق نہ آئے۔جیسےے

ہم کو مٹا چکا فلکِ ظُلم آفریں
اب تم مٹا رہے ہو ہمارے مزار کو

اِس شعر کے پہلے مصرع میں ہم (حشوِ قبیح) ہے یعنی زائ ہےاَ اس کو نکال دی جائے تو بھی شعر کے معنوں میں کوئی فرق نہیں پڑھتا کیو دوسرے مصرعے میں ہمارے کا لفظ موجود ہے۔دونوں جگہ ای ضمیر کو بلا ضرورت لا حشو میں داخل ہے۔ہم کو کی جگہ (پہلے) لکھ دی جائے تو نہای مناہ ہوگا۔

میں مثال دیکھئے:۔میرا خیال ہے کہ اب ہمیں واپس لَوٹنا چاہیئے۔اِس عبارت میں ''واپس'' حشو ہے۔صرف لَوٹنا کہہ دینا کافی ہے کیو لوٹنا میں واپسی کا مفہوم موجود ہے۔

۲۔اَ زی میری مدد نہ کرت تو میں کبھی بھی یہ کام نہ کرسکتا۔اس فقرے میں ''بھی'' حشو ہے کبھی نہ کرسکتا کہنا کافی ہے۔

تطویل

یہ اس عیب کا م ہے کہ ای ہی لفظ بہ تکرار اس طرح کیا جائے کہ اَ اس تکرار میں سے ای لفظ کو نکال دیں تو معنے میں فرق نہ آئے۔مثلاً

چل چل چل چل

بہت دور منزل ابھی ہے مسافر

اسی طرح تکرارِ معنوی بھی تطویل میں داخل ہے۔ مثلاً

گنہگار ' عاصی ' خطا وار ہوں

اعانت کا تُجھ سے طلبگار ہوں

اس میں دو لفظ زائد واقع ہوئے ہیں۔ تطویل اور حشو میں یہ فرق ہے کہ حشو عام الفاظ میں آتا ہے اور لفظ کے نکال دینے سے معانی میں فرق نہیں آتا اور تطویل میں تکرار لفظی اور معنوی ہوتا ہے۔

اَخلال

یہ اس عیب کا نام ہے کہ شعر میں اتنے الفاظ کم ہوں اور اُن سے مطلب پورا نہ ہوتا ہو اور قرینہ بھی حذف کا نہ پایا جائے۔ مثلاً

بےوفا تم ہی سہی میں بے وفا

فائدہ فرمایئے تکرار میں

مصرع ثانی کا مضمون یوں ہونا چاہئے تھا کہ فرمایئے تکرار میں کیا فائدہ ہے چونکہ تمام الفاظ مصرع میں نہ آسکے اس لئے شاعر نے عجزِ طبع کا مظاہرہ کرتے ہوئے کیا ہے کے الفاظ حذف کر دیئے ہیں۔ اور شعر کے مفہوم میں فرق واقع ہو گیا۔

معمول

معمول قافیہ کا عیب ہے اگر ایک جگہ قافیہ لفظِ واحد ہو اور دوسری جگہ ترکیب سے حاصل ہو تو اس عیب کو معمول کہتے ہیں۔ یہ دو طرح پر ہے۔ ایک ترکیبی اور دوسرا تحلیلی معمول ترکیبی یہ ہے کہ قافیہ پورے دو کلموں سے مرکب ہو مثلاً مومن ؔ

ایک دن جی زیادہ بھر آیا

جانِ بےتاب کو نہ صبر آیا

تحلیلی یہ ہے کہ ایک لفظ کے ٹکڑے کرنے سے قافیہ حاصل ہوتا ہے یعنی ایک لفظ کے ایک جُزکو قافیہ

میں شمار کریں اور ا یـ جُز کو ردیف میں داخل کریں۔ جیسے۔ پیش آنی اور پیشانی، آئی نہ اور آئینہ مثال کے طور پر ذوق صاحب کا یہ شعر دیکھئے۔

ساقیہ ہوں جو صبوحی کی نہ عادت والے
صبحِ محشر کو بھی اُٹھیں نہ ترے متوالے

فُصحا کے فیصلے

''جو'' بمعنی اگر لکھتے وقت واؤ کا ساقط نہ کرنا اور اسمِ اِشارہ کے معنی میں (جو) کے واؤ کا قائم نہ رکھنا بالکل غلط ہے۔ دورِ حاضر میں اِس قسم کی غلطیاں عام ہو چکی ہیں۔ مشاہیر بزمِ شہرت فصاحت کا بے دریغ خون بہانا اپنا حق سمجھنے لگے ہیں۔ یہ رجحان قابلِ افسوس ہے۔

مہمَل: مہمَل گوئی یا کلامِ بے معنی بہت بڑا عیب ہے۔ وہ یہ کہ شعر موزوں ہو اور قافیہ بھی درست ہو اُس کے معنی جو شاعر نے اپنے ذہن میں تجویز کر لئے ہوں الفاظ سے پیدا نہ ہوتے ہوں۔ مثلاً

ہے یہ تلاشِ متصِل شمعِ جہاں افروز ہے
توسنِ اِدراکِ انساں کو خرام آموز ہے

غیر مربوط کلام یا دولخت: یہ اُس عیب کا نام ہے کہ شعر کے دونوں مصرعے با معنی ہوتے ہوئے بھی آپس میں مربوط نہ ہوں۔ جیسے

ہے شکست اِتمام غنچے کا سبو گُلزار میں
سبزہ و گُل بھی ہیں مجبورِ نمو گُلزار میں

دونوں مصرے بے ربط ہیں۔ جیسے پہلے مصرعے میں یہ کہا گیا کہ غُنچے کا سبُو کسی دن ٹُوٹ کر رہے گا لیکن دوسرے مصرعے میں یہ کہا گیا ہے کہ سبزہ و گُل بھی نشو و نما پانے پر مجبور ہیں مصرع اوّل صاف طور پر اِس بات کا متقاضی ہے کہ مصرعِ ثانی میں بھی کسی درد انگیز انقلاب کا اِظہار کیا جائے۔

افعال کا غلط استعمال: ہوں، ہے، ہو، ہیں، تھا، تھی اور تھے وغیرہ کو مصرع کے شروع میں لکھنا شدید عیب ہے اِسی طرح مصرع کے شروع میں چل کر، مر، ڈر، فعل امر کا اِستعمال بھی غلط ہے۔ کر کے، ڈر کے، مر کے، وغیرہ بھی مصرع کے شروع میں تعقیب کا .. ہیں۔ اِن افعال کو مصرع کے شروع میں لا قرینہ کے خلاف ہے۔ جہاں یہ عیب ہو گا وہاں نقصِ روانی ضرور پیدا ہو جائے گا جیسے

ے ہوں قلم کار مجھے آج کرو وقفِ نشیب
تم مری رفعتِ پندار سے اِنکار کرو

اضافتِ فارسی بہ لفاظِ اُردو: اُردو الفاظ کے ساتھ فارسی اضافت بھی سرا سر معیوب اور جائز ہے۔ بعض شاعر اِس سے بھی پرہیز نہیں کرتے۔ جیسے

ع۔ میری وحشت لے چلی ہے سوئے ویرانہ مجھے

ویرانہ مضاف الیہ قافیہ کی حالت میں وارد ہوا ہے اگر قافیے کی حالت نہ بھی ہوتی بھی اُردو لفظ کے ساتھ اضافتِ فارسی جائز ہے (سوئے ویرانہ) تقطیع میں ویرانہ ہو کر مورد ہوئے اِس وجہ سے اضافتِ فارسی جائز ہے۔

نقصِ داخلہ: یہ ہے کہ مصرع اوّل کے آخر میں 'لیکن، ورنہ لا' تو اِس قسم کے لفظوں کو پہلے مصرع سے نکال کر دوسرے مصرع میں شامل نہیں کریں گے شعر کی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً

شہروں میں تُجھ سا ایک بھی چہرہ نہیں
فرصت کہاں کہ اب تیرے گاؤں کو ڈھونڈتے
زخموں سے بھرا جسم ہوں ناسور ہوں لیکن
حالات سے لڑتے ہوئے ہمّت نہیں ہاری
تیری چاہت سے نگاہوں میں حیا تھی ورنہ
کتنے منظر تھے گنہ گار بنانے والے

واؤ کو کھینچ کر پڑھنا: گاؤں، پاؤں، چھاؤں ہندی الفاظ ہیں اِس قسم کے الفاظ کا واؤ کھینچ کر بر

وزنِ فعلُن پڑھنا غلط ہے اِسے بَروزن فعل پڑھنا چاہیے۔ جیسے

ع۔ فُرصت کہاں کہ اب تے گاؤں کو ڈھونڈیئے

یہاں گاؤں بَروزن فعلُن استعمال ہوا ہے۔ اِسی طرح الاؤ، بناؤ، داؤ، وُد وَ وغیرہ کے لئے بھی یہی اصول ہے۔ دیکھئے احسان دانش نے کتنے خوبصورت انداز سے صحیح طرح سے اِن الفاظ کو ہا ہے۔

ے کُچھ لوگ جو سوار ہیں کاغذ کی ؤ پ

تہمت اشتے ہیں ہوا کے دوَ پ

دونوں قافیے بَروزن فعول استعمال کیئے گئے ہیں اَ وزنِ فعولُن لائے جاتے تو غلط ہو جاتے۔

محاسنِ کلام

کلام میں حُسن پیدا کرنے لے لئے لازم ہے کہ عیوبِ فصاحت سے پرہیز کیا جائے اور زبان کی صحت کا خیال رکھا جائے۔ چُست بندش، لطافت، اور شعریّت محاسنِ شعری کا لازمی حصّہ ہیں۔

ے چُست بندش نہ ہو لُطفِ بیاں آنہیں

شعر کی زبان بول چال سے پوری مطابقت رہو۔ بول چال کے قریب تر ہو شعر حشو وزوائد سے اِس حد پاک ہو کہ بناتے وقت کوئی لفظ کم نہ کیا جا سکے۔ لفظوں کی ومنا تنم موسیقیّت کے معیار پر پوری اُتی ہو سہلِ ممتنع سے بھی یہی مراد ہے کہ شعر کی کرنے میں دقّت نہ ہو کلام میں از واختصار سے کام لیا جائے یعنی شعر میں کم سے کم الفاظ لائے جا ۔ جن زمینوں میں فعل بطور ردیف نہیں آ اُن میں عموماً تقدیم و تاخیر کا اِمکان ہو ہے پھر بھی یہ کوشش شرط ہے کہ زمین عام بول چال کے قریب تر ہو فعل کا درمیان آ اِس خاص وصف کے منافی ہے۔ غزل کی زبان میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بازاری پھبتیاں، بازاری محاورے اور بازاری الفاظ کی ہر صنف میں مضحکہ خیز ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں رفعتِ خیال، جدّتِ مضامین اور لُطفِ تشبیہ واستعارا سبھی محاسنِ شعری میں شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

علمُ البیان

علمِ بیان سے مرادوہ علم ہے جس کے جاننے سے ہم ای ہی مطلب کومختلف طر ں سے ادا کر سکیں اوران میں سے بعض طر دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ واضح ہوں۔محض بہت سے ہم معنی الفاظ (مترادف) کا جان ۔ علمِ بیان نہیں مثلاً ای شخص یہ جا ہے کہ سورج کے لئے ہم معنی الفاظ مہر، خورشید، شمس اور آفتاب ہیں۔ا کوئی اس کے علاوہ بھی بہت سی اَشیا اور بہت سی صفات کے لئے بہت سے ہم معنی الفاظ جا ہو پھر بھی ہم اسے عالمِ بیان نہیں کہہ ۔ عالمِ بیان وہی ہے جو ت کو فصیح ا ازمیں پیش کرے اور فصا ت و بلا ت کی اونچ نیچ جا ہو۔فصا ت و بلا ت کو سمجھنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجاز مُرسل اور تلمیح وغیرہ کیا ہیں ۔کیو کلام میں فصا ت و بلا ت پیدا کرنے کے اہم ذرائع یہی ہیں۔مثلاً سورج کو مہر، شمس، خورشید ی آفتاب کہنا تو علمِ بیان نہیں اسے سونے کا طشت کہنا علمِ بیان کا اِظہار ہے۔اسی طرح سخی، کریم، جَوّاد ۔ ہم معنی الفاظ ہیں اِن کا جاننے والا عالمِ بیان نہیں بلکہ عالمِ بیان وہ ہے جو یہ جا ہو کہ ای بہت زیادہ سخاوت کرنے والے آدمی کو زمانے کا حاتم کہنا زیادہ فصیح ہے۔

فصا ت

(پ کیزگی، صفائی، الفاظ کا بَرمحل استعمال)

کلام میں عموماً دو اِصطلاحیں استعمال ہوتی ہیں۔بلا ت اور فصا ت بلا ت کی کیفیت subjective ہے یعنی اِس کا واسطہ معنی سے ہے اور فصا ت کی کیفیّت objective ہے یعنی اس کا تعلق الفاظ سے ہے تیب، محاورہ، روزمرہ، وغیرہ کا بَرموقع اور مقتضائے حال استعمال

فصا   ت کہلات ہے۔یعنی ایسا کلام جواس ز ٰن کے روزمرّ ہ کے موافق ہواور تنافر: غرا ٰ ت‘ تعقید ‘ضعفِ ت لیف‘ شترگُر بہ‘ قیاسِ لغوی کی مخالفت وغیرہ جیسے عیوب سے پ ک ہو فصیح ہے اور یہ وصف فصا   ت کہلات ہے۔گوی منا ٰ اور بے عیب عبارت میں ٰ ت کر فصا   ت ہے۔

بلا   ت

(اَث آفرینی‘ کلام کا سریع الفہم ہو)

بلا   ت کلام کا وہ حُسن ہے جو قاری ی سامع کو شاعر‘ نثّار ی خطیب کے ذہن کے قری ٰ کر دیتا ہے ظاہر ہے ایسا کلام عیوب سے پ ک ہوگا۔ بلا   ت کا تعلق اَ   چہ مضمون و معنی سے ہے لیکن ہر بلیغ کلام اپنے ا رفصا   ت کی لازمی صلاحیّت ر ت ہے۔ کلامِ بلیغ ت سیلِ معانی کی وہ فطری قوّت اپنے ا رر ت ہے جس کی ٰ و ت عبارت کا مفہوم و معانی تیزی کے ساتھ ذہنِ سامع ت منتقل ہوجا ت ہے۔

ایمائیّت (اِشارہ   ئی بہ کنایہ)

کلام میں واقعات و واردات پ محض فکری اشارے دے کر آگے ٰ ڑھنا ایمائیّت ہے لیکن یہ اشارے اِس قدر تخلیقی اور شعلہ پ داز ہوتے ہیں کہ ت بیّت ی فتہ ذہن کا منِ خیال بھڑک اُٹھتا ہے۔ اُس کے پ دہءِ شعور پ بیانِ واقع کا پورا نقشہ اُبھر آ ت ہے۔

صنایع ٰ ایع

صنعتِ مراعاتُ النظیر : اشعار میں ایسے الفاظ استعمال کر جن کے معنی ا ی   دوسرے کے ساتھ سوائے نسبتِ تضاد کچھ منا ٰ ت ر   ت ہوں جیسے چمن کے ذکر کے ساتھ گُل‘ بُلبُل‘ ٰ غبان‘ سرو‘ قُمری‘ بہار‘ اور اں وغیرہ کا ذکر سمندر ی دری کے ذکر کے ساتھ ساحل‘ کشتی‘ طوفان وغیرہ کا ذکر۔ مثلاً راقم الحروف کے یہ دو شعر دیکھئے ؎

پُر عزم ہوں منت کشِ ساحل نہیں ہو ت

کشتی مری طوفان کی موجوں پہ رواں ہے
کا ں کی اشوں سے ہے پھولوں کی رِدا چاک
پلکیں ہیں بہاروں کی چمن زار میں نمناک

صنعتِ طباق: اَ کلام میں ایسے الفاظ لائے جا جن کے معنی ای دوسرے کی ضد یا تقابل ہوں جیسے سفید اور سیاہ ا ھیرا اور اُجالا تخری . اور تعمیر تو اِس صنعت کو صنعتِ طباق یا صنعتِ تضاد کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر درج ذیل اشعار حظہ فرما ے

اِبتدا میں جو مضطرب کر دے
اُس محبت کی اِنتہا کیا ہے
آرزوئے عشق سے پیاسا کوئی صحرا نہیں
حُسن کی موجوں سے گہرا کوئی بھی دریا نہیں
سو گئے سورج اَ ھیروں سے لپٹ کر اے سحر
اب اُجالوں کا ا ھیرا رہنما ہے کیا کریں

تجنیس یا صنعتِ ضِلع: عربی اور فارسی ز ن کے شعراء اِسے صنعتِ تجنیس اور اردو شعراء اِسے صنعتِ ضلع کہتے ہیں۔

صنعتِ تجنیس سے مراد کلام میں ایسے الفاظ لا ہے جو تلفظ اور ا کے لحاظ سے آپس میں مشابہت ر تے ہوں لیکن ان کے معنی میں اختلاف ہو مثلاً ے

اِس قدر ز سے ہوا ہوں تنگ
ہو یَ ہے پلنگ مثلِ پلنگ

پلنگ دونوں جگہ اسم ہے اور معنی الگ الگ ہیں ۔ پلنگ فارسی میں چیتے کو کہتے ہیں اور ہندی میں ڑی چار پائی کو دوسری مثال:۔

شانے سے بل نکال دیئے زُلفِ یار کے

اِک مار ہم نے زی کیا مار مار کے

اِس شعر میں ای مار فعل امر کا صیغہ ہے اور دوسرے مار کا مطلب ہے سانپ ۔صنعتِ تجنیس کی متعدد قسمیں ہیں جن کا ذکر ذیل میں کیا جات ہے۔

تجنیسِ م، تجنیسِ مر ، تجنیسِ مرفوء، تجنیسِ محرَّف، تجنیسِ قص وزائ تجنیسِ مُذَیَّل، تجنیس مضارع، تجنیسِ لاحق، تجنیسِ قلب، تجنیسِ مزدَوج اور تجنیسِ خطّی۔

صنعتِ توشیح: لغوی معنی گلے میں ہار ڈالنا ہیں۔لیکن اصطلاحِ شاعری میں اُسے صنعتِ توشیح کہتے ہیں جس میں حرفِ اوّل ی مصرعہءِ اولیٰ ی ہر دو مصرعوں کے پہلے حروف کو جمع کریں تو کسی کا م ی کی عبارت ظاہر ہو۔مثال کے طور پ یہ حظہ فرما جو شہزاد احمد کی وفات پ کہی گئی ۔

شہر علم و آگہی کا ار　مہربان و بے ری عالی وقار
ہر بے ب ہے اُس کے لئے　نم ہیں آنکھیں اور دل ہیں بے قرار
زادِ راہِ آگہی اُس کا کلام　اُس کے لفظوں سے حقیقت آشکار
اُٹھ ی محفل سے بے چون و پ اں　سُنی اُس نے صدائے کردگار
درد کو دل سے لگا کر سو ی　غمزدہ اِ کا غمگسار
آئنہ تھا وہ جمالِ ز کا　اُس کے جلوؤں سے تھا منظر خوشگوار
حُسنِ منزل اُس کے قدموں پ فدا　اُس کے نقشِ پ ء کے ذرّے زرنگار
موجِ بحرِ فلسفہ و نفسیات　جدّتِ اَفکار کا وتج کار
داغِ فُرقت دے ی کو سحر　کر ی شہزاد احمد اَ ر

اِس کے ہر شعر کے مصرع اولیٰ کا پہلا حرف لیا جائے تو شہزاد احمد م حاصل ہو ہے۔

صنعتِ قطارُ البعیر: یعنی مصرع اولیٰ کا آ ی لفظ مصرع نی کے شروع میں لا جیسے علامہ ذوقی کا یہ شعر:

اِس بحرِ حادثات کا پ نی تو دیکھ لیں
لیں گے اج موجہءِ طوفاں ا سے ہم

صنعتِ حُسنِ تعلیل: یعنی کسی چیز کی علت بیان کر‌ ‌ جو درحقیقت عِلّت نہ ہو۔ کبھی کسی چیز کی دو علتیں بھی بیان کی جاتی ہیں۔ مثال

ر‌ ‌ ضی داں اکیلے کیا زمیں پھرنے کے قائل ہیں
مری سَر گشتگی سے پ‌ ‌ خَ‌ ‌ داں بھی ہے چکر میں

صنعتِ لف ونشر: لف کے معنی لپیٹنا اور نشر کے معنی پھینکنا ہیں اصطلاحِ شاعری میں چند چیزوں کے بیان کو لف کہتے ہیں۔ اور نشر ایسی چند چیزوں کے بیان کو کہتے ہیں جو ان سے منا‌ ‌ ‌ ر‌ ‌ ہوں۔ مثلاً

ے رُخسار و قد وچشم کے ہیں عاشق زار
گُل ‌ا‌ ‌ سرو ‌ا‌ ‌ گسِ بیمار ‌ا

اِس صنعت کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔لف ونشر مر‌ ‌ ۲۔لف ونشر غیر مر‌ ‌ ۔مر‌ ‌ یہ ہے کہ مناسبات دونوں مصرعوں میں ‌لتر‌ ‌ ہوں اور غیر مر‌ ‌ یہ ہے کہ مناسبات دونوں مصرعوں میں ‌ ‌ سے نہ ہوں۔ اَ‌ ‌ مناسبات صرف دو ہوں اور بے ‌ ‌ ہوں تو لف ونشر کی ای‌ ‌ تیسری معکوس صورت سامنے آتی ہے۔ جیسے میر کا یہ شعر۔ ے

ای‌ ‌ آگ ای‌ ‌ پ‌ ‌ نی
دی‌ ‌ ہ و دل عذاب ہیں دونوں

اِس شعر میں دل کو آگ اور دی‌ ‌ ہ یعنی آ‌ ‌ کو پ‌ ‌ نی کہا‌ ‌ ہے۔ پہلے مصرعے میں آگ پہلے اور پ‌ ‌ نی بعد میں ہے اِس لحاظ سے دوسرے مصرعے میں دل پہلے اور دی‌ ‌ ہ بعد میں آ‌ ‌ چاہئے لیکن ایسا نہیں اسے کہتے ہیں مناسبات کا ‌ ‌ سے نہ ہو‌ ‌ ۔ ہر معکوس لف ونشر غیر مر‌ ‌ ہے جبکہ ہر غیر مر‌ ‌ لف ونشر معکوس نہیں۔

صنعتِ تجر‌ ‌ ی: لُغت میں تجر‌ ‌ ی کے معنی پ‌ ‌ ک وصاف کر‌ ‌ ہیں لیکن اِصطلاحِ شاعری میں اُس صنعت کا مل کا‌ ‌ م ہے جس سے ای‌ ‌ اور صنعت پیدا ہو جائے مثال کے طور پ‌ ‌ ے

اشک جاری رات دن ہیں چشمِ یں سے مری
اِس قدر روی کہ اَشکوں سے گہر پیدا ہوئے

صنعتِ مبالغہ: لغوی معنی کسی کام میں بہت کوشش کرن اور اِصطلاح میں کسی کی حد سے زیدہ تعریف یمذمت کرن یایسی بت کرن جو ممکن آتی ہو مثال کے طور پ

سنبھل سکتا نہیں ہے سَر وَفورِ ناتوانی سے
اَ تکیئے سے اُٹھتا ہے تو آ رہتا ہے زانوں پ
میں نے وں سے چُھوا ریشمی رُخساروں کو
اُن پہ آ گی اشیں مجھے معلوم نہ تھا

مبالغہ حُسنِ فن ہے اور اِس کی بنیدتخیّل وتصوّر پ ہے۔ کلام میں وہ بت بیان کرن جو عام حالات میں مشاہدے میں نہیں آتی لیکن کسی قرینے سے ممکن آتی ہے مبالغہ ہے۔ تشبیہ واِستعارہ، کنایہ، مجازاور صنائع بدائع مبالغے کے ہتھیار ہیں۔

صنعتِ تفریق: دو چیزوں کا فرق بیان کرن مثلاً

قیس میں ہم میں فرق اتنا ہے
پیشوا وہ تھا رہنما ہم ہیں

صنعتِ توافق: کسی شعر کے دونوں مصرعوں یکسی قطعہ، ربعی یمسدس کے مصرعوں کو اِس طرح لان کہ جس مصرع کو چاہیں پہلا، دوسرا، تیسرا یچوتھا مصرع بنالیں اِس سے معنی مفہوم اور سلاست وروانی میں کوئی فرق نہ آئے مثلاً ای کا ای بند دیکھئے۔

روح کو مٹی کا پیکر کھا گی
نیکیاں جو تھیں تکبر کھا گی
میرے ب دری سمندر کھا گی

خواب سارے پیاس کا ڈر کھا ۔َ ۔ِ

صنعتِ جمع: کلام میں چند چیزوں کو جمع کرنا اور پھر ان ۔ کے لئے ای ۔ ہی قید، شرط، حکم لگان۔ اشعار دیکھئے

خوشی کی آرزو، غم بھی وفا بھی
سحر دامن میں تیرے کیا نہیں ہے
گلاب، چان، ستارے فری ۔ دیتے ہیں
تمام روپ تمہارے فری ۔ دیتے ہیں
کسی کے دل میں تمنّا کی ۰وَ کیا تیرے
حباب، موج، کنارے فری ۔ دیتے ہیں

صنعتِ موصل: کلام میں ایسے الفاظ لان کہ ہر لفظ کے حرف لکھنے میں ملے ہوئے ہوں مثلاً!

نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا نہ قرینہ تجھ میں خلیل کا
میں ہلاکِ جادوئے سامری تُو قتیلِ شیوہءِ آذری

صنعتِ تکرار: کلام میں ایسے الفاظ لان جن کی تکرار سے کلام میں حُسن وخوبی پیدا ہو جائے

چلتے ہو تو چمن کو چلئے سُنتے ہیں کہ بہاراں ہے
پت ہرے ہیں پھول کِھلے ہیں کم کم ۔ دو ۔ راں ہے
گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگِ گُل سے میر
بُلبُل پکاری دیکھ کے صا ۔ پَرے پَرے

صنعتِ ذوقافیتین: شعر میں دو ی زیدہ قافیے لائے جا تو یہ صنعتِ ذوقافیتین ہے۔

سونے والوں کو جگا دے شعر کے اعجاز سے
خِرمنِ ۔طل جلا دے شُعلہءِ آواز سے

پہلے مصرعے میں جگا اور اعجاز اور دوسرے مصرعے میں جلا اور آواز قافیے ہیں۔ ۔ے

خود بخود مُنہ سے نکل جاتی ہے ایسی لَے ہے یہ
شیشہءِ دل سے اُچھل جاتی ہے ایسی مَے ہے یہ

نکل اور اُچھل۔۔۔۔ مَے اور لَے دو دو قافیے ہیں۔

تشبیہہ

تشبیہہ کے لُغوی معنی ہیں کہ ا ی چیز کو دوسری چیز کے ما قرار دینا علمِ بیان کی روح سے تشبیہہ سے مراد ا ی چیز کو کسی مشترک صفت کی بنا پ کسی دوسری چیز کی ما قرار دینا اِس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مشترک صفت دوسری چیز میں مسلّمہ طور پ ز ی دہ مکمل اور واضح صورت میں موجود ہو مثلاً اَ ہم دودھ کو شہد کی ما قرار دیں تو یہ دودھ کی شہد کے ساتھ تشبیہہ ہو گی یہاں مشترک صفت مٹھاس ہے جو دودھ کے مقابلے میں شہد میں ز ی دہ واضح اور مکمل صورت میں موجود ہے۔

ارکانِ تشبیہہ

الف۔ مشبّہ ب ۔مشبّہ بہ

ج۔ حرفِ شبہ د۔ وجہ شبہ ر۔ غرضِ شبہ

اقسامِ تشبیہہ

تشبیہہ کی اہم اقسام مندرجہ ذیل ہیں

(۱) تشبیہہ جمع (۲) تشبیہہ تسویہ

(۳) تشبیہہ اضمحار (۴) تشبیہہ قر ی

(۵) تشبیہہ بعید (۶) تشبیہہ مشروط

(۷) تشبیہہ تمثیل (۸) تشبیہہ غیر تمثیل

(۹) تشبیہہ مفصّل (۱۰) تشبیہہ مجمل

(۱۱) تشبیہ مقبول (۱۲) مشبیہہ مردود

(۱۳) تشبیہ مرسل (۱۴) تشبیہ مؤکّدہ

اِستعارہ

استعارہ کے لُغوی معنی کوئی چیز مستعار لینا ہے لیکن قواعد کی اصطلاح میں استعارہ سے مراد وہ لفظ ہے جو اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو ایسی حالت میں کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو اور ایسا اشارہ بھی موجود ہو جس سے واضح ہو جائے کہ یہ لفظ حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوا ہے مثلاً ذیل کے شعر میں شیر کا استعارہ حضرت امام حسینؑ کے لئے استعمال ہوا ہے ؎

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رَن ایک طرف چرخِ کُہن کانپ رہا ہے

بحور کا بیان

عروض کا موجد خلیل بنِ احمد بصری ہے اُس نے پندرہ بحریں ایجاد کیں جن کے نام یہ ہیں۔ طویل، مدید، بسیط، کامل، وافر، ہزج، رجز، رمل، منسرح، مضارع، سریع، خفیف، مجتث، مُقتَضَب، متقارب اِس کے بعد چار بحریں ایجاد ہوئیں۔ ابوالحسن اَخفش نے بحرِ متدارک اور بحرِ جدید ایجاد کی مولانا یوسف نیشا پوری نے بحرِ قریب ایجاد کی اور بحرِ مشاکل کسی اور شخص نے وضع کی اِس طرح شاعری کی کل اُنیس مشہور بحریں ہیں۔ ان میں سات بحریں مفرد ہیں اور بارہ مرکب۔

مفرد بحریں

ا۔ بحرِ ہزج مثمن سالم: لُغوی معنی خوش آواز۔

ارکان۔ مفاعیلُن، مفاعیلُن، مفاعیلُن، مفاعیلُن۔ دو بارہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ ہزج مثمن سالم محذوف الآ ٰ یِ مقصور الآ ٰ :

مفاعیلُن، مفاعیلُن، مفاعیلُن، فعولُن یِ مفاعیل دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَبتر: مفاعیلُن، مفاعیلُن، مفاعیلُن فع دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن مقبوض: مفاعلُن: مفاعلُن، مفاعلُن، مفاعلُن، دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَشتر :فاعلن، مفاعیلن، فاعلن، مفاعیلن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَ ٰ ب مفعول: مفاعیلُن، مفعول، مفاعیلُن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَ ٰ ب مکفوف سالم الآ ٰ : مفعول، مفاعیل، مفاعیل، مفاعیلُن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن مکفوف محذوف الآ ٰ : مفاعیل، مفاعیل، مفاعیل فعولن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَ ٰ ب مکفوف محذوف الآ ٰ : مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَ ٰ م اشتر مکفوف مجبوب: مفعولن، فاعلن، مفاعیل فَعَل: دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن اَ ٰ ب اہتم: مفعول، مفاعیلن، مفعول فعول :دو۔ رہ

بحرِ ہزج مثمن مقبوض سالم: مفاعلن، مفاعیلن، مفاعلن، مفاعیل۔ دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس سالم: مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس مقبوض: مفاعلن، مفاعلن، مفاعلن: دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس مقصور الآ ٰ : مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیل: دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس محذوف الآ ٰ : مفاعیلن، مفاعیلن، فعولن: دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس اَ ٰ ب مقبوض مسبغ: مفعول، مفاعلن، مفاعیلانَ دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس اَ ٰ ب مقبوض: مفعول، مفاعلن، مفاعلن دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس اَ ٰ ب سالم الآ ٰ : مفعول، مفاعلُن، مفاعیلُن: دو۔ رہ

بحرِ ہزج مسدس اخرب مکفوف مقصور: مفعول، مفاعیل، مفاعیل دو رہ

بحرِ ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف الآخر مفعول، مفاعلن، فعولن دو رہ

بحرِ ہزج مسدس اخرب مقبوض مقصور الآخر مفعول، مفاعلن، مفاعیل: دو رہ

بحرِ ہزج مسدس اخرم اشتر محذوف الآخر: مفعولن، فاعلن، فعولن دو رہ

بحرِ ہزج مسدس اخرم اشتر مقصور الآخر: مفعولن، فاعلن، مفاعیل دو رہ

بحرِ ہزج مسدس اشتر محذوف الآخر: فاعلن، فاعلن، فعولن دو رہ

بحرِ ہزج مسدس اشتر مقصور الآخر: فاعلن، فاعلن، مفاعیل: دو رہ

بحرِ ہزج مربع سالم: مفاعیلن، مفاعیلن: دو رہ

بحرِ ہزج مربع مقبوض: مفاعلن، مفاعلن دو رہ

بحرِ ہزج مربع اخرب: مفعول، مفاعیلن: دو رہ

۲۔ بحرِ رمل مثمن سالم: لُغوی معنی دوڑنا اور بوریا بُننا

اَرکان:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن دو رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

رمل مثمن محذوف:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن دو رہ

رمل مثمن مقصور:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلان دو رہ

رمل مثمن مخبون:۔ فِعلاتن، فعلاتن، فعلاتن، فعلاتن دو رہ

رمل مثمن مخبون مشعث مقصور:۔ فِعلاتن، فِعلاتن، فِعلاتن، فعلان (بسکونِ عین) دو رہ

رمل مثمن مخبون مقصور:۔ فعِلاتن، فعِلاتن، فعِلاتن، فعِلان (مکسور العین) دو رہ

رمل مثمن مخبون محذوف ومسکن:۔ فعلاتن، فعلاتن، فعلاتن، فعلن (بسکونِ عین) دو رہ

رمل مثمن مخبون محذوف:۔ فعِلاتن، فعِلاتن، فعِلاتن، فعِلُن (مکسورُالعین) دو. رہ

رمل مثمن مشکول:۔ فِعلاتُ، فاعلاتن، فِعلاتُ، فاعلاتن دو. رہ

رمل مسدس سالم:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن دو. رہ

رمل مسدس مقصور:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلان دو. رہ

رمل مسدس محذوف:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن دو. رہ

رمل مسدس مخبون:۔ فعلاتن، فعلاتن، فعلاتن دو. رہ

رمل مسدس مخبون محذوف:۔ فعلاتن، فعلاتن، فعلن، (بسکونِ عین) دو. رہ

رمل مسدس مخبون محذوف :۔ فعِلاتن، فعِلاتن، فعِلن (مکسورالعین) دو. رہ

رمل مسدس مخبون مقصور:۔ فعِلاتن، فعِلاتن، فعِلان (مکسورالعین) دو. رہ

رمل مسدس مخبون مشعث:۔ فعلاتن، فعلاتن، فعلان (بسکونِ عین) دو. رہ

رمل مربع سالم:۔ فاعلاتن، فاعلاتن دو. رہ

رمل مربع مشکول:۔ فعلاتُ، فاعلاتن دو. رہ

۳:۔ بحرِ ر. مثمن سالم

لُغوی معنی میدانِ. َ میں فخریہ طور پ اپنی اور اپنی قوم کی شجا ۃ وشرافت اور. ۃ ی کے اشعار پ ڑھنا علاوہ ازیں ر. کے معنی اضطراب اور عجلت بھی ہیں۔

ارکان:۔ مستفعلن، مستفعلن، مستفعلن، مستفعلن دو. رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

ر. مثمن مطوی:۔ مفتعلن، مفتعلن، مفتعلن، مفتعلن دو. رہ

ر. مثمن مطوی مرفل: مفتعلاتن، مفتعلاتن، مفتعلاتن، مفتعلاتن دو. رہ

ر. مثمن مطوی مخبون: مفتعلن، مفاعلن، مفتعلن، مفاعلن دو. رہ

ر. مثمن مخبون مطوی: مفاعلن، مفتعلن، مفاعلن، مفتعلن دو.رہ

ر. مسدس سالم: مستفعلن، مستفعلن، مستفعلن دو.رہ

ر. مسدس مطوی: مفتعلن، مفتعلن، مفتعلن دو.رہ

ر. مربع سالم: مستفعلن، مستفعلن دو.رہ

ر. مربع مطوی مخبون: مفتعلن، مفاعلن دو.رہ

۴:۔ بحرِ کامل مثمن سالم

اِس کا.م اس لئے کامل رکھا َ ی ہے کہ یہ بحر جس طرح وضع کی گئی ہے ویسی کی ویسی استعمال ہوتی ہے۔

ارکان:۔ متفاعلن، متفاعلن، متفاعلن، متفاعلن دو.رہ

۵۔ بحرِ وافر مثمن سالم

اس کا.م وافر اس لئے ہے کہ اِس بحر میں بکثرت اشعار موزوں کئے گئے ہیں۔ یہ عربی ز.ن کے لئے مخصوص تھی لیکن فارسی اور اُردو کے لئے بھی مرغوبُ الطبع ہے۔

ارکان:۔ مفاعِلَتن، مفاعِلَتن، مفاعِلَتن، مفاعِلَتن دو.رہ

۶۔ بحرِ متقارب مثمن سالم

تقارب کے لُغوی معنی .ہم قری. ہو. ہیں۔ و. اور .. قری. قری. ہیں اِس لئے اس کا.م متقارب ہے۔

اَرکان:۔ فعولن، فعولن، فعولن، فعولن دو.رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

متقارب مثمن محذوف الآ ٘ :۔ فعولن، فعولن، فعولن، فعل دو. رہ

متقارب مثمن مقصور الآ ٘ :۔ فعولن، فعولن، فعولن، فعول دو. رہ

متقارب مثمن اثلم سالم الآ ٘ :۔ فعلن، فعولن، فعلن، فعولن دو. رہ

متقارب مثمن اثلم :۔ فعلن، فعلن، فعلن، فعلن (بسکونِ عین) دو. رہ

متقارب مثمن ا ٘ م سالم الآ ٘ :۔ فعل فعولن، فعل فعولن، فاع فعولن، فاع فعولن دو. رہ

متقارب مثمن مقبوض اثلم :۔ فعولُ، فعلن، فعولُ، فعلن دو. رہ

متقارب مسدس سالم :۔ فعولن، فعولن، فعولن دو. رہ

بحرِ متدارک مثمن سالم

لُغوی معنی ملنے والے یہ بحر خلیل بن احمد کے بعد اخفش نے وضع کی۔

ارکان :۔ فاعلن، فاعلن، فاعلن، فاعلن دو. رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

متدارک مثمن مذال :۔ فاعلان، فاعلن، فاعلن، فاعلن دو. رہ

متدارک مثمن محذوذ :۔ فاعلن، فاعلن، فاعلن، فع دو. رہ

متدارک مثمن مخبون :۔ فعِلُن، فعِلُن، فعِلُن، فعِلُن (مکسور العین) دو. رہ

متدارک مثمن مقطوع :۔ فعلن، فعلن، فعلن، فعلن (بسکونِ عین) دو. رہ

متدارک مثمن مخبون مسکن محذوذ : فعلن، فعلن، فعلن، فع دو. رہ

متدارک مسدس مخلع :۔ فاعلن، فاعلن، فعِل دو. رہ

مر . بحور کا بیان

ا۔ بحرِ منسرح مثمن :۔ اِس کے لُغوی معنی ہیں آسان

ارکان :۔ مستفعِلُن، مفعولات، مستفعِلُن، مفعولات دو رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ منسرح مثمن مطوی موقوف۔ مفتعلن، فاعلات، مفتعلن، فاعلات دو رہ

بحرِ منسرح مثمن مطوی مکسوف:۔ مفتعلن، فاعلن، مفتعلن، فاعلن دو رہ

بحرِ منسرح مثمن مطوی منحور:۔ مفتعلن، فاعلات، مفتعلن، فع دو رہ

بحرِ منسرح مثمن مطوی مجدوع:۔ مفتعلن، فاعلات، مفتعلن، فاع دو رہ

بحرِ منسرح مسدس مطوی مقطوع مفتعلن، فاعلات، مفتعلُن دو رہ

۲۔ بحرِ مُقتَضِب مثمن سالم

لُغوی معنی ای چیز سے نکلا ہوا اور کاٹ ہوا یہ بحر بحرِ منسرح سے وضع کی گئی ہے۔

ارکان:۔ مفعولات، مستفعلن، مفعولات، مستفعلن دو رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ مُقتَضِب مثمن مطوی:۔ فاعلاتُ، مفتعلن، فاعلاتُ، مفتعلن دو رہ

بحرِ مُقتَضِب مثمن مطوی مقطوع فاعلاتُ، مفعولن، فاعلاتُ، مفعولن دو رہ

۳۔ بحرِ مضارع مثمن

لُغوی معنی مشابہ ہیں یہ بحرِ منسرح اور بحرِ ہزج سے مشابہ ہے۔ اِس لئے اِس کا نام مضارع ہے۔

ارکان:۔ مفاعیلن، فاع لاتن، مفاعیلن، فاع لاتن دو رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحر مضارع مثمن ا ب:۔ مفعول، فاع لاتن، مفعول، فاع لاتن دو.ره

بحر مضارع مثمن ا ب محذوف: مفعول، فاع لاتن، مفعول، فاع لُن دو.ره

بحر مضارع مثمن مکفوف مقصور: مفاعیل، فاع لات، مفاعیل، فاع لان دو.ره

بحر مضارع مثمن ا ب مکفوف: مفعول، فاعلات، مفاعیل، فاع لاتن دو.ره

بحر مضارع مثمن ا. ب مکفوف مقصور: مفعول، فاع لات، مفاعیل، فاع لان دو.ره

بحر مضارع مثمن ا ب مکفوف محذوف: مفعول فاع لات، مفاعیل فاعِلن دو.ره

مضارع مسدس ا ب مکفوف سالم الآ : مفعولُ، مفاعیل، فاع لاتن دو.ره

مضارع مسدس ا ب مکفوف سالم الآ بہ طرز د :مفعول، فاع لات، مفاعیلن دو.ره

مضارع مسدس ا ب مکفوف مقصور: مفعول مفاعیل، فاع لان دو.ره

مضارع مسدس ا ب مکفوف محذوف: مفعول، فاع لاتُ فعولن دو.ره

مضارع مسدس ا ب مکفوف مقصور :۔ :مفعول، فاع لات، مفاعیل دو.ره

۴۔ بحرِ مُجتث مثمن

اِجتثاث کے لُغوی معنی جڑ سے اُکھاڑ ۔ یہ بحرِ خفیف سے نکالی گئی ہے۔

ارکان:۔ مس تفع لُن، فاعلاتن، مس تفع لُن، فاعلاتن دو.ره

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ مجتث مثمن مخبون:۔ مفاعلن، فعِلاتن، مفاعلن، فعِلاتن (مکسورُالعین) دو.ره

بحرِ مجتث مثمن مخبون مقصور:۔ مفاعلن، فعِلاتن، مفاعلن فعِلان (مکسورُالعین) دو.ره

بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف:۔ مفاعلن، فعِلاتن، مفاعلن فعِلن (مکسورُالعین) دو.ره

بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن: مفاعلن، فعلاتن، مفاعلن، فعلن (بسکونِ عین) دو.ره

بحر مجتث مثمن مخبون مسکن مقصور: مفاعلن، فعلاتن، مفاعلن، فعلان (بسکونِ عین) دو۔ رہ

بحرِ مجتث مثمن مشعث مخبون محذوف یہ مسکن مقصور: مفاعلن، مفعولن، مفاعلن، فعلن (بسکونِ عین) دو۔ رہ

۵۔ بحرِ طویل

اِس بحر کا نام طویل اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس سے پہلے عروضیوں نے کوئی اتنی لمبی بحر اختراع نہیں کی تھی۔ یہ بحر بھی عربی شاعری کے لئے مخصوص ہے۔

ارکان:۔ فعولن، مفاعیلن، فعولن، مفاعیلن دو۔ رہ

۶۔ بحرِ مدید مثمن

لُغوی معنی دراز اور کھینچے ہوئے ہیں۔

ارکان:۔ فاعلاتُن، فاعلُن، فاعلاتُن، فاعلُن دو۔ رہ

۷۔ بحرِ بسیط مثمن

لُغوی معنی بچھے ہوئے یہ بحر بھی عربی شاعری کے لئے مخصوص ہے۔

ارکان:۔ مُستفعلن، فاعلُن، مُستفعلُن، فاعلُن دو۔ رہ

۸۔ بحرِ سریع مسدس

اِس کے معنی جلدی کرنے والا تیز وغیرہ کے ہیں۔

ارکان:۔ مُستفعلُن، مفعولات، مُستفعلُن، مفعولات دو۔ رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

سریع مسدس مطوی مکسوف:۔ مُفتعلن، مُفتعلُن، فاعلُن دو۔ رہ

سریع مسدس مطوی موقوف:۔ مُفتعلن، مُفتعلُن ، فاعلان دو.ره

سریع مسدس مطوی مقطوع مجدوع:۔ مُفتعلن، مفعولُن، فاع دو.ره

سریع مسدس مقطوع منحور:۔ مُفتعلن، مفعولُن، فع دو.ره

سریع مسدس مخبون مکسوف:۔ مُستفعلُن، مُستفعلُن، فعولُن دو.ره

۹۔بحرِ خفیف مسدس

لُغوی معنی ہلکا ہیں ۔اِس کے تمام ارکان ہلکے ہیں۔

ارکان:۔ فاعلاتُن، مُستفع لُن، فاعلاتُن دو.ره

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ خفیف مسدس مخبون:۔ فعلاتن، مفاعلن، فعلاتن دو.ره

بحرِ خفیف مسدس مخبون مسبغ:۔ فاعلاتن، مفاعلن فعلیّان (بیائے مشدّد) دو.ره

بحرِ خفیف مسدس مخبون مقصور:۔ فعِلاتن، مفاعلن، فعِلان (بکسرِ عین) دو.ره

بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف:۔ فعِلاتن، مفاعلن،فعِلُن (مکسورُالعین) دو.ره

بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف مسکن:۔ فعلاتن، مفاعلن، فعلن (بسکونِ عین) دو.ره

بحرِ خفیف مسدس مخبون مسکن مقصور:۔ فاعلاتن، مفاعلن،فعلان (بسکونِ عین) دو.ره

۱۰۔بحرِ . یـ مسدس

یہ بحر خلیل ابنِ احمد کے بہت بعد میں اختراع کی گئی اِس لئے اس کا ۰م . یـ ہی رکھ دیـَ یـ۔

ارکان:۔ فاعلاتُن، فاعلاتُن، مُستَفع لُن دو.ره

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

. یہ مسدس سالم:۔ فاعلاتن، فاعلاتن، مس تفع لُن دو.رہ

. یہ مسدس مخبون:۔ فعلاتن، فعلاتن، مفاعلن دو.رہ

۱۱۔بحرِ قری . مسدس

چو اِس کے ارکان بحرِ مضارع اور بحرِ ہزج کے قری . قری . ہیں اِس لئے اس کا م قری . رکھ دی َ یہ۔

ارکان:۔ مفاعیلن، مفاعیلن، فاع لاتُن دو.رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ قری . مسدس مکفوف:۔ مفاعیلُ، مفاعیلُ، فاع لاتُن دو.رہ

بحرِ قری . مسدس مکفوف محذوف یہ مقصور:۔ مفاعیلُ، مفاعیلُ، فاعلُن یہ فاعلان دو.رہ

بحرِ قری . مسدس ا ب مکفوف:۔ مفعولُ، مفاعیلُ، فاع لاتُن دو.رہ

بحرِ قری . مسدس ا ب مکفوف مقصور:۔ مفعولُ، مفاعیلُ، فاع لاتُن دو.رہ

بحرِ قری . مسدس ا م ا ب:۔ مفعولُن، مفعولُ، فاع لاتُن دو.رہ

بحرِ قری . مسدس ا ب مکفوف محذوف:۔ مفعولُ، مفاعیلُ، فاع لُن دو.رہ

بحرِ قری . مسدس ا ب ا م:۔ مفعولُ، مفعولُن، فاع لاتُن دو.رہ

۱۲۔بحرِ مشاکل مسدس

لُغوی معنی ہم شکل اور ما ہیں یہ بحرِ قری . کی ہم شکل ہے معمولی سا فرق ہے۔

ارکان:۔ فاع لاتُن، مفاعیلُن، مفاعیلُن دو.رہ

زحافات کے عمل سے حاصل ہونے والے اوزان

بحرِ مشاکل مسدس مکفوف مقصور:۔ فاع لاتُ، مفاعیلُ، مفاعیلُن دو.رہ

مشاکل مثمن مکفوف مقصور:۔ فاع لاتُ، مفاعیل،فاع لاتُ، مفاعیل دو.رہ

☆☆☆☆☆

اوزان و بحور مثنوی

اَقسام میں مثنوی کا ذکر پہلے آچکا ہے لیکن مثنوی چو خاص بحور واوزان کے ساتھ مخصوص ہے اور ان بحور و اوزان کے علاوہ د اوزان میں مثنوی لکھنا طریقِ اسا ہ متقدمین کے خلاف ہے اِس لئے اُن ارکان و بحور کا علیٰحدہ لکھ دینا ضروری ہے۔مثنوی کے مندرجہ ذیل سات اوزان مخصوص ہیں۔

ا۔بحرِ متقارب مثمن محذوف الآ / مقصورُ الآ :۔ فعولُن،فعولُن، فعولُن، فعل یِ فعول دو.رہ

۲۔بحرِ ہزج مسدس محذوف الآ / مقصورُ الآ مفاعیلُن، مفاعیلُن،مفاعیلُن،فعولُن یِ مفاعیل دو.رہ

۳۔بحرِ ہزج مسدس ا ب مقبوض محذوف الآ / مقصورُ الآ : مفعول،مفاعلُن، فعولُن یِ مفاعیل دو.رہ

۴۔بحرِ خفیف مسدس مخبون محذوف الآ / مقصورُ الآ : فاعلاتُن،مفاعلُن، فعلُن یِ فعلان دو.رہ

۵۔بحرِ رمل مسدس محذوف الآ / مقصورُ الآ :۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلُن یِ فاعلان دو.رہ

۶۔بحرِ رمل مسدس مخبون محذوف الآ / مقصورُ الآ :۔ فعلاتن، فعلاتن، فعلن یِ فعلان دو.رہ

۷۔بحرِ سریع مسدس محذوف الآ / مقصورُ الآ : مُفتعلن، مُفتعلن، فاعلن یِ فاعلان دو.رہ

ر.عی کے اوزان

ر.عی کا ذکر اَصنافِ سخن میں تفصیل سے ہو چکا ہے یہاں اس کے اوزان کی.ت ہوگی اس کیلئے چوبیس اوزان مخصوص ہیں.رہ ا بُ الصدّ روالابتدا اور.رہ ا مُ الصدّ روالابتدا۔

اسا ہ ءِ قدیم نے ر.عی کے چاروں مصرعے ا وزن میں بھی کہے ہیں اور دو دو تین تین اوزان میں بھی یہاں یہ.ت قابلِ توجہ ہے کہ د اصنافِ سخن میں تو یہ حضرات ا وزن کے ساتھ دوسرے شعر یِ مصرعے میں دوسرا وزن.دا یِ نہیں کرتے بلکہ اس کو عیبِ تحریِ کا م دے کر شدیِ مخالفت کرتے ہیں لیکن ر.عی میں اِس کو کمالِ فنَ دا ہیں۔اصول بہر طور اصول ہے ا عیب کہیں عیب ہے اور

کہیں حُسن یہ تو کوئی اصول نہ ہوا اِس لئے میرے خیال میں ر. عی کے چاروں مصرعے ای   ہی وزن میں ہوں تو بہتر ہے۔

ا بُ الصدّ روالابتدا کے رہ اوزان

(۱) مفعول مفاعَلُن مفاعیلُن فاع

(۲) مفعول مفاعیل مفاعیلُن فاع

(۳) مفعول مفاعیل مفاعیلُن فَعَل

(۴) مفعول مفاعیلُن فعولن فاع

(۵) مفعول مفاعَلُن مفاعیلن فع

(۶) مفعول مفاعیل مفاعیلن فع

(۷) مفعول مفاعیلن مفعول فعول

(۸) مفعول مفاعیلن مفعولن فع

(۹) مفعول مفاعیلُن مفعول فَعَل

(۱۰) مفعول مفاعیل مفاعیل فعول

(۱۱) مفعول مفاعلن مفاعیل فعول

(۱۲) مفعول مفاعلن مفاعیل فعل

ا مُ الصدّ روالابتدا کے رہ اوزان

(۱) مفعولُن فاعِلُن مفاعیلُن فاع

(۲) مفعولُن مفعول مفاعیلُن فاع

(۳) مفعولُن فاعِلُن مفاعیل فَعَل

(۴) مفعولُن مفعولُن مفعولُن فاع

(۵) مفعولُن مفعولُن مفعولُن فع

(۶)	مفعولُن	فاعِلُن	مفاعیلُن	فع
(۷)	مفعولُن	مفعول	مفاعیل	فعول
(۸)	مفعولُن	مفعول	مفاعیلُن	فع
(۹)	مفعولُن	مفعولُن	مفعول	فَعَل
(۱۰)	مفعولُن	مفعول	مفاعیل	فَعَل
(۱۱)	مفعولُن	فاعِلُن	مفاعیل	فعول
(۱۲)	مفعولُن	مفعولُن	مفعول	فعول

تقطیع میں ساقط ہونے والے حروف

تقطیع میں وزن کی بنیاد حروفِ ملفوظی پر ہے مکتوبی پر نہیں یعنی جو حروف بولنے میں آتے ہیں وہ تقطیع میں شمار کئے جاتے ہیں اور جو بولنے میں نہیں آتے بلکہ صرف لکھنے میں آتے ہیں وہ تقطیع میں شمار نہیں ہوتے مثلاً شعر میں بعض ایسے حروف بھی آتے ہیں جیسے خواب اس میں مکتوبی حروف چار ہیں لیکن معدولہ بولنے میں نہیں آتا اِس لئے تقطیع میں واؤ محسوب نہیں ہوگا تقطیع کرتے وقت خواب کو خاب لکھا جائے اسی طرح لفظ بالکل میں الف مکتوبی شمار نہیں ہوگا۔ تقطیع کے وقت بلکل لکھا جائے گا۔

لفظ فی الواقع یا فی الفور میں حرف ''ی'' اور ''الف'' تقطیع میں نہیں آتے بلکہ فلواقع اور فلفور لکھ کر تقطیع کریں گے فلواقع کے مقابل رُکن فعولُن اور فلفور کے مقابل رُکن فعول لایا جائے گا۔ اِسی طرح الف حرفِ وصل کے سقوط کا قاعدہ یہ ہے کہ یہ حرف ہمیشہ متحرک ہوتا ہے اور جب یہ ساقط ہوتا ہے اپنی حرکت اپنے سے پہلے حرف ساکن کو دے دیتا ہے۔

علاوہ ازیں فنِ شاعری کی ضرورتوں سے مجبور ہو کر شعرائے اردو نے بعض حروف کا سقوط جائز قرار دے دیا ہے یعنی بعض حروف جو مکتوبی بھی ہیں اور ملفوظی بھی انہیں جبراً غیر ملفوظی بنا لیا ہے اور انہیں تقطیع کرتے وقت تلفظ میں ادا نہیں کرتے۔ یہ اصولِ سقوط اِسی حالت میں درست مانا جائے گا جب حروف کتابت میں تو آئیں لیکن تلفظ میں اپنی پوری آواز نہ دیتے ہوں مثلاً ہندی الفاظ کی ''ی'' کا سقوط شعرائے اردو کے

یہاں جائ ہے بشرطِ کہ نقصِ روانی پیدا نہ ہو۔لیکن عربی عبرانی اور فارسی کی یےُ معروف کا ساقط کر عروضیوں کے د ی جائ ہے فُصَحَا بھی حروفِ علت کا بے محل سقوط جائ قرار دیتے ہیں۔ پیار کو . وزن "پ ر" کیاری کو. وزن "کاری" لکھنا چاہئے لیکن پیالہ کو. وزن "پ لا" نہیں لکھ ت۔تشدی والا حرف مشدّد کہلا ہے اس کا تلفظ دو دفعہ ادا کیا جائے گا جیسے تبسّم' تنّم' منوّر' اور اللہ میں س۔ن۔و ۔ اور اللہ کا لام کتا. ت میں تو ای مرتبہ لکھا جا ہے پ ڑھا دو مرتبہ جا ہے اِس لئے تقطیع کرتے وقت مشدّ د حرف دو دفعہ شمار کیا جائے گا۔الف ممدودہ بھی ای کی بجائے دو حرف شمار ہو ہے۔اور بعض الفاظ میں واوٗ پ ای ہمزہ لکھتے ہیں جیسے ماؤف' رؤف'وغیرہ کے واوٗ پ ہمزہ آ ہے اِس کو بھی تقطیع میں ای حرف شمار کیا جائے گا۔لیکن ہندی الفاظ کے واوٗ پ جو ہمزہ آ ہے اسے ساقط کر دیتے ہیں۔جیسے الاؤ' ؤ' گھاؤ' داؤ' بناؤ وغیرہ کے واوٗ کا ہمزہ۔

اِسی طرح فارسی کی اضافت یعنی ز کو اِس قدر کھینچ کر پ ڑھا جائے کہ اِس سے ای حرف "ی" پیدا ہو جائے مثلاً نگارِز میں "ر" کے نیچے ز کو ای حرف شمار کیا جائے گا۔اَ یہ صورتِ حال نہ ہو تو اضافت تقطیع میں شمار نہیں ہوگی۔

تنوین جو آ کلمات میں آتی ہو دوسرا حرف قرار دی جاتی ہے اور "ن" ساکن کا کام دیتی ہے۔جیسے دفعتاً فوراً وغیرہ اِسی طرح ہمزہ اضافت بھی تقطیع میں ای حرف شمار کیا جا ہے۔جیسے بندہءِ ا ' سجدہءِ شکر میں آنے والا ہمزہ۔

☆☆☆☆☆

کتابیات

ا۔اردو قواعد (ڈاکٹر شو   سبزواری)

۲۔اردو اِ (رشید حسن خان)

۳۔بحر الفصا   (نجم الغنی)

۴۔فرہنگِ عامرہ (محمد عبداللہ خان خویشگی)

اردو قواعد (احسان دانش)

۵۔فنِ شاعری عرف میزان العروض (چوہدری محمد شریفؔ شوخ لاہوری)

۶۔ جِ فصا   وبلا   (خورشید حسین بخاری۔ایم اے)

۷۔فنِ شعر (عزیز لودھیانوی)

۸۔مقدمہءِ شعر و شاعری (حالی)

۹۔منشورات (ابوخالد)

۱۰۔تقویم القواعد اردو (مولوی امام الدین منشی فاضل)

۱۱۔شعری اصطلاحات (انور جمال)

۱۲۔ہمارے محاورے (ڈاکٹر سیفی)

۱۳۔لُغاتِ ار . (ڈاکٹر اسدار .)

۱۴۔تسنیمِ فصا   والعروض (علامہ ذوقی مظفر نگری)

۱۵۔اظہرُ اللُّغات (.) (ایم۔اے۔بھٹّی)

۱۶۔پنجند۔کوم (جاوید صادق)

۱۷۔نکاتِ سخن (حسرت موہانی)